اُردو انگلش گرامر

Urdu English Grammar

مصنف

محمد حنیف محمد شہاب الدین

M.A.,B.Ed.

کتاب کا نام	اردوانگلش گرامر Urdu English Grammer
مصنف	(مرحوم) محمد حنیف محمد شہاب الدین (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)
مرتب	محمد یوسف محمد حنیف۔محمد آصف محمد حنیف۔محمد عبدالرؤف محمد حنیف
سن اشاعت	۲۰۲۵ء
قیمت	-/110 روپئے
کمپیوٹر کمپوزنگ	ایشین کمپیوٹرس (محمد ساجد کاتب) 9850162460 جونا بازار، اورنگ آباد
تعداد	۵۰۰۰
پروف ریڈنگ وترتیب	وجاہت بسیر شیخ (ایم ای کمپیوٹر) • ثناء فردوس (بی ای کمپیوٹر)
ملنے کا پتہ	● محمد آصف محمد حنیف 9975137969, 9225665529 (نظامیہ کالونی، نزد مبارک مسجد، روشن گیٹ، اورنگ آباد) ● شالیمار بک ہاؤس، سٹی چوک، اورنگ آباد ● شالیمار کتاب گھر، روشن گیٹ، اورنگ آباد

لیگل ایڈویزر

ایڈوکیٹ قاضی محمد جاوید محمد شریف الدین

Editorial Board / Acknowledgments

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

از: ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

زبان احساسات، افکار اور ماضی الضمیر کی ادائیگی کا ایک ذریعہ ہے۔ اگر ہمارے ذہن ودماغ میں مختلف قسم کے احساسات وجذبات ہوں اور ان کے اظہار کے لئے ہمارے پاس الفاظ نہ ہوں تو ہمارے وہ احساسات لوگوں تک نہیں پہنچ سکتے اور نہ ہم بغیر اظہار کے ملک وملت اور قوم کی کوئی خدمت کر سکتے ہیں۔ گویا زبان سے ناواقف شخص زندہ تو ہے لیکن وہ لاشئہ بے جان کی مانند ہے۔ اسی مقصد کی تکمیل کے لئے زبان وجود میں آئی۔ دنیا میں ہزاروں زبانیں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ آپ کو سن کر تعجب ہوگا کہ امریکہ کے صرف ایک شہر نیو یارک (New York) میں آٹھ سو زبانیں بولی جاتی ہیں۔ زبان جذبات کے اظہار کا ایک معتبر ذریعہ ہے اور دنیا کی تمام قومیں زبان کے ذریعہ ہی ایک دوسرے سے رابطہ کرتی ہیں۔ اگر زبان نہ ہوتی تو دنیا کے کسی ملک کا کسی ملک سے اور کسی فرد کا کسی فرد سے کوئی رابطہ نہ ہوتا۔

دنیا میں مختلف زبانیں بولی اور لکھی جاتی ہیں۔ کچھ زبانیں ایسی ہیں جو بولی جاتی لیکن لکھی نہیں جاتی۔ دنیا کی مشہور زبانوں میں عربی، انگریزی، فرنچ، جرمن، فارسی، اردو، پنجابی، سندھی اور دیگر زبانوں کا شمار ہوتا ہے۔ اس وقت دنیا میں بائیس ممالک کی سرکاری زبان عربی ہے اور روز بہ روز عربی زبان کا دائرہ بڑھتا جارہا ہے اور وہ بین الاقوامی زبان کی حیثیت حاصل کرنے کے قریب ہے۔

انگریزی زبان ایک بین الاقوامی زبان کی حیثیت حاصل کر چکی ہے اور ٹیکنالوجی کے اس جدید عہد میں اس کی افادیت اس قدر عام ہو چکی ہے کہ جو شخص اس زبان سے واقف نہ ہو اسے گونگا تصور کیا جاتا ہے۔ اس لئے اس زبان کا سیکھنا اس نئے دور میں ترقی کے حصول کی راہ میں ایک اہم ذریعہ ہے۔

انگریزی قواعد (Grammer) پر بہت سی کتابیں لکھی جا چکی ہیں اور لکھی جاتی رہیں گی لیکن ان طلبہ کے جن کی مادری زبان اردو ہے اور خاص طور پر وہ طلبہ جو دینی مدارس میں زیر تعلیم ہیں ان کے لئے انگریزی گرامر (قواعد) کا مسئلہ بڑا پیچیدہ نظر آتا ہے۔ طلبہ انگریزی گرامر کا نام سنتے ہی پریشان ہو جاتے ہیں اور بعض دفعہ راہ فرار اختیار کرتے ہیں لیکن راہ فرار اختیار کرنا مسئلہ کا حل نہیں ہے۔ بلکہ مسئلہ کا حل یہ ہے کہ آسان زبان میں تحریر کردہ انگریزی گرامر کی کتابوں سے ہم استفادہ کریں اور آہستہ آہستہ انگریزی قواعد سیکھیں۔ دنیا میں کوئی چیز مشکل نہیں ہے۔ ضرورت ہوتی ہے صرف عزم، محنت اور یک سوئی کی۔

زیر نظر کتاب خاص طور پر ان طلبہ کے لئے لکھی گئی ہے جن کی مادری زبان اردو ہے بلکہ خاص طور پر ان طلبہ کے لئے جو دینی مدارس میں تحصیل علم میں مصروف ہیں۔ ان طلبہ کے ذہن افق ان کی سوچ اور ان کی علمی سطح کا لحاظ رکھے ہوتے۔ کتاب برسوں کے تجربہ کے بعد لکھی گئی ہے۔ اس کتاب کا نام ہے ''اردو انگلش گرامر'' اس کے مصنف کا نام ہے قاضی محمد حنیف الدین ولد قاضی محمد شہاب الدین انگریزی کے ماہر استاذ تھے اور لمبے عرصہ تک انہوں نے انگریزی پڑھائی ہے، ان کے پڑھانے کا انداز ایسا تھا کہ طلبہ کو اسی وقت سبق یاد ہو جاتا تھا اور ان کو اس زبان سے انسیت ہو جاتی تھی۔ وہ ایم اے بی ایڈ تھے۔ اب ان کے فرزندان محمد یوسف، محمد آصف اور محمد عبدالرؤف نے مرحوم کے مسودہ کی روشنی میں اس کتاب کو مرتب کیا ہے اور اب کمپیوٹر اور پروف ریڈنگ کے مرحلہ میں گذر کر یہ کتاب طباعت کے لئے تیار ہے۔

ان شاء اللہ یہ کتاب اردو داں طبقہ اور اردو داں طلبہ دونوں کے لئے مفید ہوگی۔ اللہ اس کتاب کو نفع عام کا ذریعہ بنائے اور طلبہ اس کتاب کے ذریعہ انشاء اللہ اپنے ماضی

الضمیر کی ادائیگی پر قدرت حاصل کرنے کے لئے قابل ہو سکیں گے اور انگریزی قواعد سے انہیں جو الرجی ہے وہ دور ہو سکے گی۔

میں اس کتاب کی اشاعت اور اس کی تدوین جدید پر ان کے تمام فرزندان اور خاص طور محبِ گراں جناب قاضی محمد آصف کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ اس کتاب کو مرحوم محمد حنیف محمد شہاب الدین کے لئے صدقہ جاریہ بنائے اور عوام اور طلبہ کو اس سے استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔

ڈاکٹر محمد صدر الحسن ندوی مدنی

(امیر شریعت امارت شرعیہ مہاراشٹر)

جامع مسجد ردفتر رابطۂ ادب اسلامی اورنگ آباد، مہاراشٹر

تاریخ ۱۰ ردسمبر ۲۰۲۵ء، بروز بدھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض ناشر

از: قاضی محمد آصف محمد حنیف

اس وقت آپ کے سامنے جو کتاب ہے وہ میرے والد گرامی محمد حنیف محمد شہاب الدین کی مرتب کردہ کتاب ہے جس کا نام اردو انگلش گرامر ہے۔ میرے والد مرحوم ایک اچھے استاذ ایک اچھے مُربّی اور ایک اچھے گائڈ تھے۔ کئی طلبہ کی انہوں نے تعلیم کے سلسلہ میں رہنمائی کی اور وہ اچھے نشانات سے کامیاب ہوکر کالجوں اور یونیورسٹیوں تک پہنچے۔ اور اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے حصول کی راہ ہیں ان کے لئے آسان ہوئیں۔ آج بھی ان میں جو باحیات ہیں میرے والد گرامی کا تذکرہ کرتے ہوئے نہیں تھکتے۔ والد صاحب میں ایک ایسا جذبہ موج زن تھا جو ان کو ہر وقت اور ہمہ تن محو حرکت رکھتا تھا اور والد صاحب بھی طلباء کے لئے اپنی خداداد صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کرتے تھے۔ میرے والد محترم نے مولانا ریاض الدین فاروقی ندوی صاحب اور حسینی قدوس احمد صاحب کے اصرار پر جامعہ اسلامیہ کاشف العلوم اورنگ آباد میں جب کچھ دنوں تدریس انگریزی کے فرائض انجام دیئے اور جامعہ کے طلبہ ان سے مستفید ہوئے۔

تدریس کے دوران والد صاحب مرحوم نے یہ محسوس کیا کہ عام طور پر وہ طلبہ جن کی مادری زبان اردو ہے۔ انگریزی کا نام سنتے ہی خوف و ہراس کے شکار ہوجاتے ہیں اور وہ یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ اس زبان کا حصول ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ طلبہ کے ان ہی احساسات نے والد مرحوم کو اس کتاب کی تالیف پر مجبور کیا۔ والد محترم چوں کہ طلبہ کی نفسیات سے اچھی طرف واقف تھے اس لئے انہوں نے نہایت آسان زبان اور آسان

طریقہ سے یہ کتاب مرتب کی۔ اس کتاب میں انگلش کے گرامر (قواعد) کو اس قدر سہل اور آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے کہ انتہائی کمزور طالب علم بھی اس کتاب کے توسط سے انگریزی قواعد نہایت آسانی کے ساتھ سیکھ سکتا ہے۔

والد گراں کا یہ مسودہ ایک طویل عرصہ سے میرے پاس تھا اور میں نے اسے اس لئے محفوظ رکھا کہ اس کتاب کی طباعت کے ذریعہ اس کی افادیت کو عام کروں اور یہ کتاب طلبہ کے لئے گائڈ بک (Guide Book) کا کام دے۔ کچھ ملازمت کی مصروفیت اور کچھ تساہلی کی وجہ سے اس میں تاخیر ہوئی جس کا مجھے شدّت سے احساس ہے۔ میں نے جناب ساجد صاحب پروپرائٹر ایشین کمپیوٹرس کے ذمہ یہ مسودہ سپرد کیا اور انہوں نے کمپیوٹر کے ذریعے اس کتاب کو طباعت کے قابل بنایا۔ میں ان کا اور ان کے فرزندان کا دل کی گہرائیوں سے شکر گذار ہوں۔ اسی طرح محب گرامی مولانا ڈاکٹر محمد صدر الحسن صاحب ندوی مدنی (امیر شریعت امارت شرعیہ مہاراشٹر) کا مشکور ہو ں کہ انہوں نے اپنی گوناگوں مصروفیت کے باوجود اس کتاب پر بیش قیمت مقدمہ تحریر فرمایا اور اس کتاب کی افادیت کے سلسلہ میں اپنی گراں قدر رائے کا اظہار بھی فرمایا۔

اللہ کا شکر ہے کہ اب یہ کتاب زیور طبع سے آراستہ ہو رہی ہے اور جس مقصد کے لئے یہ کتاب والد صاحب نے مرتب کی تھی اس میں انشاء اللہ کامیاب ہوگی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کی افادیت کو عام فرمائے اور اس کتاب کو والد مرحوم کے لئے صدقہ جاریہ بنائے۔ اور ہمارے خاندان بھائی بہنوں اور تمام مسلمانوں میں اتفاق اور اتحاد عطا فرمائے۔ اس کتاب کی طباعت میں جن لوگوں نے ہمارا تعاون کیا اللہ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

محمد آصف محمد حنیف

۵؍جنوری ۲۰۲۶ء

اورنگ آباد (مہاراشٹر)

CONTENTS

فہرست مضامین

قواعد کی ضرورت

اپنے خیالات کو ظاہر کرنے ہمیں زبان کا سہارا لینا پڑتا ہے۔صرف زبان کا جاننا ضروری نہیں ہے۔اس کا صحیح استعمال جاننا بھی ضروری ہے۔صحیح بولنا' پڑھنا' اور لکھنا' سیکھنے کے لئے زبان کے اصول اور طریقے بتائے گئے ہیں۔انہیں قواعد کہتے ہیں۔زبان کی صحیح معلومات کیلئے قواعد کے اصولوں سے واقفیت ضروری ہے۔

ہم جو کچھ بولتے ہیں وہ سادہ آوازیں ہیں۔اُن سے لفظ بنتے ہیں،لفظوں سے جملہ بنتا ہے۔انہیں ٹینسوں کا بیان قواعد کہلاتا ہے۔

آوازیں جن علامتوں کے ذریعہ لکھی جاتی ہیں انہیں حروف کہتے ہیں۔حروف کے مجموعہ کو حروف تہجی (Alphabets) کہتے ہیں۔

انگریزی (letters) حروف (26) ہیں،ان Letters کو Alphabet حروف تہجی کہتے ہیں۔یہ سادھا آوازیں ہیں،یہ انگریزی میں چار طرح سے لکھی جاتی ہیں۔

(۱) دو بڑی طرح (۲) دو چھوٹی طرح مثلاً

(۱) بڑی لکھی جانے والی انگریزی اے،بی،سی،ڈی ترتیب وار:۔

A B C D E F G H I J
K L M N O P Q R S T
U V W X Y Z

(۲) بڑی لکھی جانے والی انگریزی اے۔بی۔سی۔ڈی

A B C D E F G H I J
K L M N O P Q R S T
U V W X Y Z

(۱) چھوٹی لکھی جانے والی انگریزی اے،بی،سی،ڈی۔

a b c d e f g h i j
k l m n o p q r s t
u v w x y z

(۲) چھوٹی لکھی جانے والی انگریزی اے۔بی۔سی۔ڈی

a b c d e f g h i j
k l m n o p q r s t
u v w x y z

حروف کا نام	حرف	حرف	حرف	حرف	آواز
اے	a	A	*a*	A	اَ
بی	b	B	*b*	B	بَ
سی	c	C	*c*	C	سَ ۔ کَ
ڈی	d	D	*d*	D	ڈ
ای	e	E	*e*	E	یَ
ایف	F	F	*F*	F	ف
جی	g	G	*g*	G	ج۔گ
ایچ	h	H	*h*	H	ھَ
آئے	i	I	*i*	I	اِی۔آئے
جے	j	J	*j*	J	ج
کے	k	K	*k*	K	ک
ایل	l	L	*l*	L	لَ
ایم	m	M	*m*	M	مَ

نَ	N	*n*	N	n	این
وَ	O	*o*	O	o	او
پَ	P	*p*	P	p	پی
ق	Q	*q*	Q	q	کیو
رَ	R	*r*	R	r	آر
سَ	S	*s*	S	s	ایس
ٹَ۔ت	T	*t*	T	t	ٹی
یَ	U	*u*	U	u	یُو
وَھ۔و	V	*v*	V	v	وھی
وَ	W	*w*	W	w	ڈبلیو
کَ سی	X	*x*	X	x	ایکس
یَ۔ای	Y	*y*	Y	y	وائے
ز۔ض۔ز۔ذ۔ظ	Z	*z*	Z	z	زِڈ

Writing of Small a, b, c, d.

x a c e i m n o r s u v w	بیچ کے دولائن میں (13)
t b d h k l	اوپر کے تین لائن میں (6)
g j q y z	نیچے کی تین لائن میں (5)
f p	چارلائن میں (2)

Their are five vowel.

a,e,i,o,u.

All vowels are voiced. That is vocal cords vibrate when vowel sound are produced we cant write even a single words without using a vowel.s:

Some Special Sounds

Words لفظ	ں
Aid, day, game, pay, date, cake	اے a
Bar, far, harm, mark, farm, path	آ a
Law, paw, raw, hall, ball, fall	و aw
Bed, bell, leg, pen, hen, bend, den	ای e
Deep, peep, she, wheel, green	اِی ee
Bit, sit, pit, hill, kill, win, tip	ای i
Blew, flew, drew, blue, screw	ایو ew
Good, food, book, cook, hook, look	او oo
Bare, dare, hare, care, fare, rare	ایر are
Boil, soil, toil, oil, hoist, moist	آئے oi
Bound, count, pound, found, sound	اَو ou
Fire, tire, hire, wire	آئر ire
Cure, sure, pure	یو u
Cab, cake, call, cap, coat, cold	ک k
Cell, Race, face, conceal	س c
Social, ocean, precious, sufficient	ش c
Chair, chin, charm, check, chalk,cheap, teach, match, bitch, catch	چ ch
Duck, buck, rock, mock, lock, clock	ک ck
Get, finger, anger, gain, gale, gold, go,give, good, gun, dig, guess, guard, guarantee,	گ g

giant, germany, gymnastic	ج g
Ghost, ghat, ghee	غ۔گھ gh
Cough, enough, rough, laugh	ف gh
Bright, ought, caught, straight, through, though, right, fight	ساکن gh
Hour, honour, heir, honesty	ساکن h
Calf, walk, half, talk, calm, should, could, would, almond	ساکن l
Know, knock, knee, knot, knife, knowledge	ساکن k
Seat, salt, sage, state, send, silk,	س s
Sure, sugar, share, shake, shame	ش s
Leisure, passion, omission, invision, tension	ژ s
Nature, feature, virtue, creature	چ tu
Tank, time, take, table, tax, talent, tent	ٹ t
The, thus, then, thence, this, these, those, them, leather, feather, there, that	ذ th
Thank, thief, thick, thin, three, throat, thread	تھ th
Partial, election, attention, devotion, vacation, nation, motion, lotion, martial, preparation	ش ti
Write, wrote, written	ساکن w
Weak, week, well, were	وٗ w
What, whale, wheel, white, whip, why, who, whom, whose	وَھ wh

LESSON NO. 1

Sentence جملے

الفاظ کا ایسا مجموعہ جس کا مطلب سمجھ میں آتا ہے۔اس کو جملہ کہتے ہیں۔

1) Asra sleeps.
2) We go to school.
3) Ahmed killed a tiger.

جملے کے حصے: جملے کے دو حصے ہوتے ہیں۔

فاعل	Ahmed	goes	مبتدا
	1	2	
	Subject	Predicate	

Subject : The doer of any work is called a subject.

کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔احمد فاعل ہے

Predicate : What is said about the subject, is called a predicate.

Parts of Speech اجزائے کلام

ہم جو کچھ بولتے ہیں۔اس کے آٹھ حصے ہو سکتے ہیں۔ان کو کلام کے اجزاء یا اجزاء کلام کہتے ہیں۔وہ یہ ہیں۔

Pronoun	ضمیر(2		Noun	اسم(1
Verb	فعل(4		Adjective	صفت(3
Preposition	حرف ربط(6		Adverb	صلہ فعل(5

Interjection	8) حرف ندا		Conjunction	7) حرف عطف

1) اسم **Noun:** کسی شخص، جگہ، چیز یا جانور کے نام کو اسم کہتے ہیں۔
مثلاً احمد، سیما، سیتا، ناندیڑ، اورنگ آباد، قلم، کاپی، بلی، کتا، گائے وغیرہ

2) ضمیر **Pronoun:** ضمیر وہ کلمہ ہے جو کسی اسم کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے۔
مثلاً احمد آیا، وہ میرا بھائی ہے، احمد کیلئے وہ استعمال کیا گیا وہ ضمیر ہے

میں	I	ہم	we
تو	thou	تم	you
وہ	he, she, it	وے	they

3) صفت **Adjective:** صفت وہ کلمہ ہے جو کسی اسم کی اچھائی یا برائی بیان کرتا ہے۔ مثلاً۔(1 اچھا لڑکا 2) کالا تختہ 3) نیلا آسمان 4) موٹا آدمی

4) فعل **Verb:** فعل وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا معلوم ہوتا ہے۔ مثلاً:

1) Ahmed <u>runs</u>. 2) We <u>play</u> foot-ball
فعل (کام) فعل (کام)

5) صلہ فعل **Adverb:** صلہ فعل وہ کلمہ ہے جو کسی صفت، فعل یا صلہ فعل کی تعریف کرتا ہے۔ مثلاً:

1) Ahmed runs <u>slowly</u>
Adverb

2) The horse runs very <u>slowly.</u>
Adverb

3) Seema is a very <u>fat</u> girl.
Adverb

6) حرف ربط **Preposition:** دو اسموں میں رشتہ ظاہر کرتا ہے۔ یہ عام طور پر اسم اور صفت کے پہلے آتے ہیں۔ مثلاً

1) <u>On</u> the black table. 2) <u>In</u> the room.

7) حرف عطف **Conjunction:** یہ دو اسموں یا دو جملوں کو جوڑتے ہیں۔
مثلاً

1) Ahmed & Mohan are friends.
2) Seeta came & Rama went away.
and, nor, or for, so

8) حرف ندا **Interjection:** یہ دلی خوشی یا رنج کے جذبات ظاہر کرتے ہیں مثلاً:
Alas! Oh! Ah! Hurrah!

ا۔ اسم Noun

Noun: کسی شخص، جگہ، چیز یا جانور کے نام کو اسم کہتے ہیں۔
مثلاً احمد، ذکیہ، اورنگ آباد، ناندیڑ، قلم کاپی، کتا، بلی، گائے وغیرہ

اسم کی قسمیں: اسم کی مندرجہ ذیل قسمیں ہیں۔

1) اسم خاص **Proper Noun:** کسی خاص شخص یا جگہ کے نام کو اسم خاص کہتے ہیں۔
مثلاً: گوپال، احمد، تاج محل، گوداوری، ہمالیہ وغیرہ

2) اسم عام **Common Noun:** ایک ہی قسم کی تمام چیزوں کو دئے ہوئے نام کو اسم عام کہتے ہیں۔ مثلاً شہر، گاؤں، کتاب، گھر، دروازہ وغیرہ

3) اسم جمع **Collective Noun:** آدمیوں کے، جانوروں کے، پرندوں کے، چیزوں کے مجموعہ کی واحد سمجھ کر دئے ہوئے نام کو اسم جمع کہتے ہیں۔ مثلاً
Bunch, Team, Class, herd, jury, committee, nation, family, army, mob, parliament, meeting,flock etc.

4) اسم کیفیت **Abstract Noun** (Quality, action or state):
قسم، حرکت، حالت کے ناموں کو Abstract Noun کہتے ہیں۔ مثلاً
Sweetness, weakness, pity, pain, hope, doubt, greed,

childhood, honesty, sleep, death,
hatred, wisdom, youth, slavery etc.

5)اسم آلہ **Material Noun**: دھاتیں یا ایسے مادے جن سے چیزیں بنائی جاتی ہیں ان کو Material Noun کہتے ہیں۔ مثلاً

Gold, rice, milk, water, cloth, stone, cotton, grass, iron, silver, brass etc.

Number تعداد

تعداد دو ہیں۔

1) واحد	Singular	One. ایک
2) جمع	Plural	ایک سے زیادہ

واحد سے جمع بنانے کے قاعدے

1)عام طور سے واحد پر 'S' لگا کر جمع بناتے ہیں۔ مثلاً

Boy-Boys	Desk-Desks	Pen-Pens
Girl-Girls	Horse-Horses	Chair-Chairs
Hen-Hens	Cow-Cows	Dog-Dogs

2) جن اسموں کے آخر میں s, sh, ch, x, or z ہوتا ہے اس کی جمع 'es' لگا کر بناتے ہیں۔

Brush-Brushes	Bus-Buses	Box-Boxes
Glass-Glasses	Branch-Branches	Tax-Taxes
Kiss-Kisses	Watch-Watches	Wish-Wishes

3) جن اسموں کے آخر میں O ہوتا ہے ان کی جمع 'es' لگا کر بناتے ہیں۔

Negro-Negroes	Hero-Heroes	Mango-Mangoes
Echo-Echoes	Buffalo-Buffaloes	Cargo-Cargoes

مستثنیٰ: مندرجہ ذیل اسم اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں۔

Plano-Planos	Canto-Cantos
Quarto-Quartos	Bamboo-Bamboos

Dynamo-Dynamos	Memento-Mementos

4) جن اسموں کے آخر میں y ہوتا ہے اور اس کے پہلے Consonant ہوتا ہے۔ اس کی جمع 'y' کو 'i' میں بدل کر 'es' لگا کر بناتے ہیں۔

Baby-Babies	Factory-Factories	Pony-Ponies
City-Cities	Army-Armies	Story-Stories
Lady-Ladies	Fly-Flies	

مستثنیٰ: مندرجہ ذیل اسم قاعدے سے مستثنیٰ ہیں۔

Boy-Boys Key-Keys Way-Ways Toy-Toys
Donkey-Donkeys Monkey - Monkeys

5) جن اسموں کے آخر میں e یا f ہوتے ہیں۔ ان کی جمع e یا f کو 'v' سے بدلکر 'es' لگا کر بناتے ہیں۔

Thief-Thieves	Wife-Wives	Wolf-Wolves
Life-Lives	Calf-Calves	Loaf-Loaves
Leaf-Leaves	Knife-Knives	Shelf-Shelves

مستثنیٰ: مندرجہ ذیل اسم اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں۔

Chief, Gulf, Safe, Hoof, Strife, Roof, Dwarf, Proof etc.

6) کچھ اسموں کی جمع اندرونی Vowel بدل کر بنائی جاتی ہے۔ جیسے

Man-Men	Mouse-Mice	Louse-Lice
Goose-Geese	Foot-Feet	Footman-Footmen
Woman-Women	Tooth-Teeth	

7) کچھ اسموں پر 'en' لگا کر جمع بنائی جاتی ہے۔ مثلاً

Child-Children	Ox-Oxen	Brother-Brotheren

8) کچھ اسموں کی واحد اور جمع ایک جیسی ہوتی ہے۔ مثلاً

Deer-Deer   Swine-Swine   Pair-Pair
Dozen-Dozen   Cod-Cod   Score-Score
Sheep-Sheep   Thousand-Thousand   Gross-Gross
Salmon-Salmon   Hundred-Hundred   Trout-Trout

9) چند اسموں کی جمع دو طرح کی ہوتی ہے لیکن معنی جدا جدا ہوتے ہیں۔ مثلاً

1) Brother-Brothers حقیقی بھائی
Brothern دین کے بھائی
2) Die - Dies بنانے کا سانچہ
Dice کھیلنے کے پانسے
3) Cloth-Cloths کپڑے
Clothes پوشاک
4)Shot-Shot گولیاں
Shots گولیوں کے
5) Fish - Fish کل مچھلیاں
Fishes الگ الگ مچھلیاں

10) کچھ اسم صرف جمع کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔
مثلاً

1) Scissors	2) Tongs	3) Princes	4) Breeches
5) Spectacles	6) Trousers	7) Drawers	8) Bellows
9) Shears	10) Wages		

11) مندرجہ ذیل اسم صرف واحد کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً

1) News 2) Physics 3) Politics 4) Innings
5) Mathematics

12) مندرجہ ذیل اسموں کی جمع درج ذیل طریقوں سے بناتے ہیں۔ مثلا

Son-in-law	Sons-in-law	Man of war	Men of war
Daughter-in-law	Daughters in law	Step son	Step Sons
Looker-on	Lookers-on	Maid-Servant	Maid Servants
Passer - by	Passers-by	Man servant	Men Servants

13) اسم جمع کی واحد اور جمع الگ بھی ہوتی ہے۔ مثلاً

Class-Classes   Regiment-Regiments
Committee-Committees
1) There are seven classes in the school,
2) There are many regiments in the country.
3) There are four committees in the society.

Gender جنس

قسمیں: جنس کی چار قسمیں ہیں۔

1) مذکر (Masculine): آدمیوں کے نام مثلاً آدمی، گھوڑا، شیر وغیرہ
2) مونث (Feminine): مادہ کے نام مثلاً عورت، گھوڑی، شیرنی وغیرہ
3) جنس مشترک (Common Gender): نر اور مادہ دونوں کیلئے استعمال ہونی والی جنس مثلاً:

Friend, Cousin, Pupil, Person, Parent, Baby, Child, Servant, Thief, Relation, Enemy, Student, Neighbour, Birds etc.

4) جنس بے جان Neuter Gender بے جان اسموں کی جنس Neuter Gender ہوتی ہے۔ مثلاً

Desk, Chair, Ball, Knife, Book, Table, Bag, Delhi, Insect, Pen, Box, Door, Window, Kindness

مذکر سے مونث بنانے کے قاعدے :

1) بالکل مختلف الفاظ استعمال کر کے مونث بنائے جاتے ہیں۔ مثلاً

Bachelor	-	maid	Horse	-	Mare
Boy	-	Girl	Uncle	-	Aunt
Brother	-	Sister	King	-	Queen
Bull or ox	-	Cow	Wizard	-	Witch
Cock	-	Hen	Stag	-	hind
Dog	-	Bitch	Monk	-	Nun
Drake	-	Duck	Adam	-	Eve
Father	-	Mother	Sir	-	Madam
Gentleman	-	Lady	Nephew	-	Niece
Drone	-	Bee	Son	-	Daughter
Colt	-	Filly	Lord	-	Lady etc.

(2)‘ess’ اور ‘ine’ اور ‘trix’ اور ‘a’ لگا کر مونث بناتے ہیں۔ مثلاً

Author	-	Authoress	Jew	-	Jewess
Poet	-	Poetess	Host	-	Hostess
Priest	-	Priestess	Giant	-	Giantess
Heir	-	Heiress	Patron	-	Patroness
Count	-	Countess	Actor	-	Actress
Lion	-	Lioness	Hunter	-	Huntress
Benefactor	-	Benefactress	Tiger	-	Tigress
Negro	-	Negress	Master	-	Mistress
Duke	-	Duchess	Murderer	-	Murderess
Waiter	-	Waitress	Traitor	-	Traitress

Emperor	-	Empress	Conductor	-	Conductress
Prince	-	Princess	Shepherd	-	Shepherdess
Lion	-	Lioness	Inspector	-	Inspectress

(3)‘ine’ یا ‘a’ یا ‘trix’ لگا کر مثلاً

Hero	- Heroine	czar	- czarina
Executor	- executrix	Sultan	- Sultana

(4) آگے یا پیچھے لفظ کا اضافہ کر کے مثلاً

Washerwoman	-	Washerman	She-goat	-	He-goat
Man-Servant		Maid Servant	Pea-cock		Pea-hen
Great uncle		Great aunt	He bear		She bear
Land Lord		Land lady	Bull-Calf		Cow-calf
Grand-Father		Grand Mother	Turkey-cock-		Turkey-hen
Milk-man		Milk-Maid	Cock-Sparrow		Hen-Sparrow

حالتیں Case

حالتیں تین ہیں

(ا) حالت فاعلی Nominative Case: فاعل کی حالت کو حالت فاعلی کہتے ہیں۔

<u>Ahmed</u> (S) <u>Killed</u> (V) a <u>tiger</u> (O).

احمد کی حالت فاعلی ہے۔ اور وہ Killed اس فعل کا فاعل ہے۔

(2) حالت مفعولی Objective Case : مفعول کی حالت کو حالت مفعولی کہتے ہیں۔

Tiger شیر مفعول ہے۔ killed فعل کا۔

(3) حالت اضافی : جب کسی اسم کا دوسرے اسم سے تعلق دکھایا جاتا ہے تو اس کی حالت کو Possessive Case حالت اضافی کہتے ہیں۔ مثلاً

(1) Safdar's Book.

(2) The Book of Safdar.

نوٹ : (۱) جانداروں کا تعلق دو طرح سے دکھایا جاتا ہے۔

(1) Apostrophe(’) (۲) اور Preposition of کے ذریعہ

Ans: (1) Safdar's Cap or The Cap of Safdar.

(2) Shiba's book or The book of Shiba.

(2) بے جان چیزوں کا تعلق صرف (Preposition) of سے ہی دکھایا جاتا ہے۔ مثلاً:

(1) The leg of the table.

The table's leg.(wrong)

Parsing of a Noun تحویل صرفی

Noun (اسم) کی Parsing کرنے کیلئے

(1) Kind (2) Gender (3) Number

(4) Case (5) Person (6) Relation

بتانا پڑتا ہے۔

(1) Ali Killed a tiger.

Ali :- Proper Noun, Masculine gender, Singular Number, Third Person, Nominative Case, Subject of the verb 'killed'.

A Tiger :- Common noun, Masculine gender, Singular Number, Third person, objective case, object of the verb"killed".

(2) The boys ate mangoes.

Boys :- Common noun, Masculine gender, Plural number, third person, Nominative case, subject of the verb 'ate'.

Mangoes :- Common Noun, Neuter gender, Plural number, Third Person, Objective case, object of the verb 'ate'.

۲۔ضمیر Pronoun

(1) ضمیر: ضمیر وہ کلمہ ہے جو کسی اسم کی بجائے استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

احمد آیا۔ وہ میرا دوست ہے۔

وہ احمد کیلئے استعمال میں آیا ہے۔ وہ ضمیر ہے۔

(2) قسمیں: ضمیر کی مندرجہ ذیل قسمیں ہیں۔

(i) ضمیر شخصی **Personal Pronoun**: تینوں Persons کیلئے ضمیر شخصی استعمال کی جاتی ہے۔ مثلاً:

ہم	We	میں	I	۱۔متکلم:
تم	You	تو	Thou	۲۔حاضر یا مخاطب:
وے	They	وہ	He, She, It	۳۔غائب

شخصی ضمیریں حالتوں کے لحاظ سے ذیل کی شکلیں بدلتی ہیں۔

حالت فاعلی Nominative Case	حالت مفعولی Objective Case	حالت اضافی Possessive Case
I - we	me - us	my or mine, our or ours
than - you he she - they It	thee - you him her - them It	they or thine, your or yours his her - their or Its theirs

(ii) Emphasizing Pronouns:

یہ ضمیریں اسم یا ضمیروں پر زور دینے کے لئے استعمال کیجاتی ہیں۔مثلاً:

(1) I my self saw him to do it
(2) You yourself can best explain it.
(3) He himself said so.
(4) She herself did so.
(5) The town itself is not very large.
(6) They themselves admitted their guilt.

I	-	my self	he	-	himself
we	-	Ourselves	She	-	herself
you	-	yourself	It	-	Itself
They	-	Themselves	One	-	oneselves

(3) Reflexive Pronouns : جب کوئی کام کرنے والا اور کام کا اثر خود قبول کرنے والا ہو Reflexive Pronoun استعمال کئے جاتے ہیں۔کیونکہ فاعل پر کام لوٹ آتا ہے۔مثلاً:

(1) The Prisoner hanged himself.
(2) I hurt myself.

(3) We hurt ourselves.
(4) You will hurt yourselves.
(5) They hurt themselves.
(6) She hurt himself.
(7) He hurt himself.
(9) You will hurt yourself.

(4) ضمیر اشارہ Demonstrative Pronouns:

ضمیر اشارہ Demonstrative Pronouns کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کیلئے استعمال کئے جاتے ہیں۔

اشارہ قریب کیلئے <u>This or These</u>

اشارہ بعید کیلئے <u>That or Those</u> استعمال کرتے ہیں۔

(1) This is my book. (2) These are my books.
(3) That is a cat. (4) Those are dogs.

(5) ضمیر استفہامیہ Interrogative Pronouns: ضمیر استفہامیہ سوال پوچھنے کیلئے استعمال کئے جاتے ہیں۔

وہ (1) Who (2) Which (3) What

(1) Who broke the glass?
(2) What is the news?
(3) Which is your book?

(6) ضمیر موصولہ Relative Pronouns : ضمیر موصولہ کسی اسم یا ضمیر کیلئے استعمال میں آتے ہیں وہ who, Which, that۔ ان کا مطلب جو جو، جسکا، جہاں ہو، ھے۔ یہ جس اسم یا ضمیر کیلئے استعمال میں آتے ہیں ان کو qualify کرتے ہیں۔ان سے Adjective Clause بنتا ہے۔اگر وہ Restrictive sense میں استعمال ہوتے ہوں۔اگر وہ Continuative Sense میں استعمال ہوئے ہوں تو ان سے Co-ordinate Clause بنتا ہے۔

(1) Who, (2) Whose, (3) Whom

تین صورتوں میں استعمال ہوتا ہے۔

(1) Who : آدمیوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

The man who is honest is trusted.

(1) The man is honest S.Adj.C.

(2) Which : بے جان چیزوں یا جانوروں کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

(1) I bought the book which was on the table.

(3) That : آدمیوں اور چیزوں دونوں کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

(1) This is the house that Jack built.

(2) Compound Relative Pronouns are formed by adding ever,so, so ever to who, which and what as whoever, whosoever, which ever which soever, what ever, what soever who so.

Adjective صفت (3)

صفت : کسی اسم کی اچھائی یا برائی بیان کرنے والے الفاظ کو صفت کہتے ہیں۔ یہ اسم کے پہلے آتے ہیں۔ مثلاً

(1) A red cap. (2) A tall tree (3) A black board.

قسمیں: صفت کی قسمیں درج ذیل ہیں۔

(۱) صفت ذاتی Adjective of Quality:

صفت ذاتی کسی اسم یا چیز کی ذاتی خصوصیت بتاتی ہے۔ یہ of what kind? اس سوال کا جواب دیتی ہے۔ مثلاً

(1) Moona is a good girl. (of what kind? good)

(2) Lazy students fail? (of what kind of students fail?)

(3) This is a tall tree.

(4) A fat girl.

(2) صفت مقداری Adjective of quantity:

صفت مقداری سے کسی چیز کی مقدار معلوم ہوتی ہے یہ How Much? اس سوال کا جواب دیتی ہے۔ مثلاً

(1) I ate some rice. (How much? some)

(2) You have no sence.

(3) He has much money.

(4) Shakespeare wrote many plays.

(5) There is a liltle hope of success.

(6) He has lost all his wealth.

(7) We have sufficient rain this year.

(3) صفت تعدادی Adjective of Number:

صفت تعدادی سے آدمیوں یا چیزوں کی تعداد How many? معلوم ہوتی ہے۔ وہ ظاہر کرتی ہے۔ مثلاً:

(1) Definite Number ; as,
One, two, three or First, Second,Third etc.

(2) Indefinite Number; as
All, No, Many, some, several, few etc

(3) Distributive Number; as,
Each, every, either, Neither etc.

(4) صفت اشارہ Demonstrative Adjective:

صفت اشارہ کسی شخص یا چیز کی طرف اشارہ کرنے استعمال ہوتی ہے۔

وہ This or These, That or Those ہیں۔ ان کے ساتھ اسم ہوتا ہے۔ ضمیر اشارہ اور صفت اشارہ میں یہی فرق ہے۔ مثلاً

(1) This is a boy. ضمیر اشارہ

(2) This boy is my friend. صفت اشارہ

(3) That man is industrious.

(4) Those rascals must be punished.

(5) صفت استفہامیہ InterrogativeAdjectives:

صفت استفہامیہ سوال پوچھنے کیلئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان کے ساتھ اسم ہوتے ہیں۔ ضمیر استفہامیہ اور صفت استفہامیہ میں یہی فرق ہے۔ وہ

Who (Whose,Whom) Which, What

(1) Which Pen do you like?

(2) What time is it?

(3) Whose book is this?

(6) صفت اضافی Possessive Adjectives:

صفت اضافی سے چیز کس کی ہے معلوم ہوتا ہے۔ مثلاً

(1) This is my book.	(2) That is your book.
(3) That is his Coat.	(4) This is her pen.
(5) Those are their books.	(6) This is our book.

I -	My or Mine	We - Our
He -	His	You - Your
She -	Her	They - Their
It -	Its	

صفت کے درجے

Comparison of Degrees

صفت ذاتی کے تین درجے ہیں۔ مثلاً

(1) Positive Degree :

Positive Degree میں صرف صفت ذاتی بیان کی جاتی ہے۔ اس میں مقابلہ نہیں ہوتا۔ کسی چیز کی صرف اچھائی یا برائی بیان کی جاتی ہے۔ مثلاً

(1) Sikandar is a good boy.

(2) Bushra is a fat girl.

(3) He is a dull boy.

(2) Comparative Degree :

Comparative Degree میں دو اسموں یا چیزوں میں مقابلہ کیا جاتا ہے۔ اسکے ساتھ Than استعمال کیا جاتا ہے۔

(1) Lubna is taller than Bushra.

(2) Ahmed is stronger than Habeeb.

(3) Raisa is more beautiful than Surayya.

(3) Superlative Degree :

Superlative Degree میں تین یا تین سے زیادہ اسموں یا چیزوں میں مقابلہ کیا جاتا ہے۔ اور کسی ایک کو سب سے اچھا یا برا بتایا جاتا ہے۔ اسکے ساتھ The استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

(1) Zakir is the strongest boy in the class.

(2) Mumbai is the best harbour of India.

(3) Aurangzeb was the greatest King of India.

طریقے: (1) Positive سے Comparative اور Superlative بنانے کیلئے Positive پر 'er' اور 'est' کا اضافہ کرتے ہیں۔ مثلاً

Positive	Comparative	Superlative
Tall	Taller	Tallest
Short	Shorter	Shortest
Great	Greater	Greatest
Bold	Bolder	Boldest

Young	Younger	Youngest
Sweet	Sweeter	Sweetest
Clever	Cleverer	Cleverest
Kind	Kinder	Kindest
Poor	Poorer	Poorest
Strong	Stronger	Strongest

(2) اگر Positive کے آخر میں 'e' ہو تو صرف 'r' اور 'st' کا اضافہ کر کے Comparative اور Superlative بناتے ہیں۔

P	C	S
Noble	Nobler	Noblest
Brave	Braver	Bravest
Fine	Finer	Finest
White	Whiter	Whitest
Large	Larger	Largest
Able	Abler	Ablest
Wise	Wiser	Wisest

(3) اگر Positive کے آخر میں 'y' ہو اور اس کے پہلے Consonant ہو تو y کو 'i' سے بدل کر 'er' اور 'est' لگا کر Comparative اور Superlative بناتے ہیں مثلاً

P	C	S
Heavy	Heavier	Heaviest
Pretty	Prettier	Prettiest
Happy	Happier	Happiest
Merry	Merrier	Merriest
Dry	Drier	Driest

Easy	Easier	Easiest
Wealthy	Wealthier	Wealthiest
Mighty	Mightier	Mightiest

(4) اگر Positive کے آخر میں Consonant ہو اور اس کے پہلے Vowel ہو تو 'er' اور est لگانے کے پہلے Consonant کو ڈبل Double کر دیتے ہیں۔ مثلاً

P	C	S
Fat	Fatter	Fattest
Big	Bigger	Biggest
Sad	Sadder	Saddest
Red	Redder	Reddest
Hot	Hotter	Hottest
Thin	Thinner	Thinnest

(5) اگر Adjective کے دو یا دو سے زائد ٹکڑے (Syllables) ہوں تو Positive پر more اور most لگا کر Comparative اور Superlative بناتے ہیں۔ مثلاً

P	C	S
Tired	more tired	most tired
Awful	more awful	most awful
Thoughtful	more thoughtful	most thoughtful
Beautiful	more beautiful	most beautiful
Interesting	more interesting	most interesting
Splendid	more splendid	most splendid

Difficult	more difficult	most difficult
Industrious	more industrious	most industrious
Courageous	more courageous	most courageous
Useful	more useful	most useful
Proper	more propermost proper	
Learned	more learned	most learned

(6) مندرجہ ذیل Adjective کے Comparative اور Superlative بے قاعدہ طور پر بنائے جاتے ہیں مثلاً

P	C	S
Good	better	best
well		
up	upper	up most
Bad		
Evil	worse	worst
Much	more	most
Many	more	most
Old	Older	Oldest
	Elder	Eldest
Late	Later	Latest
	Latter	Last
Nigh	Nigher	nighest or next
Fore	Former	Foremost or first
Little	less	least
In	Inner	Inner most
Out	outer	outmost

(7) مندرجہ ذیل Latin صفتیں Comparative اور Superlative نہیں رکھتے ہیں۔ مثلاً

Interior, Exterior, Ulterior, Major, Minor

(8) مندرجہ ذیل Latin صفتیں حرف Comparative رکھتے ہیں اور ان کے ساتھ to ہوتا ہے۔ مثلاً

Inferior to, Superior to, Prior to, Senior to,
Junior to, Anterior to, Pasterior to

(1) Ahmed is senior to Habib.

(2) Seema is inferior to Raheema.

ترجمہ کرو

(۱) احمد ہوشیار لڑکا ہے۔

(1) Ahmed is a clever boy.

(۲) احمد سراج سے ہوشیار ہے۔

(2) Ahmed is cleverer than Siraj.

(۳) احمد جماعت میں سب سے ہوشیار لڑکا ہے۔

(3) Ahmed is the cleverest boy in the class.

(۴) ممبئی ہندوستان کی بہترین بندرگاہ ہے۔

(4) Mumbai is the best harbour of India.

(۵) ممبئی دوسری کسی بندرگاہ سے اچھی بندرگاہ ہے۔

(5) Mumbai is the better harbour than any other harbour of India.

(۶) بھارت کی کوئی بھی بندرگاہ اتنی اچھی نہیں جتنی کہ ممبئی ہے۔

(6) No other harbour of India is so good as Mumbai.

(۷) بابر ہندستان کے بڑے بادشاہوں میں سے ایک تھا۔

(7) Babar was one of the greatest kings of India.

(۸) ہندوستان کے بہت سے بادشاہوں میں بابر بڑا تھا۔

(8) Babar was greater than most other kings of India.

(۹) ہندستان کے چندہی بادشاہ اتنے بڑے تھے جتنا کہ بابر۔

(9) Very few kings of India were so great as Babar.

Verb فعل (4)

فعل: فعل وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا معلوم ہوتا ہے۔ مثلاً

1) Ahmed runs. (۱) احمد دوڑتا ہے۔)

2) She is reading a book. (۲) وہ کتاب پڑھ رہی ہے۔)

3) He killed a tiger. (۳) اس نے شیر مار ڈالا۔)

قسمیں: فعل کی دو قسمیں ہیں۔ مثلاً

(1) Intransitive Verbs (۱) فعل لازم

(2) Transitive Verbs (۲) فعل متعدی

I) فعل لازم (Intransitive verbs) کو مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ مثلاً

(1) Zafar Sleeps. (۱) ظفر سوتا ہے۔

(2) Seema went away. (۲) سیما چلی گئی۔

(3) The dog barks. (۳) کتّا بھونکتا ہے۔

(4) The fish swims. (۴) مچھلی تیرتی ہے۔

(Sleeps, went, barks, swims)

یہ سب Intransitive verbs ہیں۔ ان کو مفعول کی ضرورت نہیں ہے۔

II) فعل متعدی (Transitive verbs) کو مفعول کی ضرورت ہوتی ہے۔ فعل پر What? کا سوال کرنے پر مفعول معلوم ہوتا ہے۔ مثلاً

(1) Asma reads a book. (object)
what?

(2) Ahmed drinks water. (object)
what?

(3) Shadab opened the door. (object)
what?

Voice

فعل کی ایسی صورت جس سے فاعل خود کام کرتا ہے یا اس سے کام کرایا جاتا ہے معلوم ہو۔ اسکو Voice کہتے ہیں۔

Voice کی دو قسمیں ہیں۔

(1) Active Voice ۱۔ (معروف)

(2) Passive Voice ۲۔ (مجہول)

(I) Active Voice (معروف): جس جملہ میں فاعل خود کوئی کام کرتا ہے اس جملہ کی Voice معروف یعنی Active ہوتی ہے۔ مثلاً

(1) Seema broke the glass.

(2) The hunter killed a tiger.

(3) The boys are playing football.

(II Passive Voice (مجہول): جس جملہ میں فاعل مجہول ہوتا ہے۔ اس جملہ کی Voice، Passive Voice ہوتی ہے۔ مثلاً

(1) A glass was broken.

(2) The tiger was killed.

(3) She was beeing taught.

(4) They have been deceived.

Active Voice سے Passive Voice میں بدلنے کی قواعد:

1)	Ahmed	writes	a letter.
2)	Seema	broke	the glass.
3)	She	will help	me.

(1) Active voice کا فاعل Passive Voice میں مفعول کی جگہ اور مفعول فاعل کی جگہ لاتے ہیں۔

(2) Passive voice کے مفعول کے پہلے سادے جملوں میں عام طور پر by استعمال کرتے ہیں۔

(3) فعل کی تیسری صورت Past Participle استعمال کرتے ہیں۔

(4) Verb to be زمانہ کے لحاظ سے فعل کی تیسری صورت کے پہلے استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

Form	**Present حال**	**Past ماضی**	**Future مستقبل**
Indefinite	Am,are,is +Past .P.	was,were + Past .P.	Shallbe,Willbe + P.P.
Continuous	Am,are,is + being + P.P	Was, were + being + P.P	Shallbe,willbe + being + P.P
Perfect	have,has + been + P.P	had + been + P.P.	Shall have, will have + been + P.P.

-: Change the Voice :-

(1) She teaches me.
(2) They obeyed us.
(3) He will help me.
(4) She is reading a book.
(5) Seema was eating mangoes.
(6) He will be making a kite.
(7) The hunter has killed a tiger.
(8) He had broken the glass.
(9) They will have caught the ball.
(10) She gave me a chair.
(11) I saw him opening the door.
(12) We enjoyed bathing.
(13) They sell Radioes here.
(14) I received a news.
(15) They called him Nadeem.
(16) Call Anwar.
(17) Shut the door.
(18) Don't insult the weak.
(19) Who broke the glass?
(20) Did he catch the thief?
(21) Does he write a letter?
(22) Will I forget you?
(23) This is the time to declare the war.
(24) She wanted to buy a new Saree.
(25) It is now time to declare the war.

Mood

Mood : وہ طریقہ جس سے کام کرنے کی ریت معلوم ہوتی ہے۔ اسکو Mood کہتے ہیں۔
قسمیں: Mood کی تین قسمیں ہیں۔

(1) Indicative Mood:-

Indicative Mood میں بیانیہ، یا سوالیہ یا واقعہ کے بیان کرنے والے جملے آتے ہیں۔
مثلاً

(1) Arshad goes to school daily.
(2) Are you well?
(3) If it rains, I shall stay at home.

(2) Imparative Mood :-

Imparative Mood میں حکم، درخواست، یا دعائیہ جملے آتے ہیں مثلاً

(1) Wait here. (2) Be steady
(3) Let me go. (4) Let them play.

(3) Subjective Mood:-

Subjective Mood میں شرطیہ، مقصد یا خواہش دکھانے والے جملے ہوتے ہیں۔
مثلاً

(1)Had I seen the drowning child, I would have saved him.
(2)If I were king, you should be queen.
(3)Were he here, he would go with us.

Strong and Weak Verbs

(۱) **Weak Verbs** : جن افعال کے Past tense ان پر d، ed اور t بڑھا کر بنائے جاتے ہیں ان کو Weak Verbs کہتے ہیں مثلاً

Walk -	Walked	Tell - Told
Laugh -	Laughed	Sell - Sold
Want -	Wanted	Cut - Cut
Make -	Made	Feed - Fed
Meet -	Met	Have - Had
Pay -	Paid	Keep - Kept

(2) **Strong Verbs** : جن افعال کے Past Tense ان کے Present کے اندرونی Vowel بدل کر بنائے جاتے ہیں۔ ان کو Strong Verbs کہتے ہیں۔ مثلاً

See -	Saw	Dig -	Dug
Write -	Wrote	Drink -	Drank
Know -	Knew	Eat -	Ate
Begin -	Began	Fall -	Fell
Sing -	Sang	Come -	Came

Infinitive

Infinitive فعل اور اسم سے ملکر بنتا ہے مثلاً

(1) Ahmed likes to swim.

To swim - Verb + Noun اسم کا کام کرتا ہے
اسلئے To Swim کو Infinitive یا Verbal Noun بھی کہتے ہیں۔ وہ اسم کی طرح کام کرتا ہے۔ مثلاً

(1) To swim is good for health. (Subject)
(2) Seema likes to read. (object)
(3) I wish to go to home.
(4) I bade him to go.
(5) You must work.

(6) I saw him arrive.

(7) To play cricket is pleasant.

The Gerund

Gerund بھی Infinitive کی طرح Verb+Noun یعنی Verbal Noun ہوتا ہے۔ اسکے آخر میں ing ہوتا ہے۔ وہ Infinitive کی طرح کام کرتا ہے۔ مثلاً

(1) Swimming is good for health. (Subject)

(2) We like swimming. (object)

(3) Asking questions is easy.

(4) Be careful in driving a car.

(5) Helping the poor is our great duty.

(6) He is fond of collecting stamps.

(7) Raisa likes reading books.

Participle

Participle فعل سے اخذ کیا جاتا ہے۔ وہ صفت Adjective کا کام کرتا ہے۔ اسلئے اسکو Verb + Adjective - Verbal Adjective کہتے ہیں۔ مثلاً

(1) I saw a sleeping child.

(2) He found them sleeping.

(3) The baby lay smiling.

(4) Keep the broken chair in the room.

(5) Hearing the noise the baby got up.

(6) Finishing my work I went to school.

Kinds of Participle

Participle کی دو قسمیں ہیں۔

(1) Present Participle (2) Past Participle

(1)Present Participle: فعل پر ing کا اضافہ کر کے بنایا جاتا ہے۔ مثلا

(1) Write - Writing　　(2) Come - Coming

(3) Play - Playing　　(4) Swim - Swimming

یہ Continuous Tenses میں کام آتا ہے۔

(2) Past Participle: فعل کی تیسری صورت کے ساتھ having لگا کر بناتے ہیں۔ یہ Perfect Tenses میں کام آتا ہے۔

(1) Having played.　　(4) Having seen.

(2) Having drawn.　　(5) Having finished.

(3) Having heard.　　(6) Having killed.

Strong Verbs

Present	Past	Past-Participle
Arise طلوع ہونا،	Arose	Arisen
Awake جاگنا	Awoke	Awoke
Bear بچہ جننا	Bore	Born
Bear برداشت کرنا	Bore	Borne
Beat مارنا	Beat	Beaten
Begin شروع کرنا	Began	Begun

Behold دیکھنا	Beheld	Beheld
Bid حکم دینا	Bid, Bade	Bid, Bidden
Bind باندھنا	Bound	Bound
Bite کاٹنا	Bit	Bit, bitten
Blow ہوا کا چلنا	Blew	Blown
Break توڑنا	Broke	Broken
Burst پھٹ جانا	Burst	Burst
Chide دھمکی دینا	Chid	Chid,Chidden
Choose پسند کرنا	Chose	Chosen
Cleave	Clove	Cloven, Cleft
Cling چپکنا	Clung	Clung
Come آنا	Came	Come
Crow بانگ دینا	Crew,Crowed	Crowed
Dig کھودنا	Dug	Dug
Do کرنا	Did	Done
Draw کھینچنا	Drew	Drawn
Drink پینا	Drank	Drunk
Drive ہانکنا	Drove	Driven
Eat کھانا	Ate	Eaten
Fall گرنا	Fell	Fallen
Fight لڑنا	Fought	Fought
Find پانا	Found	Found
Fling پھینکنا	Flung	Flung

Fly اڑنا	Flew	Flown
For-bear برداشت کرنا	For bore	For borne
Forget بھولنا	Forgot	Forgotten
Forsake معاف کرنا	Forsook	Forsaken
Freeze	Froze	Frozen
Get	Got	Got
Give	Gave	Given
Go	Went	Gone
Grind	Ground	Ground
Grow	Grew	Grown
Hang	Hung,Hanged	Hung,Hanged
Hide	Hid	Hid, Hidden
Hold	Held	Held
Know	Knew	Known
Lie	Lay	Lain
Ride	Rode	Ridden
Ring	Rang	Rung
Rise	Rose	Risen
Run	Ran	Run
See	Saw	Seen
Shake	Shook	Shaken
Shine	Shone	Shone
Shoot	Shot	Shot

Shrink	Shrank	Shrunk
Sing	Sang	Sung
Sink	Sank	Sunk
Sit	Sat	Sat
Slay	Slew	Slain
Smite	Smote	Smitten
Sow	Sowed	Sown
Speak	Spoke	Spoken
Spin	Spun	Spun
Spring	Sprang,Sprung	Sprung
Stand	Stood	Stood
Steal	Stole	Stolen
Stick	Stuck	Stuck
Sting	Stung	Stung
Strike	Struck	Struck
Strive	Strove	Striven
Swear	Swore	Sworn
Swim	Swam	Swam
Swing	Swung	Swung
Take	Took	Taken
Tear	Tore	Torn
Thrive	Throve	Thriven
Throw	Threw	Thrown

Tread	Trod	Trodden,trod
Wake	Woke	Woke
Wear	Wore	Worn
Weave	Wove	Woven
Win	Won	Won
Wind	Wound	Wound
Wring	Wrung	Wrung
Write	Wrote	Written

Weak Verbs

Present	Past	Past-Participle
Bring	brought	brought
Buy	bought	bought
Catch	caught	caught
Creep	crept	crept
Deal	dealt	dealt
Feel	felt	felt
Flee	fled	fled
Keep	kept	kept
Kneel	knelt	knelt
Leave	left	left
Lose	lost	lost
Mean	meant	meant

Feed	fed	fed
Bleed	bled	bled
Breed	bred	bred
Lead	led	led
Meet	met	met
Read	read	read
Shoot	shot	shot
Speed	sped	sped
Pay	paid	paid
Say	said	said
Seek	sought	sought
Sell	sold	sold
Sleep	slept	slept
Sweep	swept	swept
Teach	taught	taught
Tell	told	told
Think	thought	thought
Weep	wept	wept
Walk	walked	walked

(5) صلہ فعل Adverb

صلہ فعل Adverb کسی فعل، دوسرے صلہ فعل یا صفت کی تعریف کرتے ہیں۔
مثلاً

(1) Ahmed runs slowly. (Adverb)
(2) Ahmed runs very slowly.
(3) Asma is a very good girl.

قسمیں: صلہ فعل کی مندرجہ ذیل قسمیں ہیں۔

(1) Adverb of Manner

(۱)Adverb of Manner سے کسی کام کرنے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔ مثلاً

(1) He walks slowly.
(2) He hits hard.
(3) He writes badly.

(2) Adverb of Place:

(2) Adverb of Place سے کسی کام کرنے کی جگہ یا مقام معلوم ہوتا ہے۔ مثلاً

(1) The train stops here.
(2) We live there.
(3) My father has gone out.
(Here, there, over board, out, up etc)

(3) Adverb of Time:-

(3) Adverb of Time سے کام کرنے کا وقت معلوم ہوتا ہے۔ مثلاً

(1) I shall return tomorrow. (2) Do it now.
(3) I shall return soon. (4) Sohel went today.

(4) Adverb of Degree:-

(4) Adverb of Degree سے کسی کام کرنے کا درجہ یا حد معلوم ہوتی ہے۔ مثلاً
یہ صفت سے ظاہر کئے جاتے ہیں۔ مثلاً

(1) The flower is very beautiful.
(2) He is quite right.
(3) He is rather weak in English.
(4) His face is nearly black.

(5) Adverb of Number :-

(5) Adverb of Number سے کام کتنی بار ہوا معلوم ہوتا ہے۔ مثلاً

(1) I have told you twice. (2) He once met me.

(6) Adverb of Affirmative or Negative:-

(6) Adverb of affirmative & Negative سے انکار یا اقرار معلوم ہوتا ہے۔

(1) I do not know him. (2) You are surely mistaken.

(7) Adverb of Reason:-

(7) Adverb of Reason سے سبب معلوم ہوتا ہے۔ مثلاً

(1) I, therefore, left the school.
(2) Hence he is absent.

Preposition حرفِ ربط (6)

(1) Preposition حرف ربط دو اسموں کا تعلق ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً

(1) Ahmed is in the room.
(2) The book is on the desk.
(3) The book is on, near,in, beside, above, below the desk.

(Near, with, from, round, by, at, for, by, since, off, among, along, about, over, across, through, to, after, in case of, to look at, to talk about, to be fond

of, to be angry with, Inspite of, In order to, In form, of, owing to, along with, away from, depend upon, to give up, to deal with, to provide with, In course of, In place of, with reference to, with regard to etc.)

The Conjunction حرف عطف (7)

Conjunction دو لفظوں یا دو جملوں کو جوڑتا ہے۔ مثلاً

(1) Ahmed and Haneef are friends.
(2) I called him but he did not hear me.
(3) Two and two make four.
(4) I will stay until you come.
(5) Will you wait till I return.

Kinds of Conjunction

Conjunction کی دو قسمیں ہیں۔

(1) Subordinate Conjunctions:-

Subordinate Clause ان سے ماتحت جملے جوڑے جاتے ہیں۔ مثلاً

(1) Subordinate Noun, Adjective or Adverb Clauses. (Because, so, therefore, since, that, when, while, after, till, where, when, if, unless, though, although etc.)

(2) Co-ordinate Conjunctions :-

Co-ordinate Conjuntion سے دو ہم رتبہ جملے جوڑتے ہیں مثلاً

(And, but, yet, or, either, or, neither, nor, so)

Interjection حرفِ ندا (8)

دل کے خوشی کے یا رنج کے جذبات Interjection ظاہر کرتے ہیں مثلاً

Alas!, Oh!, Bravo!, Hush!, Hallo!, Ah!, etc.

Punctuation علامتِ وقف

وہ علامتیں جو تحریری عبارتوں میں فقرہ کا مطلب درست اور صحت سے سمجھانے کی غرض سے بنائی جاتی ہیں ان کو انگریزی میں Punctuation ''علاماتِ وقف'' کہتے ہیں۔ وہ یہ ہیں

1) **Comma [,]**: دو ایسے الفاظ کے درمیان رکھا جاتا ہے جن کو فقرہ میں یکساں تعلق ہوتا ہے۔ یہاں ایک گننے تک ٹھہرا جاتا ہے۔

(1) Having written a letter, I went to office.

(2) God, who is always merciful will pardon our sins.

(3) You will pass, because you work very hard.

2) **Semicolon [;]**: فقرے کے ایسے دو حصوں کے درمیان لگایا جاتا ہے جن میں سے ہر ایک خود کا حل معنی دیتا ہے۔ یہاں دو گننے تک ٹھہرتے ہیں۔

(1) The rain was falling heavily; the moon was hidden in the clouds; the troops entered the town.

3) **Colon [:]**: یہ مقولہ سے پہلے ایسے موقع پر لگایا جاتا ہے جہاں ایک فقرہ کا دوسرے فقرہ سے بہت ہی کم تعلق ہوتا ہے۔ یہاں تین گننے تک ٹھہرتے ہیں۔

(1) I suffered very much there: I was treated worst.

4) **The full stop [.]**: یہ فقرہ کے آخیر میں لکھا جاتا ہے سوالیہ نشان کے نیچے بھی لگاتے ہیں۔ یہاں چار گننے تک ٹھہر سکتے ہیں۔ جیسے

(1) I am writing. (2) He killed a tiger. (3) B.A.M.A.

5) **Sign of Interrogation [?]**: یہ علامت سوالیہ جملے کے آخیر میں لگاتے ہیں۔ مثلاً

(1) Will you help me? (2) Do you play?

6) **Sign of Exclamation[!]**: جس جملہ میں افسوس یا خوشی پائی جاتی ہے یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔ مثلاً

Alas! , Oh!, Dear me!

7) **Caret [^]**: اگر لکھنے میں کوئی حرف یا لفظ چھوٹ جائے تو یہ علامت لکھ کر اوپر وہ لفظ لکھدیتے ہیں۔ مثلاً

to in

(1) He went ^ school. (2) Altaf was ^ a room.

8) **Inverted Commas ["__"]**: کسی کی کہی ہوئی بات کو '' '' Inverted Commas میں بند کیا جاتا ہے۔ مثلاً

Tabrez said, "I play Cricket."

9) **The Hyphen [-]**: لفظ کو جوڑنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

(1) The tiger was sleep-
ing in the jungle.

10) **Parenthesis [( )]**: یہ کسی لفظ یا Phrase کو اصلی جملہ سے الگ ظاہر کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

Parvez (The King of Iran) won the prize.

Use of Capital Letters

(1) جملہ کا پہلا حرف Capital لکھا جاتا ہے۔ مثلاً

(1) The dog is barking. (2) We go to school.

(3) The cat is fat.

(2) نظم کی پہلی لائن کا پہلا لفظ Capital لکھا جاتا ہے۔ مثلاً

(1) Twinkle Twinkle little stars. How I wonder what you are.

(3) Proper Nouns اور Proper Adjectives کا پہلا لفظ Capital لکھا جاتا ہے۔ مثلاً

Indians, Germans, Saudi, French

(4) خدا کا نام یا اس کے بدلے جو ضمیری آتی ہیں Capital لکھی جاتی ہیں۔

(1) God is very Kind.

(2) He is called The Great.

(5) مہینوں، دنوں، تہواروں، ذات اور مقدس کتابوں، ندیوں، پہاڑوں، جھیلوں، سمندروں کے نام بڑے لکھے جاتے ہیں۔ مثلاً

The Holy Quran, January, Monday, Holi, Muslims, Hindus, The Ramayana, The Bible, The Indian Ocean, The Bay of Bengal, The Alps etc.

(6) مختصر کئے ہوئے حروف بڑے لکھے جاتے ہیں مثلاً

B.A.; M.A.; M.A.B.Ed.; B.Sc.; M.com.; L.L.B.; Ph.D.

(7) خاص خطاب کا پہلا حرف Capital لکھا جاتا ہے۔ مثلاً

His highness; Nightingale of India.

(8) مختصر کئے ہوئے نام Capital لکھے جاتے ہیں۔ مثلاً

M.K. Gandhi, M.D. Haneef, S.Z. Qasim, M. Khalid.

9) اہم تاریخی واقعات Capital میں لکھے جاتے ہیں مثلاً

(1) The Magne Carta.; (2)The Revolution.;

(3)The Renaissance.

10) کسی کے کہے ہوئے جملہ کا پہلا حرف Capital لکھا جاتا ہے۔ مثلاً

Parvez said, "How are you?"

11) Single 'O' اور 'I' ہمیشہ Capital لکھے جاتے ہیں مثلاً

(1) I go. (2) O! my father

حروفِ تنکیر Articles

Articles کا استعمال اسم عام واحد اور صفت کے پہلے ہوتا ہے۔ مثلاً

(1) Ahmed is a good boy.

قسمیں: Article کی دو قسمیں ہیں۔

(1) Indefinite Articles(A, An) (کوئی)

(2) Definite Article (The) (خاص)

استعمال:

A: ہر اسم عام واحد جو Consonant سے شروع ہوتا ہے اسکے پہلے A استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

A cap, A cat, A book, A map, A hat, A mat.

An: ہر اسم عام واحد جو Vowel سے شروع ہوتا ہے۔ اسکے لئے An استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

An ass, An ink-pot, an orange, an arrow, an hour, An umbrella, An enemy.

Exception University, a one eyed man, a one Rupee note.

The: کسی خاص چیز کو بتانے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے مثلاً

(1) I saw a boy. The boy was going to Nanded.

(2) پہاڑوں، ندیوں، جھیلوں، خلیجوں اور سمندروں کے نام کے ساتھ The استعمال کیا جاتا ہے۔

1)The Ganges (2) The Himalayas (3) The Alps

4)The Indian ocean 5) The Bay of Bengal.

(3) اپنی قسم کی لامثال چیزوں کیلئے The استعمال کرتے ہیں مثلاً

(1) The Earth (2) The Moon (3) The Sun (4) The Sky

(4) مذہبی کتابوں کے ساتھ The استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

(1) The Quran (2) The Ramayana (3) The Bible.

(5) اگر اسم پوری جماعت کو ظاہر کرے تو The استعمال کرتے ہیں۔

The poor should help the rich.The dog is a faithful animal.

(6) Superlative Degree کے ساتھ The استعمال کیا جاتا ہے مثلاً

The tallest, The best.

کوئی Article استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔

(ا) Proper Noun کے پہلے کوئی Article استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔

Sajid, Parbhani, Nanded

(2) Material Noun کے پہلے کوئی Article استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔

Gold, Iron, Grass, Milk, Stone

(3) Abstract Noun کے پہلے کوئی Article استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔

Honesty, Kindness, Wisdom, Child hood etc.

(4) زبانوں کے ساتھ کوئی Article استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔

Arabic, Urdu, Hindi, Tamil, Marathi, English

(5) رشتوں کے ساتھ کوئی Article استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔

Father, Uncle, Mother, Sister, Brother etc

LESSON NO. 2

Tenses زمانے

زمانے کی تین قسمیں ہیں:

1) Present حال 2) Past ماضی 3) Future مستقبل

Persons صیغے

صیغے تین ہیں۔ 1) متکلم ا میں' ہم we Ist Person

2) حاضر یا مخاطب تو Thou you تم IInd Person

3) غائب He, She, It وہ' They وے IIIrd Person

(1) Present Verb to be as a Principal Verb

am, are is زمانہ حال کے فعل

واحد		جمع	
I am	میں ہوں	We are	ہم ہیں
You are	تو ہے	You are	تم ہو
He, She, It is	وہ ہے	They are	وہ ہیں

ترجمہ کرو:

١) میں طالب علم ہوں۔	I am a student.
٢) لڑکے غیر حاضر ہیں۔	The boys are absent.
٣) وہ بیمار ہے۔	He is ill.
٤) اقبال کے والد کسان ہیں۔	Iqbal's father is a farmer.
٥) ہما تندرست ہے۔	Huma is healthy.
٦) لڑکیاں شریر ہیں۔	The girls are naughty.
٧) میرا پنکھا میز پر ہے۔	My fan is on the table.
٨) گلاب کا پھول خوبصورت ہے۔	The rose is beautiful.
٩) میری جماعت میں تیس لڑکے ہیں۔	There are thirty boys in my class.
١٠) یہ کھڑکیاں ہیں۔	These are windows.

(2) Past Verb to be as a principal verb

I) I was میں تھا	We were ہم تھے
II) You were تو تھا	You were تم تھے
III) He, She, it was وہ تھا، تھی	They were وہ تھے

ترجمہ کرو:

١) میرا دوست ستار تھا۔	My friend was a Carpenter.
٢) میری کتابیں میرے بستہ میں تھیں۔	My books were in my bag.
٣) کریم کا بھائی ڈاکٹر تھا۔	Karim's brother was a doctor.
٤) لڑکے میرے دوست تھے۔	The boys were my friends.
٥) لڑکیاں غیر حاضر تھیں۔	The girls were absent.
٦) میرا پنکھا ٹیبل پر تھا۔	My fan was on the table.
٧) کسان کھیت میں تھا۔	The farmer was in the field.
٨) میری گائے دبلی تھی۔	My cow was thin.

٩) میرے باغ میں دس آم کے درخت تھے۔	There were ten mango trees in my garden.
١٠) میرا گھر اسٹیشن سے دو میل دور تھا۔	My house was two miles away from the railway station.

B Part

١) احمد تندرست تھا۔ ٢) احمد تندرست نہیں تھا۔
٣) کیا احمد تندرست تھا؟ ٤) کیا احمد تندرست نہیں تھا؟

1) Ahmed was healthy. 2) Ahmed was not healthy.
3) Was Ahmed healthy? 4) Was Ahmed not healthy?

١) لڑکیاں شریر ہیں۔ ٢) لڑکیاں شریر نہیں ہیں۔
٣) کیا لڑکیاں شریر ہیں؟ ٤) کیا لڑکیاں شریر نہیں ہیں؟

1) The girls are naughty.2) The girls are not naughty.
3) Are the girls naughty?4) Are the girls not naughty?

چار طریقے سے لکھو؟

١) میری بہن ٹیچر ہے۔ ٢) کتا وفادار جانور ہے۔
٣) کسان کھیت میں ہے۔ ٤) گھوڑے دبلے تھے۔
٥) گلاب کا پھول خوبصورت ہے۔ ٦) گائے مفید جانور ہے۔
٧) میرا دوست سنار تھا۔ ٨) بلیاں موٹی تھیں۔
٩) دروازہ کھلا تھا۔ ١٠) کھڑکیاں بند تھیں۔

C Part

١) میری چھتری کہاں ہے؟ ٢) تمہارا گھر کہاں ہے؟
٣) تمہاری جیب میں کتنے روپیہ تھے؟ ٤) تمہارا گھر مدرسہ سے کتنی دور تھا؟
٥) میز پر کس کا پنکھا ہے؟ ٦) تمہارے چچا کا پریس کہاں تھا؟
٧) تمہارے چچا کے پریس میں کتنے نوکر تھے؟ ٨) تمہارے والد کیا ہیں؟

۹) تمہاری جماعت میں کتنے لڑکے ہیں؟
۱۰) تمہارے باغ میں کتنے آم کے درخت تھے؟
۱۱) لڑکے کیوں غیر حاضر تھے؟
۱۲) تمہاری عمر کیا ہے؟
۱۳) تمہارے ہاتھوں میں کتنی انگلیاں ہیں؟
۱۴) احمد کس کا بیٹا تھا؟
۱۵) سیما کس کی بہن ہے؟
۱۶) تمہاری ٹوپی کا رنگ کیسا ہے؟
۱۷) تمہاری کتاب میں کتنے صفحے ہیں؟
۱۸) نقشہ کہاں تھا؟
۱۹) تمہارے مدرسہ کا نام کیا ہے؟
۲۰) تمہارا مدرسہ کہاں ہے؟

مشکل الفاظ

Umbrella	چھتری	Hand	ہاتھ
Pocket	جیب	Fingers	انگلیاں
How many	کتنے	Colour	رنگ
How long	کتنی دور	Pages	صفحے
Whose	کس کا	Map	نقشہ
Press	پریس	Rose	گلاب کا پھول
Garden	باغ	Beautiful	خوبصورت
Why	کیوں	Useful	کارآمد

LESSON NO. 3 & 4

Use of Have , Had

رکھنا۔ پاس ہونا۔ رکھتا تھا۔ پاس تھا۔

Present To have

I have	میں رکھتا ہوں	We have	ہم رکھتے ہیں
You have	تو رکھتا ہے	You have	تم رکھتے ہیں
He,She,it has	وہ رکھتے ہیں	They have	وہ رکھتے ہیں

Past Had

I had	میں رکھتا تھا	We had	ہم رکھتے تھے
You had	تو رکھتا تھا	You had	تم رکھتے تھے
He,She,It had	وہ رکھتا تھا	They had	وہ رکھتے تھے

ترجمہ کرو۔

1) I have two hands — ۱) مجھے دو ہاتھ ہیں۔
2) Huma had two brothers. — ۲) ہما کو دو بھائی تھے۔
3) The Cow has two horns. — ۳) گائے کو دو سینگ ہوتے ہیں۔
4) Ahmed had a beautiful garden. — ۴) احمد کے پاس ایک خوبصورت باغ تھا۔
5) We have many maps. — ۵) ہمارے پاس بہت سے نقشے ہیں۔
6) The soldier had a sword. — ۶) سپاہی کے پاس تلوار تھی۔

B part

I have two hands.	مجھے دو ہاتھ ہیں۔ (۱
I have not two hands.	مجھے دو ہاتھ نہیں ہیں۔ (۲
Have I two hands?	کیا مجھے دو ہاتھ ہیں؟ (۳
Have I not two hands?	کیا مجھے دو ہاتھ نہیں ہیں؟ (۴
1) The dog had four legs	کتے کو چار پیر تھے۔ (۱
2) The dog had not four legs.	کتے کو چار پیر نہیں تھے۔ (۲
3) Had the dog four legs?	کیا کتے کو چار پیر تھے؟ (۳
4) Had the dog not four legs?	کیا کتے کو چار پیر نہیں تھے؟ (۴

نوٹ :۔ Have, has, had کے Negative جملوں میں تعداد نہ دی گئی ہو تو "No" استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

(۱) میرے پاس قلم نہیں ہے۔ I have no pen.

(۲) میرے پاس قلم نہیں تھا۔ I had no pen.

انگریزی میں ترجمہ کرو؟ (Use have, has, had)

(۱) شکاری کے پاس بندوق تھی۔

(۲) ہاتھی کے ایک سونڈ ہوتی ہے۔

(۳) احمد کے پاس چھتری نہیں تھی۔

(۴) عزمہ کے پاس چار کاپیاں نہیں تھی۔

(۵) کیا ان کے پاس پانچ گھوڑے نہیں تھے؟

(۶) ہر ایک لڑکی کے پاس دو کنگھے تھے۔

(۷) کس کے پاس پینسلیں نہیں تھیں؟

(۸) ایک مہینہ میں کتنے دن ہوتے ہیں؟

(۹) ایک سال میں کتنے مہینے ہوتے ہیں؟

(۱۰) احمد کو کتنے بھائی اور بہنیں تھیں؟

(۱۱) اسریٰ کی جیب میں کتنے روپیہ ہیں؟

(۱۲) تمہاری کتاب میں کتنے صفحے تھے؟

(۱۳) میرے کمرہ میں چار دروازے اور پانچ کھڑکیاں ہیں۔

(۱۴) احمد کے ہاتھ میں کیا ہے؟

(۱۵) کیا احمد کی جیب میں بیس روپے ہیں؟

(۱۶) ہماری اسکول کا گیٹ بہت مضبوط ہے۔

(۱۷) تمہارے باغ میں کتنے آم کے درخت ہیں؟

(۱۸) کس کے کتے کو کان نہیں ہیں؟

(۱۹) تمہاری سائیکل کو کتنے چاک ہیں؟

(۲۰) کیا تمہاری اسکول میں ایک خوبصورت باغ ہے؟

(۲۱) تمہارے چچا کے پریس میں کتنے نوکر تھے؟

(۲۲) بشریٰ کے گھر میں ایک خوبصورت باغ تھا۔

(1) Hunter	شکاری	(2) Gun	بندوق
(3) Elephant	ہاتھی	(4) Trunk	سونڈ
(5) Umbrell a	چھتری	(6) Comb	کنگا
(7) W ho	کون۔کس کے پاس	(8) Pencil	پینسل
(9) Month	مہینہ	(10) Day	دن
(11) How many	کتنے	(12) Year	سال
(13) Pocket	جیب	(14) Gate	گیٹ
(15) Cycle	سائیکل	(16) Servant	نوکر

LESSON NO. 5

Forms of Tenses زمانے کی قسمیں

(1) Present - حال (2) Past - ماضی (3) Future - مستقبل

Forms :

(1) Indefinite سادہ (2) Continuous - چالو
(3) Perfect - مکمل (4) Perfect Continuous مکمل چالو

Ways of Speaking each form :

(1) Affirmative اقراریہ
(2) Negative انکاریہ
(3) Interrogative سوالیہ
(4) Interrogative Negative سوالیہ انکاریہ

(1) حال سادہ اقراریہ

Present Indefinite (Affirmative)

پہچان:۔ تا ہوں۔ تی ہوں۔ تے ہیں۔
(ا) میں لکھتا ہوں۔

بنانے کا طریقہ: جملہ میں جو بھی فعل ہو اس کا To گرا کر صیغوں کے ساتھ رکھ دیتے ہیں۔
مگر He, She, It کیلئے فعل پر 's' یا 'es' کا اضافہ کرتے ہیں۔ مثلاً

I write میں لکھتا ہوں	We write : ہم لکھتے ہیں
You write تو لکھتا ہے	You write : تم لکھتے ہو
He,she,it writes وہ لکھتا ہے یا لکھتی ہے	They write: وہ لکھتے ہیں

(2) حال سادہ انکاریہ

Present Ind. Negative

Present Indefinite Aff. کے فاعل اور فعل کے درمیان do not لگاتے ہیں۔
اور He,She, it, کیلئے does not لگاتے ہیں فعل کا 's' یا 'es' نکال دیتے ہیں۔

I do not write. میں نہیں لکھتا ہوں	We do not write . ہم نہیں لکھتے ہیں۔
You do not write.	You do not write.
He,She,it does not write.	They do not write.

(3) حال سادہ سوالیہ

Present Ind. Interrogative

Present Indefinite affirmative کے فاعل کے پہلے Do لگاتے ہیں۔
He,She,It کیلئے Does. لگاتے ہیں۔

Do I write? کیا میں لکھتا ہوں؟	Do we write? کیا ہم لکھتے ہیں؟
Do you write?	Do you write?
Does he, She, it write?	Do they write?

(4) سوالیہ انکاریہ

Present Ind. Interrogative Negative

سوالیہ جملے میں فاعل کے بعد not لگاتے ہیں۔

Do I not write? کیا میں نہیں لکھتا ہوں۔	Do we not write?
Do you not write?	Do you not write?
Does he,she,it not write?	Do they not write?

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

(۱) کتے بھونکتے ہیں۔ (۲) لڑکیاں دوڑتی ہیں۔
(۳) احمد دروازہ کھولتا ہے۔ (۴) مالی پھول توڑتا ہے۔
(۵) گائے گھانس کھاتی ہے۔ (۶) لڑکے فٹ بال کھیلتے ہیں۔
(۷) کسان بیج بوتا ہے۔ (۸) چپراسی گھنٹی بجاتا ہے۔
(۹) وہ مدرسہ نہیں جاتا ہے۔ (۱۰) کیا ستار کرسیاں بناتا ہے؟
(۱۱) کیا کتے نہیں بھونکتے ہیں؟ (۱۲) کیا لڑکیاں اسکول نہیں جاتی ہیں؟
(۱۳) کیا تم کتاب خریدتے ہو؟ (۱۴) وہ کیا کھاتا ہے؟
(۱۵) تم کہاں رہتے ہو؟ (۱۶) تمہارا نوکر کارخانہ کو کب جاتا ہے؟
(۱۷) وہ کس کی کتاب پڑھتا ہے؟ (۱۸) احمد کس کی کتاب پڑھتا ہے؟
(۱۹) تم مدرسہ دیر سے کیوں جاتے ہو؟ (۲۰) لڑکے کس کو ستاتے ہیں؟
(۲۱) پولس کس کو پکڑتا ہے؟ (۲۲) تمہاری ٹیچر کن کی کاپیاں درست کرتی ہیں؟
(۲۳) کیا چپراسی گھنٹی بجاتا ہے؟ (۲۴) میرے پڑوسی کی عورت پیستی ہے۔
(۲۵) لڑکے کب کھیلتے ہیں؟ (۲۶) تم کتنے آم کھاتے ہو؟
(۲۷) باغبان پودوں کو کب پانی دیتا ہے؟ (۲۸) تم صبح کب اٹھتے ہو؟
(۲۹) تمہارا ٹیچر تم کو کب پڑھاتا ہے؟ (۳۰) تم لبنیٰ کو کب پڑھاتے ہو؟
(۳۱) ہم اپنے والدین کا حکم مانتے ہیں۔ (۳۲) میری بہن کاتتی ہے۔
(۳۳) سورج مشرق سے نکلتا ہے۔ (۳۴) چوکیدار مدرسہ کی نگرانی کرتا ہے۔

Bark	بھونکنا	What	کیا
To Pluck	پھول توڑنا	Where	کہاں
Grass	گھانس	When	کب
Seed	بیج	Factory	کارخانہ
Sow	بونا، بیرنا	Whose	کسکی

Peon	چپراسی	To read	پڑھنا
To ring	بجانا	To rise	طلوع ہونا
Bell	گھنٹی	To spin	کاتنا
Capenter	ستار	To guard	نگرانی کرنا
To buy	خریدنا	To teach	پڑھانا
Neighbour	پڑوسی	To get up	اٹھنا۔ جاگنا

LESSON NO.6

حال جاریہ

Present Continuous Affirmative

پہچان :۔ رہا ہوں ۔ رہی ہوں ۔ رہے ہیں

بنانے کا طریقہ :۔ فعل کا To گرا کر اس پر ing لگا کر

(Present verb to be) am,are,is لگا کر

صیغوں کے ساتھ رکھ دینے سے Present Continuous Affirmative. بنتا ہے۔ مثلاً میں لکھ رہا ہوں۔

am
are To write ing
is

I am writing : میں لکھ رہا ہوں We are writng : ہم لکھ رہے ہیں
You are writing. You are writing.
He,She,it,is writing. They are writing.

حال جاریہ انکاریہ

Present Continuous Negative

Present Continuous Aff. کے فاعل اور فیعل معاون کے درمیان not لگا دیتے ہیں۔مثلاً

I am not writing. میں نہیں لکھ رہا ہوں۔	We are not writing
You are not writing.	You are not writing.
He, she, it, is not writing.	They are not writing.

حال جاریہ اقراریہ

Present Continuous Interrogative

حال جاریہ اقراریہ کا verb to be فاعل کے پہلے لا لیتے ہیں۔مثلاً

Am I writing? کیا میں لکھ رہا ہوں؟	Are we writing?
Are you writing?	Are you writing?
Is he,she,it writing.	Are they writing?

حال جاریہ انکاریہ سوالیہ

Present Continuous Interrogative Negative

حال جاریہ سوالیہ کے فاعل کے بعد not لگا دیتے ہیں۔مثلاً

Am I not writing? کیا میں نہیں لکھ رہا ہوں؟	Are we not writing?
Are you not writing?	Are you not writing?
Is,he,she,it not writing?	Are they not writing?

Ing لگانے کے اصول

(۱) اگر فعل کے آخر میں 'e' ہوتو 'ing' لگاتے وقت 'e' گرا دیتے ہیں۔

Write - Writing, Come - Coming

(2) اگر فعل کے آخر میں Consonant ہو اور اسکے پہلے Vowel ہو تو ing لگاتے وقت Consonant کو ڈبل کر دیتے ہیں۔

Run - Running , Swim - Swimming

(3) اگر فعل کے آخر میں 'ie' ہو تو 'ing' لگاتے وقت 'ie' کو y سے بدل دیتے ہیں-

Die - Dying , Tie - Tying, Lie - Lying

انگریزی میں ترجمہ کرو:

(۱) لڑکے فٹ بال کھیل رہے ہیں۔ (۲) ہمارا مانیٹر کاپیاں جمع کر رہا ہے۔

(۳) کیا ستار کرسیاں بنا رہا ہے؟ (۴) وہ کہاں جا رہا ہے؟

(۵) چپراسی گھنٹی نہیں بجا رہا ہے۔ (۶) کیا راشد ممبئی جا رہا ہے؟

(۷) ندی میں کون تیر رہے ہیں؟ (۸) وہ کس کو پڑھا رہا ہے؟

(۹) کیا اسماء کتاب خرید رہی ہے؟ (۱۰) کسان کیا کر رہا ہے؟

(۱۱) لڑکیاں پھول نہیں چن رہی ہے؟ (۱۲) تمہاری بہن کیوں کاٹ نہیں رہی ہے؟

(۱۳) پولس کس کو پکڑ رہا ہے؟ (۱۴) لڑکے کتے کو کیوں ستا رہے ہیں؟

(۱۵) تمہاری ٹیچر کن کی کاپیاں درست کر رہی ہے؟

(۱۶) وہ کیوں رو رہی ہے؟ (۱۷) ٹیچر کس کو پڑھا رہا ہے؟

(۱۸) ام حبیبہ کیوں نہیں گا رہی ہے؟ (۱۹) اسکی عورت بُن رہی ہے۔

(۲۰) ہمارے گھر کی چھت ٹپک رہی ہے۔ (۲۱) سنار کس کی بالیاں بنا رہا ہے؟

(۲۲) کیا وہ کتاب چرا رہی ہے؟ (۲۳) باغبان پھل خرید رہا ہے؟

(۲۴) وہ کس کو سزا دے رہا ہے؟ (۲۵) دھوبی کس کے کپڑے دھو رہا ہے؟

Washerman	دھوبی	To tease	ستانا
Steal	چرانا	To weave	ستانا

Gold - Smith	سنار	To pluck	چننا
Ear - ring	بالیاں	To teach	پڑھانا
To spin	کاتنا	To collect	جمع کرنا
To sing	گانا	Roof	چھت
To correct	درست کرنا	To weep	رونا
Whose	کن کی۔ کس کی	To buy	خریدنا
Whom	کس کو	Clothes	کپڑے

LESSON NO. 7

حال مکمل اقراریہ

Present Perfect Affirmative

پہچان:۔ چکا ہوں۔ چکی ہوں۔ چکے ہوں۔

بنانے کا طریقہ:۔ فعل کی تیسری صورت Past Participle لیکر اس کے پہلے have,has لگا دینے سے حال مکمل اقراریہ بنتا ہے۔ مثلاً میں لکھ چکا ہوں۔ میں نے لکھ لیا ہے۔ میں نے لکھا ہے۔

write	**wrote**	**written**
have		
——	**written**	
has		

I have written. میں لکھ چکا ہوں — We have written.

You have written. — You have written.

He.she,it has written. — They have written.

Present Perfect Negative

بنانے کے لئے حال مکمل اقراریہ کے have کے بعد not لگا دیتے ہیں۔

Ihave not written. میں نہیں لکھ چکا ہوں۔ — We have not written.

You have not written. — You have not written.

He, she, it, has not written. — Than have not written.

Present Perfect Interrogative Negative

بنانے کے لئے حال مکمل سوالیہ کے فائل کے بعد Not لگا دیتے ہیں؟

Have I not written ? — Have we not written?

Have you not written ? — Have you not written?

Has he,she,it, not written ? — Have they not written?

انگریزی میں ترجمہ کرو:

۱) میں آم کھا چکا ہوں۔
۲) الماس مدرسہ چلی گئی ہے۔
۳) عبداللہ نے پانی پی لیا ہے۔
۴) گائے گھانس کھا چکی ہے۔
۵) وہ آم بیچ چکے ہیں۔
۶) شکاری نے ہرن مار ڈالا ہے۔
۷) پولس نے چور کو پکڑ لیا ہے۔
۸) چپراسی گھنٹی بجا چکا ہے۔
۹) ستار نے کرسیاں بنالیا ہے۔
۱۰) ہمارا ماسٹر کاپیاں جمع کر چکا ہے۔
۱۱) کیا تم اپنا کام خاتم کر چکے ہو؟
۱۲) لڑکے کہاں چلے گئے ہیں؟
۱۳) ٹیچر نے کس کو سزا دی ہے؟
۱۴) سیما نے کس کی کتاب چرالی ہے؟
۱۵) لڑکے پکنک سے واپس آ گئے ہیں۔
۱۶) کسان بیچ پیر چکا ہے۔

۱۷) میرا گھوڑا آج مر گیا ہے۔ ۱۸) کملا نے اپنی چوڑیاں توڑ ڈالی ہیں۔

۱۹) احمد نے کس کو پکڑ لیا ہے؟ ۲۰) سراج نے کیا خرید لیا ہے؟

۲۱) ہم نے میچ جیت لیا ہے؟ ۲۲) تم نے اپنی کتابیں کہاں گنوا دی ہے؟

۲۳) ٹیچر نے جاوید کو کیوں سزا دی ہے؟

۲۴) تمہارا دوست کہاں گیا ہے؟

۲۵) چپراسی نے دروازے اور کھڑکیاں بند کر دیا ہے۔

۲۶) مدثر نے کس کا گلاس توڑ دیا ہے؟ ۲۷) بیمار مر چکا ہے۔

۲۸) کیا وہ ممبئی چلا گیا ہے؟ ۲۹) میرے بھائی نے کس کو خط لکھ دیا ہے؟

۳۰) شاداب نے سیما کی سلیٹ توڑ دی ہے۔

۳۱) ہم نے کتابیں خرید لی ہیں۔ ۳۲) مزدور نے اپنا کام پورا نہیں کیا ہے۔

۳۳) فرہین نے میری کتابیں واپس کر دی ہے۔

۳۴) مزدور نے اپنا کام پورا نہیں کیا ہے۔

۳۵) سیما نے کس کا گلاس توڑ دی ہے۔

۳۶) بچہ دودھ پی چکا ہے۔ ۳۷) وہ اپنی جیب بھر چکا ہے۔

To Finish	ختم کرنا	To Steal	چرانا
To Correct	درست کرنا	To defeat	شکست دینا
To Close	بند کرتا	To Win	جیتنا
To Ring	بجانا	Leave	رخصت
To Return	واپس کرنا	Labour	مزدور
Patient	بیمار	To Kill	مار ڈالنا
To fill	بھرنا	To Break	توڑنا

LESSON NO. 8

حال مکمل جاریہ

Present Perfect Continous

پہچان : تا رہا ہوں۔ تی رہی ہوں۔ تے رہے ہیں۔

بنانے کا طریقہ : فعل پر ing بڑھا کر اسکے پہلے have been یا has been رکھ کر صیغوں کے ساتھ رکھ دینے سے حال مکمل جاریہ بنتا ہے

have/has +	been +	writing
I have been writing میں لکھتا رہا ہوں		we have been writing
You have been writing		you have been writing
He, she, it has been writing		They have been writing

Present Perfect Continuous Negative (II) حال مکمل جاریہ

انکاریہ بنانے کیلئے have been کے درمیان Not لگا دیتے ہیں۔

I have not been writing	We have not been writing
You have not been writing	You have not been writing
He,she,it has not been writing	They have not been writing

Present perfect Continuous Interrogative (III)

حال مکمل جاریہ سوالیہ بنانے کے لئے حال مکمل جاریہ اقراریہ کا have فاعل کے پہلے لگا دیتے ہیں۔ مثلاً

کیا میں لکھتا رہا ہوں؟

Have I been writing ?	Have we been writing ?
Have you been writing?	Have you been writing ?
Has he, she, it, been writing ?	Have they been writing ?

(IV) Present Perfect Continuous Interrogative Negative حال مکمل جاریہ سوالیہ انکاریہ بنانے کیلئے حال مکمل جاریہ انکاریہ کا Have پہلے لگا دیتے ہیں۔ مثلاً

کیا میں نہیں لکھتا رہا ہوں؟

Have I not been writing?	Have we not been writing?
Have you not been writing?	Have you not been writing?
Has he, she, it not been writing?	Have they not been writing?

انگریزی میں ترجمہ کرو

۱) لڑکے صبح سے شام تک ندی میں تیرتے رہے ہیں۔
۲) لڑکیاں سال بھر دیر سے آتی رہی ہیں۔
۳) سال بھر ان دنوں ہم سفر کرتے رہے ہیں۔
۴) ستار دن بھر کرسیاں بناتا رہا ہے۔
۵) لڑکے کتے کو دن بھر کیوں ستاتے رہے ہیں؟
۶) کسان دن بھر بیج کب پیرتا رہا ہے؟
۷) تمہاری ٹیچر کس کی کاپیاں درست کرتی رہی ہیں؟
۸) کیا درزی سال بھر کپڑے سیتا رہا ہے؟
۹) کون صبح سے شام تک جنگل میں بھٹکتے رہے ہیں؟
۱۰) انشاء رات کیوں روتی رہی ہے؟
۱۱) میرے پڑوسی کی عورت دن بھر کیا کرتی رہی ہے؟
۱۲) سپاہی دن بھر کس کا پیچھا کرتا رہا ہے؟
۱۳) کیا شاداب ہمیشہ شور کرتا رہا ہے؟
۱۴) جولاہا کس کے کپڑے بنتا رہا ہے؟

۱۵) کیا مالی دن بھر پودوں کو پانی دیتا رہا ہے؟
۱۶) آج دن بھر بارش ہوتی رہی ہے۔

To wonder	بھٹکنا	From morning to evening	صبح سے شام تک
To chase	پیچھا کرنا	All the year	سال بھر
To make noise	شور کرنا	Travelling	سفر
Weaver	جولاہا	To correct	درست کرنا
Weaving	بننا	To sew	سینا
To water	پانی دینا	Plants	پودے

LESSON NO. 9
ماضی سادہ اقراریہ
Past Indefinite

پہچان:۔ آیا، گیا، کھایا، پکڑا وغیرہ
بنانے کا طریقہ:۔ فعل کی دوسری صورت یعنی Past-Tense لیکر صغیوں کے ساتھ رکھدیتے ہیں۔ مثلاً

Write (Wrote) میں نے لکھا

I wrote. میں نے لکھا	We wrote.
You wrote.	You wrote.
He,She,It Wrote.	They wrote.

Past Indefinite Negative ماضی سادہ انکاریہ فعل کی پہلی صورت لیکر اس کے پہلے did not لگا کر صغیوں کے ساتھ رکھدیتے ہیں۔ مثلاً

I did not write. میں نے نہیں لکھا	We did not write.

You did not write.	You did not write.
He she, it did not write.	They did not write.

Past Indefinite Interrogative

ماضی سادہ سوالیہ

I write کے پہلے did لگا دیتے ہیں۔

Did I write? کیا میں نے لکھا؟	Did we write?
Did you write?	Did you write ?
Did he,she, it write?	Did They write ?

Past Indefinite Interrogative Negative

ماضی سادہ سوالیہ انکاریہ

Past Indefinite Negative کا Did فاعل کے پہلے لگا دیتے ہیں۔ مثلاً

Did I not write? کیا میں نے نہیں لکھا؟	Did we not write ?
Did you not write ?	Did you not write ?
Did he,she,it,not write ?	Did they not write ?

انگریزی میں ترجمہ کرو:۔

۱) احمد مدرسہ گیا۔ ۲) لڑکے فٹ بال کھیلے۔

۳) شیبا نے گیند پھینکا۔ ۴) احمد نے گیند پکڑا۔

۵) ہم میچ جیتے۔ ۶) لڑکوں نے شور مچایا۔

۷) لڑکے کہاں گئے؟ ۸) احمد نہیں رویا۔

۹) کیا بلی بھاگ گئی؟ ۱۰) لڑکی کیوں روئی ؟

۱۱) تم نے کتنی کتابیں خریدیں ؟ ۱۲) اس نے سلیٹ کب توڑ دی؟

۱۳) سیما نے کس کی کتاب چرالی؟ ۱۴) لڑکے کیوں بھاگ گئے ؟

۱۵) پولس نے چور کیوں پکڑا؟ ۱۶) اس نے کتے کو کیوں ستایا؟

۱۷) ٹیچر نے تمہاری کاپیاں کب درست کیں؟ ۱۸) میرا کتا آج مرگیا۔

۱۹) لڑکوں نے اپنے ٹیچر کی عدول حکمی کی؟ ۲۰) ٹیچر نے لڑکوں کو سزا دی۔

۲۱) انہوں نے گڑھا کہاں کھودا۔ ۲۲) کولمبس نے امریکہ کا پتہ لگایا۔

۲۳) عمران خان نے سورن بنائے۔ ۲۴) چپراسی نے گھنٹی بجائی۔

۲۵) میں اپنی نصیحت بھول گیا۔ ۲۶) سپنا نے گانا گایا۔

۲۷) امیر نے سیما کو پڑھایا۔ ۲۸) اس نے دروازہ بند کیا۔

۲۹) میرے دوست نے مجھے دھوکہ دیا ۳۰) پوسٹ من نے ہمارے خطوط لایا۔

To catch	پکڑا (جھیلا)	To deceive	دھوکہ دینا
To throw	پھینکنا	To forget	بھولنا
To win	جیتنا	To score	رن بنانا
To make noise	شور کرنا	A pit	گڑھا
To break	توڑنا	To discover	پتہ لگانا
To buy	خریدنا	To disobey	عدول حکمی کرنا
To correct	درست کرنا	To tease	ستانا

LESSON NO. 10

ماضی جاریہ اقراریہ

Past Continuous

پہچان: رہا تھا۔ رہی تھی۔ رہے تھے۔

بنانے کا طریقہ:۔ فعل پر ing لگا کر اسکے پہلے Was, Past Verb to be
were, لگا کر صغیوں کے ساتھ رکھ دیتے ہیں۔ مثلاً

I was writing. میں لکھ رہا تھا۔ We were writing.
You were writing. You were writing.
He,she,it, was, writing. They were writing.

Past Continuous Negative ماضی جاریہ انکاریہ بنانے کیلئے Verb کے بعد not لگا دیتے ہیں۔ مثلاً

I was not writing. We were not writing.
You were not writing. You were not writing.
He,she,it, was not writing. They were not writing.

Past Continuous Interrogative ماضی جاریہ سوالیہ بنانے کے لئے ماضی جاریہ اقراریہ کا be verb to فاعل کے پہلے لگا دیتے ہیں۔ مثلاً

Was I writing ? کیا میں لکھ رہا تھا؟ Were we writing ?
Were you writing ? Were you writing?
Was he, she, it writing ? Were they writing ?

Past Continuous Interrogative Negative ماضی جاریہ سوالیہ انکاریہ بنانے کیلئے ماضی جاریہ انکاریہ کا verb to be فاعل کے پہلے لگا دیتے ہیں۔ مثلاً

کیا میں نہیں لکھ رہا تھا۔
Was I not writing ? Were we not writing ?
Were you not writing? Were you not writing?
Was he,she, it not writing? Were they not writing?

Past Continuous

انگریزی میں ترجمہ کرو:۔

۱) لڑکے ندی میں تیر رہے تھے
۲) گھوڑا تیز دوڑ رہا تھا۔
۳) میری بہن کاٹ رہی تھی
۴) ہمارا ماسٹر کاپیاں جمع کرر ہا تھا۔
۵) باغبان پودوں کو پانی دے رہا تھا
۶) لڑکے شور کرر ہے تھے۔
۷) وہ کس کو پڑھا رہا تھا؟
۸) احمد ممبئ کیوں جا رہا تھا؟
۹) پولس کس کو پکڑ رہا تھا؟
۱۰) وہ کہاں کھیل رہے تھے؟
۱۱) ستار کن کی کرسیاں بنا رہا تھا؟
۱۲) کیا کسان بیج بو رہا تھا؟
۱۳) چپراسی گھنٹی کیوں بجا رہا تھا؟
۱۴) احمد کیا کھا رہا تھا؟
۱۵) لڑکیاں پھول چن رہی تھیں
۱۶) سیما کتنی کتابیں خرید رہی تھیں؟
۱۷) تمہارے پڑوسی کی دعورت کیوں رو رہی تھی؟
۱۸) دھوبی کن کے کپڑے دھو رہا تھا؟
۱۹) کیا میری گھر کی چھت ٹپک رہی تھی؟
۲۰) سنار کس کی بالیاں بنا رہا تھا؟
۲۱) آسماں پر تارے چمک رہے تھے۔

۲۲) ٹیچر کس کو پڑھا رہا تھا؟	۲۳) وہ میری سائیکل درست کر رہا تھا۔
۲۴) تم ایک خوبصورت تصویر کھینچ رہے تھے؟	۲۵) ڈرائیور موٹر چلا رہا تھا۔
۲۶) کیا تمہاری بہن کھانا پکا رہی تھی؟	۲۷) کسان ہل چلا رہا تھا۔
۲۸) پرندے گھونسلے بنا رہے تھے۔	۲۹) لڑکے پرندے پکڑ رہے تھے۔
۳۰) رات میں کتے بھونک رہے تھے۔	۳۱) گائے گھانس کھا رہی تھی۔
۳۲) گوالا دودھ بیچ رہا تھا۔	۳۳) درخت پر پرندے چہچہا رہے تھے۔

To chirp	چہچہانا	To shine	چمکنا
A milkman	گوالا	To wash	دھونا
To repair	درست کرنا	Washerman	دھوبی
To drive	ہانکنا، چلانا کھینچنا	Gold smith	سنار
To cook	کھانا پکانا	To leak	ٹپکنا
To plough	ہل چلانا	A seed	بیج
To sell	بیچنا	Ear-rings	بالیاں

ماضی مکمل اقراریہ
Past Perfect Affirmative

پہچان: چکا تھا۔ چکی تھی۔ چکے تھے۔
بنانے کا طریقہ:۔ فعل کی تیسری صورت لیکر اس کے پہلے had لگا کر صیغوں کے ساتھ رکھ دیتے ہیں۔ مثلاً

I had written. میں لکھ چکا تھا۔	We had written.
You had written.	You had written.
He,she,it had written.	They had written.

ماضی مکمل انکاریہ
Past Perfect Negative

ماضی مکمل اقراریہ کے had کے بعد not لگا دیتے ہیں۔ مثلاً

I had not written. میں نہیں لکھ چکا تھا؟	We had not written.
You had not written.	You had not written.
He,She,it had not written.	They had not written.

ماضی مکمل سوالیہ
Past Perfect Interrogative

ماضی مکمل اقراریہ کا had فاعل کے پہلے لا لیتے ہیں۔

Had I written? کیا میں لکھ چکا تھا؟	Had we written?
Had you written?	Had you written?
Had he,she,it written?	Had they written?

ماضی مکمل سوالیہ انکاریہ
Past Perfect Interrogative Negative

ماضی مکمل سوالیہ کے فاعل کے بعد not لگا دیتے ہیں۔ مثلاً

I Had I not written? کیا میں نہیں لکھ چکا تھا؟	Had we not written?
Had you not written?	Had you not written?
Had he,she,it not written?	Had they not written?

انگریزی میں ترجمہ کرو؟

(۱) مریض مر چکا تھا۔
(۲) سکندر ممبئی جا چکا تھا۔
(۳) ہم سو چکے تھے۔
(۴) وہ میچ جیت چکے تھے۔
(۵) وہ خط ڈبہ میں ڈال چکا تھا؟
(۶) ہم اپنا کام ختم کر چکے تھے۔
(۷) تم کہاں چلے گئے تھے؟
(۸) وہ کتابیں نہیں خرید چکا تھا۔
(۹) پولس کس کو پکڑ چکا تھا؟
(۱۰) تمہارا بھائی کس کو پڑھا چکا تھا؟
(۱۱) لڑکے کتنے آم کھا چکے تھے؟
(۱۲) اس نے کسکی سلیٹ توڑ دی تھی؟
(۱۳) جب سورج غروب ہوا ہم واپس آ چکے تھے۔
(۱۴) جب میں اسٹیشن پہنچا گاڑی چھوٹ چکی تھی۔
(۱۵) جب ڈاکٹر آیا مریض مر چکا تھا۔
(۱۶) بارش شروع ہونے سے پہلے ہم مدرسہ پہنچ چکے تھے۔
(۱۷) کیا تمہارے جاگنے کے پہلے نوکر نے سفر کی تیاری نہیں کر لی تھی؟
(۱۸) فروری مہینہ ختم ہونے کے پہلے ہم نے کورس نہیں ختم کر لیا تھا؟
(۱۹) آپکے آنے کے پہلے کیا میں نے غسل نہیں کر لیا تھا؟
(۲۰) کیا تمہارے مدرسہ پہنچنے کے پہلے گھنٹی نہیں بج چکی تھی؟
(۲۱) یہاں پولس آنے کے پہلے چور بھاگ گیا تھا۔
(۲۲) پل کے گرنے کے پہلے گاڑی پل پار کر چکی تھی۔
(۲۳) ٹیچر نے کن کی کاپیاں درست کر لی تھی؟
(۲۴) بچہ نے کیا نگل لیا تھا؟
(۲۵) اس نے کن کو پڑھایا تھا؟

Bridge	پل	To set	غروب ہونا
To cross	پار کرنا	To start	روانہ ہونا
To swallow	نگل جانا	To reach	پہنچنا
To post	ٹپہ میں ڈالنا	To steal	چرانا

ماضی مکمل جاریہ اقراریہ
Past Perfect Continuous Affirmative

پہچان : تا رہا تھا۔ تی رہی تھی۔ تے رہے تھے۔ بنانے کا طریقہ: فاعل کے پہلے had been لگا دیتے ہیں۔ مثلاً

Had been writing.	We had been writing.
You had been writing.	You had been writing.
He,she,it had been writing.	They had been writing.

ماضی مکمل جاریہ انکاریہ
Past Perfect Continuous Negative

ماضی مکمل جاریہ انکاریہ بنانے کے لئے ماضی مکمل جاریہ اقراریہ کے Had کے بعد Not لگا دیتے ہیں۔ مثلاً

I had not been writing.	We had not been writing.
You had not been writing.	You had not been writing.
He,She,It had not been writing	They had not been writing.

ماضی مکمل جاریہ سوالیہ

Past Perfect Continuous Interrogative

ماضی مکمل جاریہ اقراریہ کا had فاعل کے پہلے لگا دیتے ہیں۔

Had I been writing?	Had we been writing?
Had you been writing?	Had you been writing?
Had he,she,it been writing?	Had they been writing?

ماضی مکمل جاریہ سوالیہ انکاریہ

Past Perfect Continuous Interrogative Negative

مکمل ماضی جاریہ کے فاعل کے بعد not لگا دینے سے ماضی مکمل جاریہ سوالیہ انکاریہ بنتا ہے۔

Had I not been writing?	Had we not been writing?
Had you not been writing?	Had you not been writing?
Had he,she,it been writing?	Had they not been writing?

انگریزی میں ترجمہ کرو

(۱) ستار کرسیاں بناتا رہا تھا۔

(۲) لڑکے کھیلتے رہے تھے۔

(۳) اسریٰ دن بھر گاتی رہی تھی۔

(۴) لڑکیاں صبح سے شام تک پھول چنتی رہی تھیں۔

(۵) سپاہی رات بھر چور کا پیچھا کرتا رہا تھا۔

(۶) کل رات بھر کتے بھونکتے رہے تھے۔

(۷) رئیسہ دن بھر کپڑے دھوتی رہی تھی۔

(۸) تم تمام دن کس کو پڑھاتے رہے تھے؟

(۹) تمہاری ٹیچر دن بھر کن کی کاپیاں درست کرتی رہی تھیں؟

(۱۰) لڑکے دن بھر ندی میں کیوں تیرتے رہے تھے؟

(۱۱) کیا موہن سال بھر دیر سے آتا رہا تھا؟

(۱۲) احمد دو گھنٹے سے یہ کتاب پڑھتا رہا تھا۔(For)

(۱۳) کیا احمد تین گھنٹوں سے آپکا انتظار کرتا رہا تھا۔(For)

(۱۴) سیما تین گھنٹوں سے کیا کرتی رہی تھی؟ (For)

(۱۵) میری بہن کل شام سے میرا قلم تلاش کرتی رہی تھی۔(Since)

(۱۶) گذشتہ مہینہ سے لڑکے تفریح کو جاتے نہیں رہے تھے کیا؟ (Since)

(۱۷) کیا تم اس کارخانے میں گذشتہ دس سال سے کام کرتے رہے تھے؟(For)

(۱۸) دشمن کئی سال سے جنگ کی تیاری کرتے رہے تھے؟ (For)

(۱۹) میں صبح سے اپنی سائیکل صاف کرتا رہا تھا۔ (Since)

(۲۰) ڈاکٹر مئی کے مہینے سے بیمار کا علاج کرتے رہے تھے؟

(۲۱) گذشتہ پانچ دنوں سے لڑکے میچ کھیلتے رہے تھے؟

(۲۲) کل دن بھر بارش ہوتی رہی تھی؟ (۲۳) سیما ہمیشہ دیر سے کیوں آتی رہی تھی؟

To search for	تلاش کرنا	To Clean:	صاف کرنا
To walk	تفریح کو جانا	Patient :	بیمار
To treat	علاج کرنا	To wake	جاگنا
Factory	کارخانہ	To take bath	غسل کرنا
To prepare for war :	لڑائی کی تیاری کرنا	To wait for	انتظار کرنا
To pluck flowers :	پھول چننا	To chase	پیچھا کرنا

LESSON NO. 11

مستقبل سادہ اقراریہ

Future Indefinite

پہچان: گا۔ گی۔ گے، میں لکھوں گا۔ وہ کھیلے گی۔ہم جائیں گے۔

بنانے کا طریقہ: فعل کا To گرا کر اسکے پہلے I,We کے لئے Shall اور باقی کیلئے will لگا کر صیغوں کے ساتھ رکھ دیتے ہیں۔مثلاً

I shall write. میں لکھوں گا۔	We shall write.
You will write.	You will write.
He,she,it will write.	They will write.

Future Indefinite Negative مستقبل سادہ انکاریہ

مستقبل سادہ اقراریہ کے Shall / Will کے بعد not لگا دیتے ہیں۔

I shall not write. میں نہیں لکھوں گا۔	We shall not write.
You will not write.	You will not write.
He,She,It will not write.	They will not write.

مستقبل سادہ اقراریہ سوالیہ

Future Indefinite Interrogative

بنانے کیلئے مستقبل سادہ اقراریہ کا Shall / Will فاعل کے پہلے لگا دیتے ہیں۔

Shall I write? کیا میں لکھوں گا؟	Shall we write?
Will you write?	Will you write?
Will he,she,it write?	Will they write?

مستقبل سادہ سوالیہ انکاریہ

Future Indefinite Interrogative Negative

بنانے کیلئے مستقبل سادہ سوالیہ کے فاعل کے بعد not لگا دیتے ہیں مثلاً

Shall I not write? کیا میں نہیں لکھوں گا؟	Shall we not write?
Will you not write?	Will you not write?
Will he,she,it not write?	Will they not write?

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

(۱) ہم فٹ بال کھیلیں گے۔
(۲) وہ ندی میں تیرے گا۔
(۳) میں کتاب خریدونگا۔
(۴) تم آم کھاؤ گے۔
(۵) لڑکے کتابیں بیچینگے۔
(۶) شہناز کپڑے دھوئے گی۔
(۷) کیا احمد خط لکھے گا؟
(۸) شیبا کس کو پکڑے گی؟
(۹) احمد اور موہن کہاں جائینگے؟
(۱۰) پولس کس کو پکڑیگا؟
(۱۱) ستار کن کی کرسیاں درست کریگا؟
(۱۲) ٹیچر کس کو پڑھائیگا۔
(۱۳) میری بہن دہلی نہیں جائیگی۔
(۱۴) لڑکے کیوں نہیں کھیلیں گے؟
(۱۵) وہ پتنگ بنائیگا۔
(۱۶) لڑکے میری مدد کرینگے۔
(۱۷) کسان اس سال کیا بوئے گا؟
(۱۸) لڑکے پانی نہیں پینگے؟
(۱۹) فرحین کتنے آم کھائیگی؟
(۲۰) وسیم کس کو سزا دیگا؟
(۲۱) تم کتابیں کیوں نہیں خریدو گے؟
۲۲) وہ کیوں شور کرینگے؟
(۲۳) احمد کس کی کتاب چرائیگا؟
(۲۴) ستار کس کی بالیاں بنائیگا؟
(۲۵) کیا آج دلیپ ممبئی سے آئیگا؟
(۲۶) وہ ممبئی کیوں جائینگے؟
(۲۷) وہ بینچ پر نہیں بیٹھے گا۔
(۲۸) ندیم احمد کو پانی نہیں دیگا۔

(۲۹) لڑکے شور کرینگے۔ (۳۰) مالک نوکر کو بلائیگا۔

(۳۱) چپراسی گھنٹی بجائیگا۔ (۳۲) ہماری ٹیچر ہماری کاپیاں درست کرے گی؟

(۳۳) شکاری ہرن کو ماریگا۔ (۳۴) گولی دودھ بیچے گا۔

To wash	دھونا	Kite	پتنگ
To sell	بیچنا	To punish	سزا دینا
To catch	پکڑنا	To make noise	شور کرنا
To mend	درست کرنا	To steal	چرانا
To repair	مرمت کرنا	To correct	درست کرنا

مستقبل جاریہ اقراریہ

Future Continuous Affirmative

پہچان: رہا ہوگا۔ رہی ہوگی۔ رہے ہونگے۔

بنانے کا طریقہ: فعل پر ing لگا کر اسکے پہلے Shall be, Will be رکھ کر صیغوں کے ساتھ رکھ دیتے ہیں۔ مثلاً

I Shall be writing. میں لکھ رہا ہوں گا۔ We shall be writing.

You will be writing. You will be writing.

He,She,It will be writing. They will be writing.

مستقبل جاریہ انکاریہ

Future Continuous Negative

بنانے کیلئے مستقبل جاریہ اقراریہ کے Shall,Will کے بعد not لگا دیتے ہیں۔ مثلاً

میں نہیں لکھ رہا ہوں گا۔

I Shall not be writing. We shall not be writing

You will not be writing. You will not be writing.

He,she,It will not be writing. They will not be writing.

مستقبل جاریہ اقراریہ سوالیہ

Future Continuous Interrogative

بنانے کیلئے مستقبل جاریہ اقراریہ کا Shall / Will فاعل کے پہلے رکھ دیتے ہیں۔ مثلاً

Shall I be writing? کیا میں لکھ رہا ہوں گا؟ Shall we bewriting?

Will you be writing? Will you be writing?

Will he,she,it be writing? Will they be writing?

مستقبل جاریہ سوالیہ انکاریہ

Future Continuous interrogative Negative

بنانے کیلئے مستقبل جاریہ سوالیہ کے فاعل کے بعد not رکھ دینے سے مستقبل جاریہ سوالیہ انکاریہ بنتا ہے۔ مثلاً

کیا میں نہیں لکھ رہا ہونگا۔

Shall I not be writing? Shall we not be writing?

Will you not be writing? Will you not be writing?

Will he,she,it not be writing? Will they not be w riting?

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

(۱) لڑکے فٹ بال کھیل رہے ہونگے۔ (۲) فرح گانا گا رہی ہوگی۔

(۳) گھوڑا تیز دوڑ رہا ہوگا۔ (۴) فریس ندی میں تیر رہا ہوگا۔

(۵) وہ ایک خوبصورت تصویر کھینچ رہی ہوگی۔ (۶) چپراسی گھنٹی بجا رہا ہوگا۔

(۷) تم کہاں خط لکھ رہے ہو گے؟

(۸) وہ کس کو خط لکھ رہا ہوگا؟

(۹) درزی کس کے کپڑے سی رہا ہوگا؟

(۱۰) باغبان پھل بیچ رہا ہوگا۔

(۱۱) بچہ دودھ پی رہا ہوگا۔

(۱۲) الطاف کس کو پکار رہا ہوگا؟

(۱۳) چپراسی دروازہ کھول رہا ہوگا۔

(۱۴) تم ممبئی کب جا رہے ہو گے؟

(۱۵) ہما آم نہیں کھا رہی ہوگی۔

(۱۶) لڑکے شور کر رہے ہونگے۔

(۱۷) میری گائے گھانس کھا رہی ہوگی۔

(۱۸) لڑکے کتے کو کیوں ستا رہے ہونگے؟

(۱۹) شاداب کیوں رو رہا ہوگا؟

(۲۰) کیا تمہارا گھوڑا تیز دوڑ رہا ہوگا؟

(۲۱) لڑکیاں پھول چن رہی ہوگی۔

(۲۲) پرندے چہچہا رہے ہونگے۔

(۲۳) صبح کی ٹھنڈی ہوا چل رہی ہوگی۔

(۲۴) کسان اپنے کھیت میں ہل چلا رہا ہوگا۔

(۲۵) ہماری ٹیچر ہماری کاپیاں درست کر رہی ہونگی۔

(۲۶) ڈاکیہ ہمارے خطوط لا رہا ہوگا۔

(۲۷) دھوبی ہمارے کپڑے دھو رہا ہوگا۔

(۲۸) پرندے ہوا میں اڑ رہے ہونگے۔

(۲۹) بچے پانی پی رہے ہونگے۔

(۳۰) کیا تم کتابیں خرید رہے ہو گے؟

(۳۱) کون ممبئی جا رہا ہوگا؟

To pick up flower	پھول چننا	To chirp	چہچہانا
Blow	ہوا کا چلنا	To plough	ہل چلانا
Cool morning breeze	صبح کی ٹھنڈی ہوا	To wash	دھونا
To tease	ستانا	To close	بند کرنا

مستقبل مکمل اقراریہ

Future Perfect Affirmative

پہچان۔ چکا ہوگا۔ چکی ہوگی۔ چکے ہونگے۔
بنانے کا طریقہ: فعل کی تیسری صورت لیکر اسکے پہلے

Shall have, Will have لگا کر صیغوں کے ساتھ رکھ دیتے ہیں۔ مثلاً

I shall have written. میں لکھ چکا ہونگا۔	We shall have written.
You will have written.	You will have written.
He, she, it will have written.	They will have written.

مستقبل مکمل انکاریہ

Future Perfect Negative

بنانے کیلئے مستقبل مکمل اقراریہ کے Shall have, will have کے بعد not لگا دیتے ہیں۔

میں نہیں لکھ چکا ہونگا۔

I shall have not written.	We shall have not written.
You will have not written.	You will have not written.
He, she, it will have not written.	They will have not written.

مستقبل مکمل سوالیہ

Future Perfect Interrogative

بنانے کیلئے مستقبل مکمل اقراریہ کا Shall have/ will have فاعل کے پہلے رکھ دیتے ہیں۔ مثلاً

Shall have I written?	Shall have we written?
Will have you written?	Will have you written?
Will he, she, it have written?	Will have you written?

مستقبل مکمل سوالیہ انکاریہ

Future Perfect Interrogative Negative

بنانے کیلئے مستقبل مکمل سوالیہ کے فاعل کے بعد not لگا دیتے ہیں۔

Shall have I not written?	Shall have we not written?
Will have you not written?	Will have you not written?
Will have he, she, it not written?	Will have they not written?

انگریزی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) لڑکے میچ جیت چکے ہونگے۔
(۲) ہم کتابیں خرید چکے ہونگے۔
(۳) وہ ممبئی چلے گئے ہونگے۔
(۴) شکاری نے ہرن مار ڈالا ہوگا۔
(۵) ہمارے مانیٹر نے کاپیاں جمع کر لیا ہوگا۔
(۶) ستار ہماری کرسیاں بنا چکا ہوگا۔
(۷) مالی پودوں کو پانی دے چکا ہوگا۔
(۸) پولس نے چور کو پکڑ لیا ہوگا۔
(۹) وہ اپنے دشمن کو شکست دے چکے ہونگے۔
(۱۰) جاوید نے کس کی سلیٹ توڑ دیا ہوگا؟
(۱۱) کیا نسرین پانی پی چکی ہوگی۔
(۱۲) دھوبی کپڑے دھو چکا ہوگا۔
(۱۳) چپراسی گھنٹی بجا چکا ہوگا۔
(۱۴) پروین دروازہ بند کر چکی ہوگی۔
(۱۵) شاداب نے کس کا گلاس توڑ دیا ہوگا؟
(۱۶) لڑکے تفریح کو جا چکے ہونگے۔
(۱۷) عائشہ پانی پی چکی ہوگی۔
(۱۸) میری بہن ایک خوبصورت تصویر کھینچ چکی ہوگی۔
(۱۹) پرندے ہوا میں اڑ چکے ہونگے۔
(۲۰) وہ سو چکے ہونگے۔
(۲۱) مالی پھل بیچ چکا ہوگا۔
(۲۲) کسان بیج پیر چکا ہوگا۔
(۲۳) وہ کہاں چلے گئے ہونگے؟
(۲۴) وہ وہاں کیوں چلے گئے ہونگے؟
(۲۵) بیمار مر چکا ہوگا۔
(۲۶) ڈاکٹر چلا گیا ہوگا۔
(۲۷) اس نے اپنا کام ختم کر لیا ہوگا۔
(۲۸) احمد نے کس کو پڑھا لیا ہوگا؟
(۲۹) سیما نے کیا چرا لی ہوگی؟
(۳۰) لبنیٰ کیا نگل چکی ہوگی۔

مستقبل مکمل جاریہ اقراریہ

Future Perfect Continuous Affirmative

پہچان: تا رہا ہوگا۔ تی رہی ہوگی۔ تے رہے ہونگے۔
بنانے کا طریقہ: فعل پر ing لگا کر اسکے پہلے Shall have been یا

will have been لگا دیگر صیغوں کے ساتھ رکھ دیتے ہیں مثلاً

I Shall have been writing. We shall have been writing.
You will have been writing. You will have been writing.
He,She,It will have been writing They will have been writing.

مستقبل مکمل جاریہ انکاریہ

Future Perfect Continuous Negative

مستقبل مکمل جاریہ کے بنانے کیلئے Shall have یا Will have کے بعد not لگا دیتے ہیں۔ مثلاً

I Shall have not been writing.
We shall have not been writing.
You will have not been wrting.
You will have not been writing.
He,she,it will have not been writing.
They will have not been writing

مستقبل مکمل اقراریہ سوالیہ

Future Perfect Continuous Interrogative

مستقبل مکمل اقراریہ کا بنانے کیلئے Shall have / Will have فاعل کے پہلے رکھ دیتے ہیں۔ مثلاً

Shall have I been writing? Shall have we been writing?
Will have you been writing? Will have you been writing?
Will have he,she,it been writing? Will have they been writing?

مستقبل مکمل سوالیہ انکاریہ

Future Perfect Continuous Interrogative Negative

بنانے کیلئے مستقبل مکمل سوالیہ کے فاعل کے بعد not لگا دیتے ہیں مثلاً

Shall have I not been writing?
Shall have we not been writing?
Will have you not been writing?
Will have you not been writing?
Will have he,she,it not been writing?
Will have they not been writing?

انگریزی میں ترجمہ کرو؟

(۱) لڑکے ندی میں تیرتے رہے ہونگے۔ (۲) کوثر کتاب پڑھتی رہی ہوگی۔
(۳) گولن دودھ بیچتی رہی ہوگی۔ (۴) مالی پھول توڑتا رہا ہوگا۔
(۵) عمران بالنگ کرتا رہا ہوگا۔ (۶) اظہر بیٹنگ کرتا رہا ہوگا۔
(۷) کتے رات بھر بھونکتے رہے ہونگے۔ (۸) کسان دن بھر فصل کاٹتا رہا ہوگا۔
(۹) ستار سال بھر کرسیاں بناتا رہا ہوگا۔ (۱۰) احمد دو گھنٹے سے کس کو مار رہا ہوگا؟
(۱۱) کیا تمہاری ٹیچر دن بھر تمہاری کاپیاں درست کرتی رہی ہوگی؟
(۱۲) پولس چور کا رات بھر کیوں پیچھا کرتا رہا ہوگا؟
(۱۳) چپراسی دو گھنٹے سے دروازے اور کھڑکیاں بند کرتا رہا ہوگا۔
(۱۴) شیر خاں سال بھر کپڑے سیتا رہا ہوگا۔
(۱۵) میرے پڑوسی کی عورت رات بھر پیستی رہی ہوگی۔
(۱۶) مالی دن بھر پھول توڑتا رہا ہوگا۔ (۱۷) وہ کس کو پڑھاتا رہا ہوگا؟

(۱۸) تم دن بھر کیوں شور کرتے رہے ہوگے؟ (۱۹) نسرین کاپیاں جمع کرتی رہی ہوگی۔
(۲۰) وہ صبح سے آم کھاتے رہے ہونگے۔ (۲۱) بچہ دن بھر دودھ پیتا رہا ہوگا؟
(۲۲) رئیسہ دن بھر گانا گاتی رہی ہوگی۔ (۲۳) شکاری سال بھر ہرن مارتا رہا ہوگا؟
(۲۴) ہم سال بھر وقت پر مدرسہ جاتے رہے ہونگے۔
(۲۵) وہ ان دنوں سفر کرتے رہے ہونگے۔
(۲۶) وہ سال بھر سینما دیکھتا رہا ہوگا۔

To knock	دستک دینا	Harvest	فصل
To grind	پیسنا	In time	وقت پر

LESSON NO. 12

Use of " There "

بعض جملوں میں There کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس وقت there کا استعمال Introductory ہوتا ہے۔ اس کے کوئی معنی نہیں ہوتے ہیں۔ مثلاً

(۱) اس گھر میں ایک کنواں ہے۔ There is a Well in this house
(۲) اس درخت پر بہت سے طوطے ہیں۔
(۳) ہماری جماعت میں ۳۰ طالب علم ہیں۔ (۴) ہفتہ میں سات دن ہوتے ہیں۔
(۵) اس کمرہ میں تین کھڑکیاں ہیں۔ (۶) سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں۔
(۷) اس کمرہ میں کوئی بھی نہیں ہے۔ (۸) ہر ہاتھ میں کتنی انگلیاں ہوتی ہیں؟
(۹) ہر ہاتھ میں پانچ انگلیاں ہوتی ہیں۔ (۱۰) آپ کے لئے یہاں کوئی جگہ نہیں ہے۔
(۱۱) پانچویں جماعت میں 35 لڑکے تھے۔ (۱۲) گذشتہ سال تمہاری جماعت میں کتنے لڑکے تھے۔
(۱۳) ممبئی میں کپاس کے کئی کارخانے ہیں۔ (۱۴) اسکی ایمانداری میں کچھ بھی شبہ نہیں ہے۔

(۱۵) کیا تمہارے گھر میں بہت سے چوہے ہیں۔(۱۶) کیا اس گھر میں کوئی آدمی نہیں تھا؟

(۱۷) یہاں ایک بھی دواخانہ نہیں ہے۔ (۱۸) محمود کے باغ میں ایک خوبصورت محل ہے۔

(۱۹) اس کتاب میں بہت سی خوبصورت تصویریں ہیں۔

(۲۰) قلعہ کے اطراف میں ایک خندق ہے۔(۲۱) ہماری جماعت میں 25 لڑکے نہیں تھے۔

(۲۲) ہمارے مدرسہ میں ۲۰ مدرسین ہیں۔ (۲۳) ہمارے مدرسہ میں دس کلاسیس ہیں۔

(۲۴) ہمارے مدرسہ میں دو میڈیم ہیں۔ (۲۵) اس جملہ میں میں بہت سی غلطیاں ہیں۔

(۲۶) سوراخ میں ایک سانپ تھا۔ (۲۷) دوات میں سیاہی نہیں ہے۔

(۲۸) تمہارے خاندان میں کتنے افراد ہیں۔(۲۹) گھڑے میں پانی نہیں تھا۔

(۳۰) تمہارے مدرسہ کو کتنے گیٹ تھے؟

A well	کنواں	Month	مہینہ
A week	ہفتہ	Hole	سوراخ
Parrot	طوطا	Pot or Pitcher	گھڑا
Year	سال	Family	خاندان

LESSON NO. 13

"It" as a Preparatory Subject

بعض جملوں میں 'It' کو Preparatory فاعل کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ان میں It کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔مثلاً

(1) It was winter.	(۱) موسم سرما تھا۔
(2) It was 2 'O' clock.	(۲) دو بجے تھے۔
(3) It hails.	(۳) اولے پڑتے ہیں
(4) It is dark.	(۴) اندھیرا ہے۔
(5) It is cold.	(۵) سردی ہے۔
(6) It is hot.	(۶) گرمی ہے۔
(7) It is late.	(۷) دیر ہوگئی ہے۔
(8) It is morning.	(۸) دن نکل آیا ہے۔
(9) It is evening.	(۹) شام کا وقت ہے۔
(10) It is 1 O' clock.	(۱۰) ایک بجا ہے۔
(11) It is half past 6 O'clock.	(۱۱) ساڑھے چھ کا وقت ہے۔
(12) It is Quarter Past twelve.	(۱۲) سوا بارہ بجے ہیں۔
(13) It is a Quarter & Ten.	(۱۳) پونے دس بجے ہیں۔
(14) It is four minutes to five.	(۱۴) پانچ بجنے کو چار منٹ کم ہیں۔

ترجمہ کرو:۔

(۱) یہ کتاب ہے۔ (۲) آج بہت ٹھنڈی ہے۔

(۳) کل اولے پڑے۔ (۴) اپنے والدین کا حکم ماننا ہمارا فرض ہے۔

(۵) بہت ہی خوبصورت منظر تھا۔ (۶) صبح کی کرنیں اچھی ہیں۔
(۷) اب جاگنے کا وقت ہے۔ (۸) بارش ہو رہی ہے۔
(۹) اس دیوار پر سے کودنا آسان نہیں ہے۔(۱۰) چور کا پتہ لگانا مشکل
(۱۱) آج شام بارش ہوگی۔ (۱۲) نصیحت کرنا آسان ہے۔
(۱۳) اب پچھتانا بیوقوفی ہے۔ (۱۴) کمان مشکل ہے۔

Cold	ٹھنڈی	To respect	عزت کرنا
To jump over	کودنا	To repent	پچھتانا
To earn	کمانا	Duty	فرض
Sight	نظارہ	To find out	پتہ لگانا
Folly	بیوقوفی		

انگریزی میں ترجمہ کرو:۔ (Articles)

(۱) یہ چھتری ہے۔ (۲) وہ ایماندار آدمی ہے۔
(۳) یہ نارنگی ہے۔ (۴) گدھا دوڑ رہا ہے۔
(۵) وہ جانور ہے۔ (۶) چاند چمکتا ہے۔
(۷) کتا بھونکتا ہے۔ (۸) پرندے گاتے ہیں۔
(۹) پرندے اڑتے ہیں۔ (۱۰) طالب علم پڑھتے ہیں۔
(۱۱) میرے پاس دوات ہے۔ (۱۲) یہ میری کتاب ہے۔

Use of Numbers

۱) میں کاپیاں جمع کرتا ہوں۔ ۲) میں کاپیاں جمع کر رہا ہوں۔
۳) لڑکے پتھر پھینکتے ہیں۔ ۴) لڑکیاں کھلونے بناتی ہیں۔
۵) کیا بلیاں چوہے نہیں کھاتی ہیں؟ ۶) ہرن گھانس کھاتے ہیں۔
۷) وہ بھیڑیں خریدتا ہے۔ ۸) ممبئی میں کپاس کے بہت سے کارخانے ہیں۔
۹) عورتیں کات رہی ہیں۔ ۱۰) آدمی پھل بیچتا ہے۔
۱۱) گدھے چر رہے ہیں۔ ۱۲) درخت پر بندر ہیں۔

۱۳) کیا دودھ پینے والے بچے رو رہے ہیں؟ ۱۴) ہفتہ میں کتنے دن ہوتے ہیں۔
۱۵) بکریاں ہرے پتے کھاتی ہیں۔ ۱۶) پولس نے چور کو پکڑا۔

Use of Possessive Case

۱) یہ میری کتاب ہے۔ This is my book.
۲) یہ کتاب میری ہے۔ This book is of mine.
۳) میں میری کتاب پڑھتا ہوں۔ ۴) احمد اپنی کتاب پڑھتا ہے۔
۵) ام حبیبہ اپنی کتاب پڑھتی ہے۔ ۶) ہم اپنی کتاب پڑھتے ہیں۔
۷) انہوں نے اپنی کتابیں پڑھیں۔ ۸) احمد کا بھائی میرے کپڑے دھوتا ہے۔
۹) ہمارا مالی پودوں کو پانی دیتا ہے۔ ۱۰) ستار کرسی کا پاؤں درست کرتا ہے۔
۱۱) میرے گھر کی چھت ٹپکتی ہے۔ ۱۲) درخت کے پتے ہرے ہوتے ہیں۔

To mend or repair درست کرنا

LESSON NO. 14

صفت کا استعمال

صفت کسی اسم یا ضمیر کی تعریف کرتی ہے۔اس کا استعمال دوطرح ہوتا ہے۔

۱) Attributively جب فاعل کا جز ہوتی ہے۔مثلاً

A brave boy killed a tiger

۲) Predicatively جب Predicate کا جز ہوتی ہے مثلاً

The boy	was lazy
Sub.	Pre.

ترجمہ کرو:۔

۱) وہ بہادر لڑکا ہے۔ ۲) تمہارے گھر کی دیواریں اونچی ہیں۔
۳) ہم صاف پانی پیتے ہیں۔ ۴) تمہاری گلی تنگ ہے۔
۵) وہ لڑکی ذہین ہے۔ ۶) تم خوش قسمت ہو۔

۷)اس تالاب کا پانی غلیظ ہے۔ ۸)کوا ہوشیار پرندہ ہے۔

۹)تمہارا چھوٹا بھائی ہوشیار ہے۔ ۱۰)یہ کنواں گہرا ہے۔

صفت کے درجے

صفت کے درجے تین ہیں:

(1) Positive (2) Comparative (3) Superlative

ترجمہ کرو:۔

۱)احمد عبدالحسن سے اونچا ہے۔ ۲)یہ پھول اس پھول سے زیادہ خوبصورت ہے۔

۳)میری گھڑی تمہاری گھڑی سے زیادہ قیمتی ہے۔

۴)لوہا سونے سے زیادہ مفید ہے۔

۵)میری ٹوپی تمہاری ٹوپی سے زیادہ لال ہے۔

۶)احمد شہر میں سب سے دولت مند ہے۔

۷)یہ درخت تمام درختوں میں سب سے زیادہ ہرا ہے۔

۸)میں تمام لڑکوں سے زیادہ پڑھا ہوا ہوں۔

۹)وہ جماعت کے تمام لڑکوں میں سب سے خراب لڑکا ہے۔

۱۰)قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہے۔ ۱۱)ممبئی ہندوستان کی بہترین بندرگاہ ہے۔

۱۲)اکبر ہندوستان کا سب سے بڑا بادشاہ تھا۔

۱۳)لندن دنیا کا سب سے دولتمند ملک ہے۔

۱۴)آسٹریلیا دنیا کا سب سے چھوٹا جزیرہ ہے۔

۱۵)احمد جماعت کے مضبوط لڑکوں میں سے ایک ہے۔

Mightier	زیادہ طاقتور	Precious	قیمتی
Richest	سب سے زیادہ دولتمند	Harbour	بندرگاہ
Island	جزیرہ	Sword	تلوار

LESSON NO. 15

Participle, Gerund & Infinitive

(1) Participle

Participle کو verb + Adjective بھی کہتے ہیں۔ وہ فعل سے بنتا ہے اور صفت کا کام کرتا ہے۔

verb پر ing لگا کر Participle بنایا جاتا ہے۔ مثلاً

(1) Write - Writing (2) Run - Running

Kinds قسمیں **:Participle** کی دو قسمیں ہیں۔

(1) Present Participle

(2) Past Participle

(I) Present Participle جاریہ زمانہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

(II) Past Participle مکمل زمانوں میں استعمال ہوتا ہے۔

فعل کی تیسری صورت کے پہلے 'having' لگا کر Past Participle بنایا جاتا ہے۔ جیسے

(1) Having played. (2) Having drawn.

(3) Having heard. (4) Having seen.

ترجمہ کرو:

(۱) میں نے ان کو نیند میں دیکھا۔ — I saw them sleeping.

(۲) بچہ ہنستا ہوا پڑا تھا۔ — The baby lay smiling.

(۳) سوئے ہوئے بچہ کو نہ ستاؤ۔

(۴) تھکا ہوا مسافر درخت کے نیچے بیٹھا۔

(۵) ٹوٹی ہوئی کرسی کمرہ میں رکھدو۔

(۶) آواز سن کر بچہ جاگ گیا۔

(۷) اپنے کھلونے مل جانے پر بچہ خوش ہو گیا۔

(۸) تم ان کو باتیں کرتے ہوئے پاؤ گے۔

(۹) مجھے آتا دیکھ کر وہ بھاگ گیا۔

(۱۰) پولس کو آتا دیکھ کر چور بھاگ گیا۔

(۱۱) ڈوبتے ہوئے بچہ کو بچانے لوگ بھاگے۔

(۱۲) دروازہ بند دیکھ کر وہ لوٹ گیا۔

(۱۳) روتے ہوئے بچہ سے سب نفرت کرتے ہیں۔

(۱۴) ہنستے ہوئے بچہ کو سب پیار کرتے ہیں۔

(۱۵) میں اپنا کام ختم کر کے مدرسہ گیا۔

Disturb	ستانا	To hate	نفرت کرنا	Toy	کھلونا
To wake up	جاگنا	To return	لوٹ جانا	Drown	ڈوبنا
To love	پیار کرنا	To save	بچانا	Under	نیچے

(2) Gerund

Gerund : فعل کی وہ صورت جسکے آخر میں ing لگا ہوتا ہے اور جو فعل اور Noun کا کام کرتا ہے۔ اسکو Gerund کہتے ہیں۔ اس کو Verb+Noun=Verbal Noun کہتے ہیں۔ مثلاً

(1) Reading is good. (2) I like swimming.

(3) Infinitive

Infinitive کے پہلے To ہوتا ہے۔ وہ بھی فعل اور اسم کا کام کرتا ہے۔ اسلئے اسکو بھی Verb+Noun = Verbal Noun کہتے ہیں۔

Gerund اور Infinitive کے کام یکساں ہیں۔

[Bid,Make,Need,See,Hear]

ان افعال کے ساتھ To نہیں ہوتا ہے۔ مثلاً

(1) Teach him to swing.	(Infinitive)
(2) Teach him swimming.	(Gerund)
(3) To see is to believe.	(Infinitive)
(4) Seeing is believing.	(Gerund)
(5) Make him stand.	(Infinitive)

(1) We eat to live. (۱) ہم جینے کیلئے کھاتے ہیں۔

(2) Swimming is good for health. (۲) تیرنا صحت کیلئے مفید ہے۔

(۳) میں ممبئی جانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ (۴) جوا کھیلنا خراب ہے۔

(۵) چوری کرنا گناہ ہے۔ (۶) میں آپ سے ملنے آؤنگا۔

(۷) راشد اپنا وقت گنوانا پسند نہیں کرتا ہے۔ (۸) تم کھیلنے کہاں جاتے ہو۔

(۹) صبح اٹھنا صحت کے لئے مفید ہے (۱۰) اس نے اپنی حفاظت کیلئے تلوار نکالا۔

۱۱) وہ کھانے کے لئے گیا ہے۔ ۱۲) احمد اپنے بیمار دوست سے ملنے دواخانہ گیا۔

To intend	ارادہ کرنا	Gambling	جوا کھیلنا
Stealing	چوری کرنا	To waste time	وقت گنوانا
Sin	گناہ	To defend himself	اپنی حفاظت کرنا

حکمیہ جملے Imparative Mood

(I) Imparative Mood خاص طور پر حاضر یا مخاطب یعنی Second Person کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔

(II) اسی قسم کا مطلب متکلم اور غائب چیزوں کیلئے ظاہر کرنے 'Let' کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

(1) Let me go.	(2) Let us go.
(2) Let him go.	(4) Let them go.

نوٹ: Let he go. غلط ہے۔ جبکہ Let him go صحیح ہے۔

(III) درخواست یا التجا کے اظہار کیلئے Please کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

Please, give me your book.

نوٹ: حکمیہ جملہ عام طور پر زمانہ حال ہی میں ہوتے ہیں۔ زمانہ ماضی اور مستقبل میں نہیں ہوتے۔

ترجمہ کرو:

(۱) اپنے والدین کا حکم مانو۔ (۲) جھوٹ مت بولو۔

(۳) میرے لئے کچھ کھانا لاؤ۔ (۴) دھوپ میں مت کھیلو۔

(۵) قدیم دوستوں کو مت بھولو۔ (۶) یہ روپیہ بچوں میں تقسیم کردو۔

(۷) غریبوں کی مدد کرو۔ (۸) کمزوروں کی بے عزتی مت کرو۔

(۹) آؤ تفریح کو جائیں۔ (۱۰) بچہ کو سونے دیجئے۔

(۱۱) ان کو اپنا کام کرنے دو۔ (۱۲) مجھے اپنی نئی کتابیں دیکھنے دو۔

(۱۳) مجھے پڑھنے دو۔ (۱۴) چلو میلا دیکھنے جائیں۔

(۱۵) مہربانی کرکے میری مدد کیجئے۔ (۱۶) مہربانی کرکے مجھے آپ کا قلم دیجئے۔

(۱۷) ان کو کمرہ کے باہر نہ جانے دیجئے۔

Parents	والدین	To obey	حکم ماننا
To forget	بھولنا	To divide	تقسیم کرنا
To insult	بے عزتی کرنا	The weak	کمزور
A fair	میلا۔ جاترا	The poor	غریب

Reflexive Pronouns

واحد اور جمع ضمیروں پر selfاور selves لگا کر Reflexive ضمیریں بنائی جاتی ہیں۔ اس میں کام کرنے والا اور کام کا اثر قبول کرنے والا ایک ہی شخص ہوتا ہے۔ مثلاً

My :	my self	our selves
	thy self	
	himself	your selves
	her self	them selves
	It self	

ترجمہ کرو:

(۱) وہ خود کی تعریف کرتا ہے۔ (۲) ہم خود وہاں جائینگے۔

(۳) یہ تصویر خود سیتا نے کھینچی ہے۔ (۴) ہم نے خود کو دھوکہ دیا۔

(۵) اس نے خود کے گھر کی چھت گرادی۔ (۶) اس نے خود گناہ قبول کیا۔

(۷) موہن نے خود زہر کھالیا۔ (۸) مانیٹر خود شور کررہا تھا۔

(۹) مہارانی نے خود زخمی سپاہیوں کو پھل تقسیم کئے۔

(۱۰) کریم نے خود یہ قلم مجھ کو دیا۔

To praise	تعریف کرنا	Roof	چھت
To confess	قبول کرنا	To take Poison.	زہر کھالینا
To deceive	دھوکہ دینا	Guilt	گناہ
Wounded	زخمی ہونا	Distribute	تقسیم کرنا

LESSON NO. 16

An Adverb صلہ فعل

صلہ فعل کسی فعل، کسی دوسرے صلہ فعل یا صفت کی تعریف کرتا ہے۔

(1) Sajid runs slowly.

(2) Sajid runs very slowly.

(3) Sajid is a very good boy.

Position of the Adverb.

(۱)اگر Adverb فعل لازم Intransitive verb کی تعریف کرتا ہے تو وہ اسکے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔مثلاً

(1) He reads slowly. (2) She wept bitterly.

(3) He died peacefully.

(2) اگر جملہ میں فعل متعدی Transitive Verb ہو اور اس کے ساتھ مفعول استعمال میں آیا ہو تو صلہ فعل Adverb مفعول کے بعد استعمال میں آتا ہے۔

(1) He reads the book slowly.

(2) I read the letter quickly.

(3) Always, ever,often, seldom, never, frequently یہ صلہ فعل عام طور پر اس فعل کے پہلے لائے جاتے ہیں۔جس کو وہ modify کرتے ہیں۔مثلاً

(1) He always speaks the truth.

(2) He seldom makes a mistake.

(4) یہ صلہ فعل verb to be کے بعد استعمال کئے جاتے ہیں۔مثلاً

(1) He is always cheerful.

(2) She is often late.

(5) اگر فعل مددگار فعل اور اصلی فعل ہو اور صلہ فعل، فعل کی تعریف کرتا ہو تو صلہ فعل فعل معاون اور اصلی فعل کے درمیان استعمال کیا جاتا ہے۔مثلاً

(1) He is greatly esteemed.

(2) I have often told him to write neatly.

(6) اگر صلہ فعل کسی صفت یا دوسرے صلہ فعل کی تعریف کرتا ہو تو صلہ فعل اسکے پہلے استعمال کیا جاتا ہے۔مثلاً

(1) Imran is a very lazy boy.

(2) Do not speak so fast.

(3) The Bul Bul sings very sweetly.

انگریزی میں ترجمہ کرو:

(۱) تم ہمیشہ دیر سے آتے ہو۔ (۲) اس کا گھوڑا تیز دوڑتا ہے۔

(۳) احمد ہمیشہ وہاں جاتا ہے۔ (۴) ہم نے کھانا بہت آہستہ کھایا۔

(۵) میں نے ایک وقت اس کو خط لکھا تھا۔ (۶) خدا یقیناً ہماری مدد کریگا۔

(۷) دشمن بہادری سے لڑا۔ (۸) احمد کبھی بھی یہاں نہیں آتا ہے۔

(۹) انہوں نے اپنے شہر کی حفاظت بہت بہادری سے کی۔

(۱۰) ہم نے اسکی تقریر بہت غور سے سنی۔ (۱۱) وہ روزآنہ مدرسہ جاتا ہے۔

(۱۳) انور نے وہ کام بہت آسانی سے کرلیا۔

(۱۴) سراج روزآنہ ورزش کرتا ہے۔

(۱۵) ھماء آسانی سے درخت پر چڑھ گئی۔

Formation of Adverbs

(1) بعض صلہ فعل صفت پر ly بڑھا کر بناتے ہیں۔

(1) Clever Cleverly. (2) Kind kindly

(3) Quick Quickly (4) Wise Wisely

(2) اگر صفت کے آخر میں y ہو اور اس کے پہلے Consonant ہو تو Y کو 'i' سے بدلکر ly لگاتے ہیں۔

(1) Happy : Happily (2) Ready : Readily

(3) Heavy : Heavily. (4) (2) Due - Duly

(3) یہ خود صلہ فعل ہیں۔مثلاً soon, after, very.

Comparison of Adverb

صفت کی طرح صلہ فعل کے بھی مقابلہ کے تین درجے ہیں۔

(1) Positive, (2) Comparative (3) Superlative

(1) Positive پر er اور est لگا کر Comparative اور Superlative بناتے ہیں۔

Soon	Sooner	Soonest
Hard	Harder	Hardest
Fast	Faster	Fastest
Long	Longer	Longest

(2) اگر صلہ فعل کے آخر میں ly ہوتو more اور most لگا کر Comparative اور Superlative بناتے ہیں۔

Wisely	More wisely	Most wisely
Swiftly	More swiftly	Most swiftly

(3) بعض صلہ فعل کے Comparative اور Suparlative بے قاعدہ بنتے ہیں۔ مثلاً

Good	better	best
Badly	worse	worst
Little	less	least
Much	more	most.

انگریزی میں ترجمہ کرو:

(۱) وہ مجھے اچھی طرح پہچانتا ہے۔
(۲) اس نے میرا خط بہت غور سے پڑھا۔
(۳) یہ گھوڑا اہرن سے زیادہ چالاک ہے۔
(۴) میں اس معاملہ سے تم سے زیادہ واقف ہوں۔
(۵) میں تمہاری بہ نسبت زیادہ تیز بھاگتا ہوں۔
(۶) احمد سلیم سے زیادہ دیر سے آیا۔
(۷) میں بہت احتیاط سے لکھتا ہوں۔
(۸) احمد تم سے زیادہ محنت کرتا ہے۔
(۹) کتا زور سے بھونک رہا ہے۔
(۱۰) وہ بہت آہستہ لکھتا ہے۔
(۱۱) گھوڑا تیز دوڑ رہا ہے۔
(۱۲) لڑکے آہستہ لکھ رہے ہیں۔

(۱۳) وہ کتاب آہستہ پڑھتا ہے۔
(۱۴) میں خط تیزی سے پڑھتا ہوں
(۱۵) وہ ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔
(۱۶) وہ کبھی کبھی غلطیاں کرتا ہے۔
(۱۷) وہ ہمیشہ خوش رہتا ہے۔
(۱۸) وہ اکثر روتی رہتی ہے۔

Well	اچھی طرح	Attentively	احتیاط سے، غور سے
Matter	معاملہ	Loudly	زور سے
To work hard	سخت محنت کرنا	Often	کبھی کبھی، شاذ ونادر
Cheerfull	خوش	To make mistake	غلطیاں کرنا
Active	چالاک		

LESSON NO. 17

حرفِ ربط

Preposition

(1) حرف ربط دو اسموں میں تعلق ظاہر کرتے ہیں۔ مثلاً

Parvez is in the room. The book was on the table.

2)) حرفِ ربط کی اقسام

Single: کچھ Preposition دو Prepositions کو ملا کر بناتے ہیں ان کو compound حرفِ ربط کہتے ہیں۔ مثلاً

Into, along, behind, without, within, beside, throughout.

(3) Prepositional Pharases یہ دو یا دو سے زیادہ الفاظ ایک ساتھ ملکر بنائے جاتے ہیں۔ مثلاً

By Means of, In front of, On account of, For the sake of, In place of, In stead of.

(4) Participle Preposition یہ Present یا Past Participle سے بنائے جاتے ہیں۔ان کو Participle Preposition کہتے ہیں۔مثلاً

During, Concerning, Regarding, Bearing Pending, Respecting.

(5) کچھ Preposition فعل کے حصہ کے طور پر استعمال میں آتے ہیں۔مثلاً

Put up, Put on, Put off, Fall in, Break into.

(6)But حرف عطف ہے مگر جب اسکے معنی except ہوتے ہیں تو وہ Preposition کا کام کرتا ہے۔مثلاً

(1) All but Ahmed were present.

(2) All but Seema laughed at him.

(7)اسی طرح Than(Conjunction) حرف عطف ہے مگر کبھی حرف ربط بھی ہوتا ہے۔مثلاً

I can not have less than ten rupees.

Use of Prepositions

In and At (1)

In بڑے مقامات کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔اور At چھوٹے مقامات کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔مثلاً

(1) I live in Aurangabad.

(2) He lives at Manzoorpura in Aurangabad.

(3) My house is at Itwara in Amravati.

(4) Our school is at Arab galli in Nanded.

(2) جہاں خاص وقت ظاہر کیا گیا ہو۔At استعمال کیا جاتا ہے۔مثلاً

(1) I will come at 4 O' clock.

(2) I will come at 4.

(3) He will come at Noon.

Among & Between (3)

Between دو چیزوں یا اسموں میں استعمال ہوتا ہے۔

(1) I distributed the mangoes between two brothers.

Among دو سے زیادہ چیزوں یا اسموں کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

(2) Divide Rupees five among ten boys.

By & With (4)

With سے مراد کوئی ہتھیار ہوتا ہے۔اور by سے مراد آدمی۔مثلاً

(1) Ahmed killed the tiger with the gun.

(2) Tiger was killed by Ahmed.

(3) He killed the snake with 'Lathi'. (Instrument)

(4) The snake was killed by Seema. (Agent)

In & with in (5)

In سے مراد وقت گذرنے پر اور with in کے معنی وقت مقررہ کے اندر جیسے

(1) I shall come in 15 days. (پندرہ دن گذرنے پر)

(2) I shall come within 15 days.(پندردن گذنے کے پہلے)

On & At (6)

ساکن چیزوں کے ساتھ On اور حرکت کرنے والی چیزوں کے ساتھ At استعمال کرتے ہیں۔

(1) He sat on a chair.

(2) He fell upon his sword.

Till & To (7

Till وقت کے ساتھ اور To جگہ کے استعمال کیا جاتا ہے۔مثلاً

1) They wept till dawn.

2) He walked to the end of the street.

Since & From (8

Since خاص وقت ظاہر کرنے کیلئے فقط Present Perfect کے ساتھ استعمال میں آتا ہے From تمام Tenses کے ساتھ استعمال میں آتا ہے۔ جیسے

1) She has been ill since Monday last.

2) He will join school from tomorrow.

3) He has been eating since morning.

انگریزی میں ترجمہ کرو:۔

۱) چھوٹے بچے مٹھائی کے شائق ہوئے ہیں

۲) مالی مدرسہ کے باغ کی رکھوالی کرتا ہے

۳) ہم شیر سے ڈرتے ہیں۔

۴) مجھے پیسوں کی ضرورت ہے۔

۵) وہ پیسوں کا لالچی ہے۔

۶) وہ بخار سے مرگیا۔

۷) اس نے مجھے میرا نتیجہ بتایا۔

۸) میں کافی پر چائے کو ترجیح دیتا ہوں۔

۹) میں آپ کا ممنون ہوں (شکرگذار)

۱۰) وہ ٹیچر طالب علم پر غصہ ہوا۔

۱۱) وہ اپنے کام میں بہت مصروف ہے۔

۱۲) یہ شہر چوروں سے محفوظ ہے۔

۱۳) وہ قیدی جیل سے بھاگ گیا۔

۱۴) پونا تعلیم کیلئے بہت مشہور ہے۔

۱۵) احمد ممبئی روانہ ہوا۔

۱۶) بورڈ کی طرف دیکھو۔

۱۷) تم اس پر کیوں ہنستے ہو۔

۱۸) ہماری زندگی کا دارومدار ہوا پر ہے۔

۱۹) میں اپنی کتاب ڈھونڈ رہا ہوں۔

۲۰) کتا رات میں اپنے مالک کے گھر کی نگرانی کرتا ہے۔

To be fond of	شائق ہونا	Fever	بخار
To look after	رکھوالی کرنا	Prefer	ترجیح دینا
In need of	ضرورت	Thankful	شکرگذار
Greedy o f	لالچی	Became angry	خفا ہونا
Died of	مرگیا	Busy with	مصروف
To laugh at	ہنسنا	Famous for	مشہور

LESSON NO. 18

Active & Passive Voice

فعل کی ایسی صورت جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ فاعل خود کام کرتا ہے یا اس پر کام کیا جاتا ہے Voice کہلاتی ہے۔

Voice کی دو قسمیں ہیں۔

1) Active Voice

2) Passive Voice

Active Voice (1 (فعل معروف)

جس جملہ میں فاعل خود کام کرتا ہے۔ اس کی Voice کو معروف یعنی Active Voice کہتے ہیں مثلاً۔

1) Ahmed killed a tiger

احمد فاعل ہے۔ احمد خود مارنے کا کام کررہا ہے۔ اسلئے اس جملہ کی Voice کو معروف یا Active voice کہتے ہیں۔

Passive Voice (1) (فعل مجہول)

جس جملہ میں فاعل سے کوئی کام لیا جاتا ہے یا فاعل مجہول ہوتا ہے اس کی Voice کو Passive Voice کہتے ہیں۔ مثلاً

1) A letter is written.

Active Voice سے Passive Voice بنانے کے قاعدے

۱) سب سے پہلے Subject, Verb & Object معلوم کرتے ہیں-

۲) Active سے Passive بنانے کیلئے فاعل مفعول کی جگہ اور مفعول فاعل کی جگہ لاتے ہیں۔

۳) مفعول کے پہلے by لگاتے ہیں۔

۴) فعل کی تیسری صورت Past Participle استعمال کرتے ہیں۔

۵) فعل معاون زمانہ کے لحاظ سے فعل کے پہلے لگاتے ہیں۔

Use of Verb in Passive Voice

Form	Present	Past	Future
Indefinite	am, are, is, + Past Participle	was, were + Past Participle	Shall be, will be + Past Participle
Continuous	am, are, is, being + Past Participle	was, were being + Past Participle	Shall be, will be, + being Past Participle
Perfect	Have, has + been Past Participle	had+ been + Past Participle	Shall have, will have+ been + .P.P
Perfect Continuous	X	X	X

Case

		حالت فاعلی	حالت مفعولی	حالت اضافی
1st		I	me	my or mine
متکلم		we	us	our or ours
II		Thou	thee	thy or thine
مخاطب		you	you	your or yours
III		He	him	his
غائب		She	her	her or hers
		It	It	its
		They	them	their or theirs

1) Verb to be + p.p

1) Indefinite Sentences انگریزی میں ترجمہ کرو

۱) خط لکھا جاتا ہے۔ ۲) خط لکھا گیا ہے۔
۳) خط لکھا جائے گا۔ ۴) آم کھائے جاتے ہیں۔
۵) آم کھائے گئے۔ ۶) آم کھائے جائینگے۔
۷) میرے لئے چائے بنائی جاتی ہے۔ ۸) میرے لئے چائے بنائی گئی۔
۹) میرے لئے چائے بنائی جائیگی۔ ۱۰) صندوق بنائے جاتے ہیں۔
۱۱) صندوق بنائے گئے ۱۲) صندوق بنائے جائینگے۔
۱۳) کیا کتاب خریدی جاتی ہے؟ ۱۴) کیا کتاب خریدی گئی؟
۱۵) کیا کتاب خریدی جائیگی؟ ۱۶) ان کو قید کیا جاتا ہے۔
۱۷) ان کو قید کیا گیا۔ ۱۸) ان کو قید کیا جائے گا۔

2) Continuous Sentences --- Verb to be + being + p.p

۱) فٹ بال کھیلا جا رہا ہے۔ ۲) فٹ بال کھیلا جا رہا تھا۔
۳) فٹ بال کھیلا جا رہا ہوگا۔ ۴) میرے کپڑے دھوئے نہیں جاتے ہیں۔
۵) میرے کپڑے دھوئے نہیں گئے۔ ۶) میرے کپڑے دھوئے جائینگے۔
۷) کیا پتنگ بنائے جا رہے ہیں؟ ۸) کیا پتنگ بنائے جا رہے تھے؟
۹) کیا پتنگ بنائے جا رہے ہونگے؟ ۱۰) کیا تصویر کھینچی جاتی ہے؟
۱۱) کیا تصویر کھینچی گئی۔ ۱۱) کیا تصویر کھینچی جائے گی۔
۱۳) گھنٹی بجائی جاتی ہے۔ ۱۴) گھنٹی بجائی گئی۔
۱۵) گھنٹی بجائی جائے گی۔ ۱۶) غریبوں کو روٹی بانٹی جاتی ہے۔
۱۷) غریبوں کو روٹی باٹی گئی۔ ۱۸) غریبوں کو روٹی باٹی جائے گی۔

3) Perfect Tenses---- Verb to have + been + P.P.

۱) چور پکڑ لیا گیا ہے۔ ۲) چور پکڑ لیا گیا تھا۔

۳) چور پکڑ لیا گیا ہوگا۔ ۴) ہم سے درخواست کی گئی ہے۔

۵) ہم سے درخواست کی گئی تھی۔ ۶) ہم سے درخواست کی گئی ہوگی۔

۷) شیر مار ڈالا گیا۔ ۸) شیر مار ڈالا گیا تھا۔

۹) شیر مار ڈالا گیا ہوگا۔ ۱۰) کتاب چرالی گئی ہے۔

۱۱) کتاب چرالی گئی تھی۔ ۱۲) کتاب چرالی گئی ہوگی۔

To arrest	قید کرنا	To request	درخواست کرنا
Distribute	تقسیم کرنا	To catch	پکڑنا
To steal	چرانا	To Auction	ہراج کرنا
The poor	غریب	To draw	کھینچنا

Agreement of the Verb with its subject

1) فعل کی اپنے فاعل کے Number اور Person سے مطابقت ہوتی ہے مثلاً

1) The dog barks. 2) The dogs bark.

3) He is good. 4) They are good

5) I am writing. 6) She is coming.

2) اگر دو یا دو سے زیادہ واحد فاعل and سے جوڑے جاتے ہیں تو فعل ہمیشہ جمع ہوتا ہے مثلاً

1) The cat and the dog are great friends

2) Abdul Hameed and Ahmed are present.

3) اگر دو واحد اسم ایک ہی شخص یا چیز کے لئے استعمال میں لائے جائیں تو فعل ''واحد'' ہوتا ہے۔ مثلاً

1) My friend and advisor is here.

2) The horse and carriage is ready.

3) Bread and butter is his only food

4) Slow and steady wins the race.

5) The orator and the statesman is dead.

4) اگر واحد فاعل کے پہلے Each یا Every استعمال کیا گیا ہو تو فعل واحد ہوتا ہے۔ مثلاً

1) Every boy and girl was ready.

2) Every man,woman and girl was lost.

3) Each day and every hour brings his duty.

5) اگر دو یا دو سے زیادہ واحد فاعل Either or, Neither nor, Nor Or, سے جوڑے جائیں تو فعل واحد استعمال کیا جاتا ہے۔

1) Neither he nor I was there.

2) Either Minhaj or Khusro has stolen the watch.

3) No nook or corner was left unexplored.

4) Rais or Ali is to blame.

6) اگر دو یا دو سے زیادہ فاعل مختلف نمبر کے Neither, nor, either - or nor سے جوڑے جائیں تو فعل جمع میں آتا ہے اور جمع فاعل فعل سے پہلے آتا ہے۔ مثلاً

1) Neither the master nor his servants are guilty.

2) Anwar or his brothers have done this.

3) Neither Asra nor his friends were hurt.

7) جب مختلف Persons کے (Pronouns) ضمیر میں or اور Nor سے جوڑے جائیں تو فاعل آخر کے Pronoun کے لحاظ سے استعمال ہوتا ہے مثلاً۔

1) Either you or I am to blame.

2) Either her or I am mistaken.

8) جب فاعل Number اور Person میں مختلف ہوں اور وہ and سے جوڑے جائیں تو فعل جمع میں آتا ہے۔

1) He and I are well.

2) You and he are the birds of the same feather.

9) اسم جمع جب پورا گروپ واحد کے طور پر فاعل کا کام کرے تو فعل واحد استعمال کیا جاتا ہے مثلاً۔

1) The mob has disappeared.

2) The council has chosen its president.

10) اگر اسم جمع علیحدہ کام ظاہر کریں تو فعل جمع استعمال ہوتا ہے۔

1) At first he and you were divided in opinion.

2) The public are requested not to injure trees.

11) کچھ اسم جمع دکھائی دیتے ہیں مگر مطلب کے لحاظ سے واحد ہوتے ہیں۔ان کے ساتھ فعل واحد استعمال ہوتا ہے۔مثلاً

1) The news is true.

2) Mathematics is a branch of study.

3) Politics was the business of his life.

12) کچھ اسم واحد دکھائی دیتے ہیں مگر ان کے معنی جمع میں ہوتے ہیں انکے ساتھ فعل جمع میں آتا ہے۔

1) Twelve dozen cost rupees one hundred.

13) واحد فاعل کے ساتھ جمع اسم بیچ میں استعمال ہو تو فعل واحد ہوتا ہے۔

1) Each of the sisters is clever.

2) Each of the boys was given prize.

3) Neither of the man was tall.

14) اگر واحد فعل کے ساتھ as well as, In addition to, together with, سے جوڑے جائیں تو فعل واحد آتا ہے۔

1) The Chief, with all his men, was killed.

2) Johar, as well as Kamaal, deserves praise.

3) Mohsin, and not you , has won the prize.

15) اگر فاعل Relative Pronoun ہو تو فعل اس اسم کے لحاظ سے آتا ہے

جس کے لئے Relative Pronoun استعمال میں آتا ہے۔

1) I, who am your friend, will help you.

2) You, who are my friend, should not worry me.

3) He, who is my friend, should stand by me.

4) I, who am in fault, admit it.

16] کتاب کا نام یا رقم گو جمع نظر آتی ہو مگر فعل واحد آتا ہے۔

1) The Arabian Nights is very interesting.

2) The United States has a fine navy.

3) A Hundred Thousand Rupees is a Lakh.

4) Twelve stones is my weight.

17) جب صفت پوری جماعت پر دلالت کرے تو فعل جمع آتا ہے۔مثلاً

1) The poor should help others.

2) The rich do not care for the poor.

Lesson No : 19

Passage for Translation

ا) شیر اور چوہا

ایک دفعہ ایک شیر ایک درخت کے نیچے سو رہا تھا۔ایک چوہا سوراخ سے باہر نکلا۔وہ شیر کے جسم پر ناچنے لگا۔شیر جاگ گیا۔اس نے چوہے کو پنجے میں پکڑ لیا۔شیر چوہے کو کھانا چاہتا تھا۔چوہے نے شیر سے درخواست کی کہ اسے چھوڑ دے۔وہ کسی نہ کسی دن اس کے کام آئے گا۔

شیر ہنسا اور چوہے کو چھوڑ دیا۔کچھ دنوں کے بعد وہی شیر جال میں پکڑ لیا گیا۔وہ

زور زور سے دھاڑنے لگا۔شیر کا دھاڑنا سنکر چوہا اپنے بل سے باہر آیا اور شیر کے پاس گیا۔ چوہے کو شیر پر رحم آیا اس نے اپنے دانتوں سے جال کاٹ دیا اور شیر کو آزاد کیا۔
اگر ہم کسی کی مدد کرتے ہیں تو وہ بھی ہماری مدد کرتے ہیں۔

Hole	سوراخ	To request	درخواست کرنا
To run over	جسم پر دوڑنا	To roar	دھاڑنا
Freed	آزاد کیا	To cut off	کاٹ دینا

۲) اتفاق ایک قوت ہے

ایک بوڑھا تھا۔اس کو چار لڑکے تھے وہ ہمیشہ آپس میں لڑتے رہتے تھے۔ایک دن بوڑھے نے لکڑیوں کا گٹھا لایا۔اس نے اپنے لڑکوں کو بلایا۔ہر ایک کو ایک ایک لکڑی توڑنے کو دی تمام لڑکوں نے اپنی اپنی لکڑی آسانی سے توڑ دی۔
اس کے بعد بوڑھے نے چاروں لکڑیوں کا گٹھا باندھا۔اس نے اپنے لڑکوں کو باری باری سے گٹھے کو توڑنے کے لئے کہا۔وہ لکڑیوں کا گٹھا توڑ نہ سکے۔بوڑھے نے اپنے لڑکوں کو نصیحت کی ''اتفاق ایک قوت'' ہے۔

A bundle	گٹھا	Union	اتفاق
Tied	باندھا	To quarrel	لڑنا
Strenght	طاقت	One by one	باری باری سے

A Hungry Fox

۳) بھوکی لومڑی

ایک لومڑی تھی۔وہ بہت بھوکی تھی۔پھرتے پھرتے وہ ایک انگور کے باغ میں گئی اس نے انگور کے گچھے لٹکے ہوئے دیکھے۔اس نے انگور کھانے کی بہت کوشش کی۔انگور

اونچے تھے۔وہ انگور تک نہ پہنچ سکی۔لومڑی نے اپنے آپ سے کہا بہت اچھا ہوا وہ انگور نہ کھا سکی کیوں کہ انگور کھٹے تھے۔اگر وہ کھٹے انگور کھاتی تو بیمار ہوجاتی تھی۔

Grapes	انگور	Sour	کھٹے
High	اونچے	Hungry	بھوکا
To reach	پہنچا	Try	کوشش کرنا
		To be come sick	بیمار ہوجانا

4) A greedy man & his hen

۴) سونے کا انڈا دینے والی مرغی

ایک لالچی آدمی تھا۔اسکے پاس ایک مرغی تھی۔وہ مرغی روزانہ ایک سونے کا انڈا دیتی تھی۔وہ انڈے بیچ کر لالچی آدمی اپنی روزی کماتا تھا۔
ایک دن اس نے خیال کیا کہ اگر مرغی کا پیٹ کاٹ کر تمام سونے کے انڈے نکال لیئے جائیں تو وہ بہت مالدار ہوجائے گا۔
یہ خیال کرکے اس نے مرغی کا پیٹ چاک کیا۔لیکن اسکو ایک بھی سونے کا انڈا نہیں ملا۔لالچ کی وجہ سے اس نے روز کا سونے کا انڈا بھی گنوادیا۔اس لئے کہتے ہیں لالچ بری چیز ہے۔

To get	حاصل کرنا	Wealthy	مالدار
Lost	گنوادیا	Golden Egg	سونے کا انڈا
Greediness	لالچ	To cut out	کاٹا
		Thinking	خیال کرکے

5) A Greedy Dog ۵) لالچی کتا

ایک کتا تھا۔اسکوایک ہڈی ملی۔وہ ہڈی منہ میں لیکر ایک پل پر سے گذر رہا تھا۔ اس نے پانی میں اپنا عکس دیکھا۔

اس نے سمجھا کہ ندی میں دوسرا کتا منھ میں ہڈی لیئے ہوئے ہے۔اس نے اس کتے کی بھی ہڈی چھیننے منہ کھولا منہ کھولتے ہی اس کی ہڈی پانی میں گرگئی۔

اسی لئے کہتے ہیں لالچ بری چیز ہے۔

A bone	ہڈی	To Cross	پارکرنا
To snatch	چھیننا	Reflection or Image	عکس

6) A Visit to a historical place

۶) تاریخی مقام کی سیر

صبح کا وقت تھا۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ پرندے چہچہا رہے تھے۔میں تاج محل دیکھنے گیا۔تاج محل ایک خوبصورت عمارت ہے۔اسکو شاہجہاں نے اپنی چہیتی بیوی ممتاز محل کی یاد میں تعمیر کرایا تھا۔وہ جمنا ندی کے کنارے ہے۔وہ سنگ مرمر سے بنائی گئی ہے۔اس کی چھت اور دیواریں مختلف رنگا رنگ پتھروں سے سجائی گئی ہے۔وہ چاندنی رات میں بہت خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔

وہ دنیا کے نوعجائبات میں سے ایک ہے۔اس کو دیکھنے کیلئے ہرسال مختلف ممالک کے ہزاروں لوگ آتے ہیں۔اس کی خوبصورتی الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔وہ قابل دید عمارت ہے۔

Cool Breeze	صبح کی ٹھنڈی ہوا	Memory	یادگار
Decorated	سجانا	Sight	نظارہ
Wonder	عجائبات	Twitter	چہچہانا
Moon lit night	چاندنی رات	Marble	سنگ مرمر
Precious	قیمتی	Worth seeing	قابل دید
		Attractive	دلکش

(7) Choice of Profession ۷) پسندیدہ روزگار

انسان کو روزی کمانے کیلئے کوئی نہ کوئی کام کرنا پڑتا ہے۔وہ کام اس کی پسند کا ہونا چاہیئے۔اس کا مستقبل درخشاں ہونا چاہیئے اور ملک میں اسکی مانگ ہونا چاہئے۔

انسان سماجی جانور ہے۔وہ سماج میں رہتا ہے سماج کو اس کی خدمت کی ضرورت ہوتی ہے۔اس لئے سماج کی سیوا کرنا انسان کا فرض اولین ہے۔

ہمارے سماج میں بہت سی خامیاں ہیں۔ جہالت ،غریبی ، ذات پات کے جھگڑے۔چھوت چھات یہ ہمارے سماج پر کلنک ہے۔ان کو دور کئے بغیر ہمارے سماج کی درستی ہونہیں سکتی۔

Social worker	سماج سیوک	Evils	برائیاں
Poverty	غریبی	Ignorance	جہالت
Defects	خامیاں	Touchability	چھوت چھات
Demand	مانگ	Profession	کام پیشہ
To earn his living	گذربسر	Liking	پسندکا
Communal feelings	ذات پات کے جھگڑے		

(8)Thirsty Crow ۸) پیاسا کوا

ایک کوا پیاسا تھا۔وہ پانی کی تلاش کرنے لگا۔اس نے ایک جنگل میں گھڑا دیکھا۔ وہ وہاں گیا۔گھڑے میں تھوڑا پانی تھا۔اس نے ایک ترکیب سوچا اس نے چھوٹے پتھر اپنی چونچ میں لاکر گھڑے میں ڈالا۔ پانی اوپر آیا۔اس نے پانی پیا اور اڑ گیا۔

اسی لئے کہتے ہیں ’’محنت اور کوشش سے ہم اپنی زندگی آرام دہ بنا سکتے ہیں۔‘‘

Thirsty	پیاسا	Pitcher	گھڑا
Plan	ترکیب	Beak	چونچ
Thought	سوچا	Hard Work	محنت
Drop	ڈالا	Struggle	کوشش

(9) The Cow ۹۔گائے

گائے پالتو جانور ہے۔وہ گھاس کھاتی ہے۔وہ ہم کو دودھ دیتی ہے۔اس کو چار پیراور ایک لمبی دم ہوتی ہے۔اسکو دو کان ، دوسینگ ، اور دو آنکھیں ہوتی ہیں۔یہ بہت کارآمد جانور ہے۔گائے سے ہم کوکھاد اور بیل ملتے ہیں۔اس کے چمڑے سے جوتے بنائے جاتے ہیں۔اس کے سینگوں اور کھرُ وں سے کنگھے اور بٹن بنائے جاتے ہیں۔

وہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک بوجھ لے جانے کے بھی کام میں آتی ہے۔

مختصر یہ کہ گائے ہمارے لئے بہت کارآمد جانور ہے۔

Domestic	پالتو	A tail	دُم
Horn	سینگ	Useful	کارآمد
Manure	کھاد	Comb	کنگھے
Load	وزن	Hoof	کھر

A Post Man (10) ۱۰)ڈاکیہ

پوسٹ مین سرکاری نوکر ہے۔وہ پوسٹ آفس میں کام کرتا ہے۔وہ ہمارے خطوط لاتا ہے۔وہ ہمارے منی آرڈراور پارسل بھی لاتا ہے۔اسکو ہماری طرف آتا دیکھ کر ہم کو بہت خوشی ہوتی ہے۔اس کا ڈریس خاکی ہوتا ہے۔اس کے پاس ایک چمڑے کا بیگ ہوتا ہے۔وہ اس میں خطوط، پارسل وغیرہ رکھتا ہے۔وہ صبح سے شام تک کام کرتا ہے۔

وہ پوسٹ آفس سے خطوط وغیرہ لیکر شہر میں بانٹنے کو جاتا ہے اس کا کام بہت مشکل ہے لیکن اس کی تنخواہ کم ہوتی ہے۔وہ ہر موسم میں کام کرتا ہے۔شہر کے تمام لوگ اس کو پہچانتے ہیں۔

Leather bag	چمڑے کا بیگ	Hard	مشکل
Distribute	تقسیم کرنا	Pay	تنخواہ
Uniform	ڈریس	Know	پہچاننا
Every Season	ہر موسم میں	To help	مدد کرنا

(11) Weekly Bazar

۱۱) ہفتہ واری بازار

ہفتہ کے دن پربھنی میں ہفتہ واری بازار ہوتا ہے ،اس دن مدرسہ کو آدھے دن کی چھٹی ہوتی ہے۔اطراف کے بیوپاری بازار میں اپنی دوکانیں لاتے ہیں۔ کچھ مال خریدنے اور کچھ بیچنے آتے ہیں۔

بازار میں مختلف قسم کی دکانیں آتی ہیں۔ہر قسم کی دکان کی الگ لائن ہوتی ہے۔ بازار سے ہم کو بہت سے فائدے ہیں۔ہم کو اپنے گاؤں کی پیداوار اور صنعت کا علم ہوتا ہے ہم کو اچھی چیزیں خریدنے کو ملتی ہیں۔ہم کو اناج سستا ملتا ہے ، ہمارے دوستوں اور رشتوں داروں سے ملاقات ہوتی ہے۔ہمیں تازہ اور اچھی قسم کی بھاجی ترکاریاں ملتی ہیں۔ بیچنے والے اور خریدنے والے دونوں کو فائدہ ہوتا ہے۔

Saturday	ہفتہ	Corn	اناج
Weekly Bazar	ہفتہ واری بازار	Vegetable	بھاجی پالا
To buy	خریدنا	Profit	نفع
To sell	بیچنا	Cheap	سستا

(12) My Favorite Hero

۱۲) میرا پسندیدہ ہیرو

مہاتما گاندھی میرے چہیتے نیتا ہیں۔وہ حقیقت میں محب وطن تھے۔انہوں نے اپنی پوری زندگی بھارت کو آزاد کرانے کے لئے وقف کردی تھی۔وہ ۱۸۶۹ میں پوربندر میں پیدا ہوئے تھے۔انہوں نے بھارت کے لوگوں کو آزادی کیلئے بیدار کیا۔انہوں نے مختلف تحریکیں شروع کیں۔تمام بھارت کے لوگ ان کے ساتھ تھے۔انگریزوں نے ان کو جیل میں ڈالا اور سزادی۔آخرکار ۱۵/اگست ۱۹۴۷ء کو مہاتما گاندھی کی کوششوں سے ہندوستان آزاد ہوا۔

تحریک	Movement	وقف کرنا	Devoted
بیدار کیا	Roused	محب وطن	Patriot
آزادی	Freedom		

(13) Radio ۱۳) ریڈیو

ریڈیو موجودہ زمانہ کی ایک حیرت انگیز ایجاد ہے۔ سولہویں صدی میں مارکونی نام کے سائنس دان نے اس کا پتہ لگایا۔ وہ اٹلی کا رہنے والا تھا۔

ریڈیو سے ہم کو بہت سے فائدے ہیں۔ ریڈیو تفریح اور دل بہلانے کا ذریعہ ہے۔ اس سے ہماری معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔ دنیا کے واقعات کا اس کے ذریعہ ہم کو علم ہوتا ہے۔ مشہور لوگوں کی تقاریر اور کئی ملکوں کے کلچرل پروگراموں کی معلومات ملتی ہیں اس سے بازار بھاؤ معلوم ہوتے ہیں۔ اس سے ہماری تجارت میں ترقی ہوتی ہے۔ ریڈیو لڑائی کے پروپگنڈے کا کام دیتا ہے۔ میں روزانہ ریڈیو سنتا ہوں۔ زندگی کی اہم ضروریات میں سے آج ریڈیو ایک ہے۔

واقعہ	Event	ایجاد	Invention
پروپگنڈا	Propaganda	کلچرل	Cultural
تفریح	Entertainment	کارآمد	Useful
ذریعہ	Source		

(14) Indian Village ۱۴) ہندوستانی دیہات

ہندوستان زراعتی ملک ہے۔ اسکی ۸۰ فیصد آبادی کاشتکار ہے۔ کاشتکار کھیتوں کے قریب دیہاتوں میں رہتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں بھارت دیہاتوں کا ملک ہے۔ اسی لیے بھارت کی ترقی دیہاتوں کی ترقی پر منحصر ہے۔

دیہاتوں کی موجودہ حالت بہت خراب ہے۔ دیہاتی زندگی کے ہر باب میں پیچھے ہیں۔ وہاں جہالت زیادہ ہے۔ اور جہالت تمام برائیوں کی جڑ ہے۔ دیہاتوں کی ترقی

کیلئے یہاں سڑکیں، اسکول، دواخانے، بنک وغیرہ کھولے جانے چاہئے۔ ان کو زراعت کے نئے طریقے سکھائے جانے چاہئے۔ گورنمنٹ نے اچھے بیج اور اوزار مہیا کر کے پیسہ بھی مہیا کرنا چاہئے جب دیہاتوں کی حالت سدھر سکتی ہے۔

طریقے	Method	زراعت	Agriculture
پسماندہ	Backward	منحصر ہونا	To depend upon
مہیا کرنا	Supply with	زندگی کا ہر باب	Every walk of life

15) Cinema ۱۵) سینما

سینما موجودہ زمانے کی عجیب وغریب ایجاد ہے۔ سینما سے ہم کو خوشی ہوتی ہے سینما دل بہلائی کا بہترین ذریعہ ہے۔ یہ معلومات کا ایک ذریعہ ہے۔ اس سے ہم کو علم حاصل ہوتا ہے۔ پکچرس کے مختلف اقسام ہیں مثلاً تاریخی، سماجی، تعلیمی وغیرہ سائنٹیفک پکچر دیکھنے سے ہمیں کئی قسم کے جراثیم اور ان کے پھیلنے کے طریقے کا علم ہوتا ہے۔ ان فلموں سے جغرافیہ، سائنس اور بہت سی صنعتوں کو سکھانے میں مدد ملتی ہے۔ تھوڑی دیر میں بہت زیادہ معلومات حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے کہتے ہیں سینما تعلیم کا بہترین ذریعہ ہے۔

جراثیم	Germs	ذریعہ	Source or Asset
صفت	Crafts		

(16) News Paper ۱۶) اخبار

News لفظ میں چار حرف ہیں N سے شمال E سے مشرق W سے مغرب اور S جنوب ہوتا ہے۔ جس پیپر سے ہم کو چار سمتوں کی خبریں ملتی ہیں اسکول News Paper کہتے ہیں۔ اخبار کی ابتداء سولہویں صدی میں وینس میں ہوئی تھی۔ آج ہمارے ملک میں مختلف اخبار شائع ہوتے ہیں مثلاً لوک ستا، فری پریس جنرل، مرہٹواڑہ، سیاست، اورنگ آباد ٹائمز۔ ٹائمز آف انڈیا۔ ایشیاء ایکسپریس وغیرہ۔

اخبار بینی سے بہت سے فائدے ہیں۔ اخبار بینی سے ہمیں مختلف ممالک کی خبریں ملتی ہیں۔ ہماری معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔مشہور لوگوں کی تقاریر پڑھنے کا موقع ملتا ہے۔مختلف چیزوں کے بھاؤ معلوم ہوتے ہیں۔اس سے بیوپار میں ترقی ہوتی ہے۔

اخبار کا مدیر پڑھا لکھا ہوتا ہے۔اخبار پر سرکار کی نگرانی ہوتی ہے۔ سرکار اپنی پالیسی اور احکامات اخبار کے ذریعہ لوگوں تک پہنچاتی ہے۔

اخبار بہترین دوست ہے۔ہم کو روزانہ اخبار پڑھنا چاہیئے۔

Editor	مدیر	Rates	بھاؤ۔نرخ
Learned	پڑھا لکھا	Business	تجارت
Started	شروع کیا گیا	Progress	ترقی

LESSON NO.20
کلام اصلی اور کلام جعلی
Direct & Indirect

کلام اصلی Direct Narration

بولنے والے کے ہو بہو الفاظ بولنے کو کلام اصلی Direct Narration کہتے ہیں۔

Ameen said "I play".

کلام جعلی Indirect Narration

بولنے والے کے الفاظ بدلکر بولنے کو کلام جعلی Indirect Narration کہتے ہیں۔

How to change the Narration

۱) سادے جملے Simple Sentences

کلام اصلی کو کلام جعلی میں بولنے کیلئے (سادھے جملے)

(1)Inverted Commas نکال دیتے ہیں۔

(2)Inverted commas کے بدلے میں That استعمال کرتے ہیں۔

(3)said(Reporting Verb) کو Told میں بدلتے ہیں۔Told کے ساتھ To استعمال کرتے ہیں۔

(4)Reported Speech میں جو ضمیریں ہوتی ہیں ان کو بولنے والوں کے Number, gender, case,person نمبر،جنس،حالت اور صیغے کے لحاظ سے بدلتے ہیں۔مثلاً

حالت فاعلی	حالت مفعولی	حالت اضافی
I we	me us	My or mine our or ours
thou you	thee you	Thy or thine your or yours
he she they it	him her them it	his her their or theirs its

(5 (Reporting Verb) زمانہ حال اور مستقبل میں ہوتو (Reported Speech) کے فعل کے زمانہ کو نہیں بدلتے ہیں۔ مثلاً

1) Zaker says, "I killed a tiger".
Reportive verb Reports speech
Zaker says that he killed a tiger.

2) Shabaz will say, "I have bought a book".
Shabaz will say that he has bought a book.

اگر (Reporting Verb) ماضی میں ہوتو Reported Speech کے فعل کے زمانہ کو اس کے Corresponding Past tense میں بدلتے ہیں۔ مثلاً

1) Present indefinite is changed into past indefinite.
2) Present continuous is changed into past continuous.
3) Present Perfect is changed into past perfect.
4) Present perfect continous is changed into past

Perfect Continuous.

5) Shall is changed into Should.

6) Will is changed into would.

7) Can is changed into could.

8) May is changed into might.

9) Past indefinite is changed into Past perfect.

10) Past continuous is changed into Past perfect continuous.

11) Past perfect remains the same

12) Past perfect continuous remains the same

مثلاً:

Write	لکھتا ہوں	Wrot e	لکھا
Do not write	نہیں لکھتا ہوں	Did not write	نہیں لکھا
Am writing	لکھ رہا ہوں	Was writing	لکھ رہا تھا
Am not writing	نہیں لکھ رہا ہوں	Was not writing	نہیں لکھ رہا تھا
Have written	لکھ چکا ہوں	Had written	لکھ چکا تھا
Have not written	نہیں لکھ چکا ہوں	Had not written	نہیں لکھ چکا تھا
Have been writing	لکھتا رہا ہوں	Had been writing	لکھتا رہا تھا

Have not been writing نہیں لکھتا رہا ہوں

Had not been writing نہیں لکھتا رہا تھا

Wrote	لکھا	Had written	لکھ چکا تھا
Did not write	نہیں لکھا	Had not written	نہیں لکھ چکا تھا
Was writing	لکھ رہا تھا	Had been writing	لکھتا رہا تھا
Was not writing	نہیں لکھ رہا تھا	Had not been writing	نہیں لکھتا رہا تھا

اگر Reported Speech میں Universal Truth ہو تو فعل کا زمانہ نہیں بدلتا ہے۔

Ahmed Said, "The earth is round".

Ahmed said that the earth is round.

(1) Ahmed said to Seema, "I teach your brother".

Ahmed told Seema that he taught her brother.

(2) Ahmed said to Seema, "I helped your brother."

Ahmed told Seema that he had helped her brother.

(3) Ahmed said to Seema, "I was teaching your brother."

Ahmed told Seema that he had been teaching her brother.

(2) Interrogative Sentences سوالیہ جملے

(۱) اگر Reported Speech میں سوالیہ جملے ہوں تو Said or told (Reporting Verb) کو Asked یا Enquired of میں بدل دیتے ہیں۔

(2) Asked یا Enquired of کے ساتھ To اور That استعمال نہیں کرتے ہیں۔

(3) سوالیہ جملہ کو سادے جملے میں بدل کے Reported Speech کے فعل کے زمانہ کو (Rule No.1) کے لحاظ سے بدلتے ہیں۔

(4) اگر سوالیہ جملے Verb to be سے شروع ہوا ہو تو (Am, are, is,was, were,shall,will,can,may,have,has,had,do,did,does) تو Reported Speech کے پہلے if یا Whether استعمال کرتے ہیں۔

(5) سوالیہ جملہ کا جواب Yes اور No میں ہو تو پورے جملے میں جواب دیتے ہیں۔ مثلاً-

(1) Mujtaba said to Humaira "will you help me"?

Mujtaba asked Humaira if she would help him.

(2) Ahmed said to Seema "What do you want"?

Ahmed asked Seema what she wanted.

(3) Ahmed said to Seema "How are you."?

Ahmed asked Seema how she was.

Interrogative	Affirmative	Indirect
1)Do I write?	I write	I wrote
Do I not write?	I do not write.	I did not write.

2)Am I writing?	I am writing.	I was writing.
Am I not writing?	I am not writing.	I was not writing.
3)Have I written?	I have written.	I had written.
Have I not written?	I have not written.	I had not written.
4)Have I been writing?	I have been writing.	I had been writing.
Have I not been writing?	I have not been writing.	I had not been writing.
5)Did I write?	I wrote.	I had written.
Did I not write?	I did not write.	I had not written.
6)Was I writing?	I was writing.	I had been writing.
Was I not writing?	I was not writing.	I had not been writng.

3)حکمیہ جملہ Imparative Sentences

اگر Reported Speech میں حکمیہ جملہ ہوتو

(1)(Reporting Verb) Said or told کو

(1) Commanded (2) Ordered (3) Advised (4) Requested

(5) Applauded (6) Forbade (7) Warned

میں سے کسی ایک میں مطلب کے لحاظ سے بدلتے ہیں۔

(۲) To & that کو Requested وغیرہ کے ساتھ استعمال نہیں کرتے ہیں۔

(۳) حکمیہ جملہ کو مصدریہ جملہ میں Infinitive میں بدل دیتے ہیں۔ مثلاً

1) Raja said to his servant, "go away".

Raja ordered his servant to go away.

(2) Ahmed said to Sufia," Work hard to pass the examination."

Ahmed advised Sufia to work hard to pass the examination.

(3)The teacher said to the boys, "Don't make noise."

The teacher forbade the students to make noise.

or

The teacher adviced the boys not to make noise.

4) Exclamatory Sentences

۱) اگر Reported Speech میں ندائیہ یا دعائیہ جملے ہوں تو

Reporting Verb کو

(1) Exclaimed (2) Exclaimed With joy.

(3) Exclaimed with Regret. (4) Prayed

میں سے کسی ایک میں بدلتے ہیں۔

(2) that استعمال کیا جاتا ہے۔

(3) Exclamatory الفاظ Alas! Oh! Ah! وغیرہ نکال دیتے ہیں۔

(4) ندائیہ جملہ کو سادھے جملے میں بدل کر اسکے فعل کے زمانہ کو Rule No.1 کے لحاظ سے بدلتے ہیں۔ مثلاً

(1) Ahmed said," Alas! I lost my book."

Ahmed Exclaimed with regret that he had lost his book.

(2) Asra said, "Hurrah! we have won the match."

Asra Exclaimed with joy that they had won the match.

(3) Ahmed said,"How dark the night is!"

Ahmed Exclaimed that the night was very dark.

5) Sentences of Let us

۱) اگر Reported Speech میں Let us کے جملے ہوں تو Reporting verb کو Suggested to or proposed میں بدلتے ہیں۔

(2) Let-us کے بدلے They should استعمال کرتے ہیں۔

(1) Raja said to Shiba "Let us go for a walk."

(2) Raja suggested to Shiba that they should go for a walk.

(3) That استعمال کیا جاتا ہے۔

(4) اگر دونوں بات کرنے والے Third person ہوں تو Let us کے بدلے میں They should اور ایک اگر Ist پرسن ہوتو We should استعمال کرتے ہیں۔

Ahmed said to Sadaf,"Let us help the poor."

Ahmed proposed Sadaf that they should help the poor.

Sajid said to me, "Let us go to Bombay."

Sajid proposed me that we should go to Bombay.

Change the Narration

1) Ahmed said to Farha, "Let me read your book".

2) Ahmed said to Farha, "Which way did she go?"

3) Ahmed said," How strange it is!"

4) Ahmed said to Azra," Have you come to comfort me in my sorrow?"

5) "Hast thou no pity on me"? said the old waman to her son.

6) "Please help me in my misery" said Azra to Asra.

7) "Don't make noise." he said to his brother.

8) "Take that bird away, "he said to his servant".

9) "Let us work hard" he said to his friend.

10) "Pay attention to what I say" said Bushra to Asra.

Transformation

(1) Question Tag چھوٹا سوال

(۱)اگراقراریہ جملہ ہوتو "Question Tag" انکاریہ جملہ میں ہوتا ہے۔مثلاً

(1) The boys are playing Q.T.

The boys are playing, Aren't they?

(2) He is happy - Q.T.

He is happy, Isn't he?

(2)اگر جملہ انکاریہ ہوتو Question Tag اقراریہ جملہ میں ہوتا ہے مثلاً

(1) Ahmed does not work hard - Q.T

Ahmed does not work hard, does he?

(2) Saima is not here - Q.T.

Saima is not here, Is she?

(3)I am کیلئے question Tag لگانے کیلئے Aren't I? لگایا جاتا ہے۔

(1) I am your freind - Q.T.

I am your freind, Aren't I?

(2) I am attentive - Q.T.

I am attentive, Aren't I?

(4)اگر جملہ Let us سے شروع ہوتو Question Tag کیلئے Shall we استعمال کرتے ہے مثلاً

(1) Let us help the poor - Q.T.

Let us help the poor Shall be?

2) Let us play Tennis - Q.T.

Let us play Tennise, Shall we?

(5)اگر جملہ Imparative ہوتو Question Tag کیلئے Will you لگاتے ہیں۔مثلاً

(1) Run fast.Q.T

Run fast,will you?

(2) Please stop singing.Q.T

Please stop singing, will you?

Affirmative Negative

(1)Affirmative سے Negative جملہ بنانے کیلئے Opposite Words استعمال کرتے ہیں۔مثلاً

(1) The man is poor.	: The man is rich.
(2) He is a good boy.	: He is not a bad boy.
(3) Spare my life.	: Don't kill me.

(4) I shall always remember you.: I shall never forget you.

By using without (2)

(1) All loved Iqbal. : No one was without the love of Iqbal.

By using Hardly or little(3)

(1) I have no time to visit your office.
I have little time to visit your office.

(2) No one else knows it.
Hardly any one else knows it.

By using unable(4)

I can not finish the work in time.
I am unable to finish the work in time.

By using Nothing---but (5)

I saw only trees in the forest.
I saw nothing but trees in the forest.

By using unless(6)

If you work hard, you will pass.
Unless you work hard you cannot pass.

By using No sooner--- than (7)

As soon as I opened the door, I saw my friends.
No sooner did I open the door than I saw my friends.

Change of Degree (8)

1) He is greater than I. : I am not so great as he.

2) He is the tallest boy in the class. : No other boy in the class is so tall as he is.

By Removing too (9)

(1) She is too busy to come.:She is so busy that she

cannot come.

By Rhetorical Question (10

1) Can one please all. : No one can please all.

Interrogative	Negative
(1) Are we born to eat only.	We are not born to eat only.
(2) Can a panther change his stripes?	A panther can not change his stripes.

Exclamatory	Assertive
1) How sad it is!	It is very sad.
2) What a beautiful scene this is!	This is a very beautiful scene.

Remove Too

(1) He is too busy to come.	وہ اتنا مصروف ہیکہ وہ آ نہیں سکتا۔
2) The milk is too hot to drink.	دودھ اتنا گرم ہیکہ کوئی پی نہیں سکتا۔
3) The tree is too high to climb.	درخت چڑھنے کیلئے بہت اونچا ہے۔

2) More Than Needed

Too many cooks spoil the broth.
More than needed cooks spoil the broth.

3) Excessively or Extremely

It is too hot today.
It is extremely hot today.

Change of Degree

i) Ahmed is the best boy in the class.
Ahmed is better than any other boy in the class.

ii) No other boy in the class is so good as Ahmed.

Ahmed is one of the <u>best</u> boys in the class.

i)........................ than most other..............................

ii) Very few...................... so .... as.................

III) Ahmed is taller than Abdullah.

Abdullah................. not so as............. Ahmed.

IV) Ahmed is not taller than Abdullah.

Abdullah................ as................as.................Ahmed

Proverbs ضرب المثالیں

۱) ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔

1) A bad workman quarrels with his tools.

۲) نو نقد تیرا ادھار۔

2) A bird in hand is worth two in bush.

۳) کرنے کے سو راستے ہوتے ہیں۔

3) Where there is a will there is a way.

۴) ہتھیلی پر سرسوں نہیں جمتی۔

4) Rome was not built in a day.

۵) جو گرجتے ہیں برستے نہیں۔

5) Barking dogs seldom bite.

۶) جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔

6) Might is right.

۷) بھاگتے بھوت کی لنگوٹی سہی۔

7) Some thing is better than nothing.

۸) عقلمند کو اشارہ کافی۔

8) A word to wise.

۹) انسان غلطی کا پتلہ ہے۔

9) To err is human.

۱۰) معاف کرنا خدا کا کام ہے۔

10) To forgive is divine.

۱۱) خالی گھڑا زیادہ صدا دیتا ہے۔

11) Empty vessels make much noise.

۱۲) خاموشی نیم رضامندی ہے۔

12) Silence gives consent.

۱۳) سست قدم ہو مگر ثابت قدم رہو بازی جیتے۔

13) Slow and steady wins the race.

۱۴) دوست وہ جو ہر وقت اپنے کام آئے۔

14) A friend in need is a friend indeed.

۱۵) دو ملا میں مرغی مردار۔

15) Too many cooks spoil the broth.

۱۶) کرنے کی ودیا۔

16) Practice makes man perfect.

۱۷) جیسے کو تیسا۔

17) Tit for tat.

۱۸) دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہے۔

18) A burnt child dreads the fire.

۱۹) بغیر تکلیف کے آرام نہیں۔

19) There is no rose without a thorn.

۲۰) استاد کی چھڑی میں برکت ہے۔

20) Spare the rod and spoil the child.

۲۱) نظر سے دور دل سے دور۔

21) Out of sight out of mind.

۲۲) تندرستی ہزار نعمت ہے۔

22) Health is wealth.

۲۳) نیم حکیم خطرہ جان۔

23) Little learning is dangerous.

۲۴) نادان دوست سے دانا دشمن اچھا۔

24) A wise enemy is better than a foolish friend.

۲۵) آدمی کچھ چاہتا ہے خدا کچھ کرتا ہے۔

25) Man proposes and God disposes.

۲۶) ہم خیال لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں۔

26) Birds of same feather flock together.

۲۷) ڈانواڈول آدمی زیادہ تکلیف میں رہتا ہے۔

27) A Rolling stone gathers no moss.

۲۸) جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔

28) As you sow, so shall you reap.

۲۹) چور کی داڑھی میں تنکا۔

29) Guilty mind is always suspicious.

۳۰) جلدی کا کام شیطان کا۔

30) Haste makes waste.

۳۱) ایمانداری سب سے اچھا اصول ہے۔

31) Honesty is the best policy.

۳۲) سستی تمام برائیوں کی جڑ ہے۔

32) Idleness is the root of all evils.

33) Jack of all, master of none.

۳۴) نیکی کا بدلہ نیک۔

34) Virtue gets its own reward.

۳۵) بنے کے سب ساتھی بگڑے کا کوئی نہیں۔

35) Prosperity makes friends and adversity tries them.

۳۶) غریبی بہت سی برائیوں کی جڑ ہے۔

36) Poverty is the root of many evils.

۳۷) دوا سے پرہیز اچھا۔

37) Prevention is better than care.

۳۸) صبر سب سے اچھی دوا ہے۔

38) Patience is a plaster of all sores.

۳۹) اپنی زبان پر قابو رکھو۔

39) Keep your tongue within your mouth.

۴۰) بغیر دکھ اٹھائے کچھ نہیں حاصل ہوتا ہے۔

40) No pain no gain.

۴۱) وقت قیمتی ہوتا ہے۔

41) Time is money.

۴۲) اتفاق ایک قوت ہے۔

42) Union is strength.

۴۳) بیوقوف بیوقوف کی تعریف کرتا ہے۔

43) Fools praise fool.

۴۴) کانٹے سے کانٹا نکلتا ہے۔

44) One nail drives another.

۴۵) دو ہاتھ سے تالی بجتی ہے۔

45) It takes two to make a quarrel.

۴۶) ہر چکمدار چیز سونا نہیں ہوتی۔

46) All that glitters, is not gold.

۴۷) خالی دماغ شیطان کا گھر ہوتا ہے۔

47) Empty mind is a devils workshop.

۴۸)ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔

48) Necessity is the mother of invention.

۴۹)محبت اور جنگ سب کچھ جائز ہے۔

49) All is fair in love and war.

۵۰)خاموشی نیم رضامندی ہے۔

50) Silence is half consent.

)کپڑے دیکھ کر عزت ملتی ہے۔۵۱

51) Style makes the man.

Helping Verbs مددگار فعل

To be :- Am, are, is, was, were, shall, will.

To have :- Have, has, had, shall have, will have.

To do :- Do, does, did, shall do, will do.

Can :- Can, could.

May :- may, might

Will :- will, would

Shall :- shall, should

Use of To do

)سوالیہ جملہ بنانے کیلیے۔ مثلاً ا

1) Do I play? کیا میں کھیلتا ہوں؟

2) Did they write ? کیا انہوں نے لکھا؟

۲)انکاریہ جملہ بنانے کیلیئے

3) He does not write ? وہ نہیں لکھتا؟

4) He did not write ? کیا اس نے نہیں لکھا

۳)تاکید ظاہر کرنے:

5) Do go there ? وہاں ضرور جاؤ۔

6) Do see the Taj Mahal. تاج محل ضرور دیکھو۔

7) Do read this book. یہ کتاب ضرور پڑھو۔

Use of May

1)اجازت چاہنے:

1) May I go. کیا میں جاسکتا ہوں یا جاؤں-

2) May I come in, sir کیا میں اندر آسکتا ہوں جناب۔

3) May I take your pen کیا آپ کا قلم لے سکتا ہوں۔

2)شبہ یا اتفاق کے معنی میں۔

1) It may rain today. شائد آج مینہ برسے۔

2) He may go. شائد وہ جائے۔

3) She may be a beautiful girl. شاید وہ خوبصورت لڑکی ہو۔

3)آرزو، دعا یا خواہش کے معنوں میں۔

1) May God bless you)اخدا تمہارا بھلا کرے۔ ا

2) May you be happy.)خدا تمہیں خوش رکھے۔۲

3) You may get what you wish.)خدا تمہیں مقصد میں کامیاب کرے۔۳

4)اجازت دینے کیلیئے

1) You may take my pen.)آپ میرا قلم لے سکتے ہو۔ ا

2) You may come in.)تم اندر آسکتے ہو۔ ۲

Use of Might have

غرض کے معنی میں

1) I Went there that I might see him. میں وہاں گیا کہ شائد وہ مجھے ملے۔

۲)اجازت حاصل ہونے کی معنی ہیں۔

2) You may have a holiday تمہیں آج چھٹی دی جاتی ہے۔

3) I might have gone

Use of Must

1) ضرورت دکھانے کیلئے مثلاً

I must go. مجھے جانا چاہے۔

You must do. تم کو کرنا چاہئے۔

He must have society. اسے سوسائٹی ضروری ہے۔

۲) مجبوری ظاہر کرنے کیلئے۔مثلاً

All men must die.

۳) مستقل ارادہ ظاہر کرنے۔

I must finish this before I go. جانے کے پیشتر مجھے یہ ختم کرنا ہی چاہئے۔

۴) فرض ظاہر کرنے کیلے۔

You must obey your parents. ہمیں ماں باپ کا حکم ماننا ہی چاہئے۔

Use of Must Have بطور مددگار فعل

1) Ahmed must have been playing.

احمد کھیل چکا ہوگا۔

2) She thought you must have gone there.

اس نے سونچا تم وہاں جا چکی ہوگی۔

Use of Ought

فرض کے معنی ظاہر کرنے کے لئے۔

The student ought to obey their teachers.

طالب علموں کو اپنے استادوں کے حکم کی تعمیل کرنا ہی چاہیئے۔

Children ought to obey their parents.

بچوں کو اپنے والدین کا حکم ماننا ہی چاہئے

Use of Should

Ought کے طور پر

You should be polite.

You should go now.

Use of Let

اجازت دینے کیلئے

Let me go مجھے جانے دو

Let him do it اسکو یہ کرنے دو

Let me have a place مجھے جگہ دیجئے

Use of Shall

زمانہ مستقبل ظاہر کرنے کیلیے

I shall go میں جاؤنگا

یقینی نہیں

We shall go ہم جائینگے

I will go میں جاونگا

ضرور جائینگے

We will go ہم جائینگے

You

He

They shall play ضرور کھیلینگے

She

عام محاورات

1) Always hope for the best. — ہمیشہ اچھے کی امید کرو

2) At one's disposal. — اختیار میں

3) All in all — سب کچھ۔

4) As a matter of fact. — دراصل

5) Born with a silver spoon in one's mouth. — امیر گھرانہ میں پیدا ہونا۔

6) Bag and baggage. — مال و اسباب۔

7) Bird's eye view. — طائرانہ نظر۔ مختصر نظارہ

8) By hook and crook. — ہر ممکن طریقہ سے

9) Castles in the air. — شیخ چلی کے منصوبے

10) Call bad names. — گالیاں دینا

11) Caught red handed — رنگے ہاتھ پکڑے جانا

12) Don't put off till tomorow. — آج کا کام کل پر مت ٹالو

13) Look before you leap. — بات کرنے سے پہلے سوچو

14) Leave no stone unturned. — کسی قسم کی کوشش سے دریغ نہ کرنا

15) Slip of pen. — قلم کی غلطی

16) Throw dust in one's eye. — آنکھوں میں دھول جھونکنا

17) To loose heart — ہمت ہارنا

18) To hurt one's feeling. — دل دکھانا

19) Time is precious. — وقت قیمتی ہے

20) Wolf in lamb's clothing. — بھیڑ کی کھال میں بھیڑیا

اردو میں ترجمہ کرو:۔

۱) کیا میں اندر آ سکتا ہوں

(۲) کیا میں باہر جا سکتا ہوں

۳) کیا میں آپ کا قلم لے سکتا ہوں

۴) اللہ تم پر کرم کرے

۵) تم آ سکتے ہو۔

۶) آج بارش ہونے کا گمان ہے

۷) احمد کو ممبئی جانا چاہیئے

۸) حکم کی تعمیل کرنا سپاہیوں کا فرض ہے۔

۹) ہر شخص کی علی الصباح اٹھنا چاہئے

۱۰) روزانہ صبح تفریح کو جانا آپ کیلئے مفید ہے

۱۱) لڑکوں کو اپنے استاد کا حکم ماننا چاہیئے

۱۲) تم تاج محل ضرور دیکھو۔

۱۳) لکھنا پڑھنا طالب علموں کا فرض ہے

۱۴) اسکو گانا چاہیئے

۱۵) ہم کو کس کو گالیاں نہیں دینی چاہیئے۔

۱۶) ہر ایک کو سچ بولنا چاہیئے۔

۱۷) سچی بات کڑوی لگتی ہے — Truth is bitter.

۱۸) سُستی تمام بیماریوں کی جڑ ہے — Idleness is the root cause of all ills

۱۹) ہمیشہ سچ کی فتح ہوتی ہے — Truth always wins.

۲۰) محبت اور جنگ میں سب کچھ جائز ہے — All is fair in love and war.

۲۱) دنیا ناپائیدار ہے — Nothing is stable in this world

۲۲) اسٹیشن میرے گاؤں سے بہت قریب ہے۔

The Station is within a stone's throw from my village.

۲۳) وہ میری آنکھ کا تارہ ہے۔ — He is an apple of my eye.

۲۴) گدھے کو گدھا سراہتا ہے۔ — Fools praise fools.

۲۵) ادھار دیجئے دشمنی لیجئے۔ — Give loan, enemy own

Figures of speech

Figures of speech are used to make the expression forceful. They are as follows.

1) Simile :

In simile comparison is made between two objects of different kinds.

It is generally introduced by such words as, like as,so

1) Life is as tedious as a twice told tale.
2) Like the buds that dream.
3) Like fields of sunlit corn.
4) As the mountain mist.
5) The soldiers came down like a wolf on the enemy.
6) Then felt I like a child.
7) As good as gold.
8) Mad as a march hare.
9) As proud as a peacock.

2) Metaphor :

In metaphor direct comparison between the things is made and it is taken for granted as if the two things are one,as,

1) He was a lion in the fight.
2) Let the blow fall soon or late.
3) The Autumn comes a maiden fair.
4) And Lilies in her face.
5) Her silken robe is white moonlight.

6) Rainbow tinted circles of light.
7) Life is a dream.
8) Her fortress is a faithful heart.

3) Personification :

In personification lifeless things are spoken of as having life and intelligence,as,

1) Death lays his icy hand on kings.
2) Let Autumn fall.
3) And her true love came riding by.
4) Coats glide from their pegs.
5) The sticks grow live to the stride.
6) The love that ask no question.
7) Where blossoms kiss and part.
8) Whose love has blest.

4) Apostrophe :

An apostrophe is a direct address to the dead or lifeless as,

1) Ring out wild bells.
2) Fare well grief and welcome joy.
3) The year is dying.
4) O Death! where is they sting.
5) O Solitude! where are thy charms .
6) Roll on, roll on! Thou deep ocean.

5) Antithesis :

In Antithesis opposing ideas are used side by side in the same sentence for greater effect as .

1) Man proposes and God disposes.
2) To err is human, to forgive is divine.
3) She is here alive, she is not dead.
4) Farewell grief and welcome joy.
5) Ring out old, ring in new.
6) Give every man thy ear but few thy voice.

(6) Synecdoche :

In synecdoche a part is used fo the whole or the whole for the part , as,

1) Your nose is ready. (Whole body)
2) Arabian sands.
3) And never his love could see (lover).
4) When swollen eye meets gnarled fist.
5) And her love came riding by.

(7) Interrogation :

In an interrogation a question is asked to put the point more effectively. It is known by its sign i.e?

1) Will no one tell me what she sings?
2) Why waste your time?
3) What harm is there?
4) Where is the deliverence to be found?
5) Why waste your time in building here?
6) Why build you here at even time?

(8) Exclamation :

In exclamalation, Exclematory form is used. Its sign is "!".

1) O Listen !
2) Behold her !
3) Stop here !
4) O Stay, O stay !
5) What a piece of work is man !
6) How sweet the moonlight sleeps upon this bank !

(9) Inversion :

In inverssion word, order is changed, as

1) Wealth I seek not.
2) A field I linger.
3) Not to Autumn will I yield.
4) And never his love could see.
5) Whose wish and care a few acres of land.
6) Then felt I like a child.

(10) Alliteration :

Alliteration sound is repeated as,

1) Through the touch of your padded paw.
2) Bed in the bush with stars to see.
3) His fond and foolish mind.
4) Give me the life I love Let the love go by.
5) And how their wives do hum like bees.
6) If can not carry forests on my back - Neither you crack a nut.
7) Cradled fair sons on her faithful breast.

(11) Onomatopoeia :

In onomatopoeia sound suggests the meaning

of the word, as,

1) Birds greet her with their cooling glad.
2) The swish of the skirt.
3) Tinkling of the bangles.
4) Twinkling, luminaous tender and clear, like her bridal laughter and bridal tear.

(12) Tautology :

In Ta utology words of similar meaning are repeated to creat greater force as,

1) Entire, whole and perfect.

(13) Repetition :

Words are repeated for creating force,as,

1) Her ways are ways of gentleness.
2) Home! Home! sweet home.
3) Act, Act in the living present.

(14) Hyperbole: :

In hyperbole statement is exaggerated, as,

1) All I seek, is the heaven above.
2) No nightingale did ever chant.
3) Ten Thousand times therefore his waist band split.
4) Buy tickets worth their weight in Radium.

(15) Transferred Epithet :

In transferred Epithet the adjective applicable to a noun is applied to other noun as,

1) The pilgrim raised his old grey head. The adjective

grey applicable to hair is applied to head.

2) A pilgrim , going a lone high way. The adjective lone to be used for pilgrim, is applied to high way.
3) Let him make his lonely journey strong. Lonely to be used to traveller is applied for journey.
4) The four legged brain of a walk intensive dog. Four legged is to be used for dog, It is applied for brain.

(16) Metonymy :

In metonymy an object is designated by the name of something which is associated with it, as,

1) The bench	(Jury)
2) The house	(Parliament)
3) Red coats	(British soldiers)
4) The crown	(King)

(17) Epigram :

It is a brief pointed saying, as

1) A child is the father of man.
2) He make no friend who never made a foe.
3) Fools rush in where angels fear to tread.
4) Art lies in concealing art.

(18) Climax :

In climax series of ideas are arranged as per their increasing importance, as,

1) Sans teeth, sans eyes, sans taste, sans every thing.
2) Unwept, unhonoured and unsung.
3) Smaller and smaller and out of sight.

(19) Anti Climax :

Anti Climax is opposite to climax. It goes from higher to lower as,

Years , months , days, hours and minutes went by but she did not come.

LESSON NO.21

خط وکتابت

Letter Writing

خطوط مندرجہ ذیل اقسام کے ہوتے ہیں

1) Personal Letters	۱) خانگی خطوط
2) Friendly Letters	۲) دوستانہ خطوط
3) Business Letters	۳) کاروباری خطوط
4) Invitation	۴) رقعہ جات
5) Applications.	۵) درخواستیں وعرضیاں
6) Official Letters	۶) سرکاری خط وکتابت

Parts of Letter خط کے حصے

خط کے مندرجہ ذیل حصے ہوتے ہیں:

۱) پتہ Address

مقام Place

تاریخ Date

۲) القاب Salutation

To,

The Manager,

ABC Co.

City Chowk, Aurangabad.

(خط کی قسم کے لحاظ سے سے القاب لکھے جاتے ہیں)

۳) آداب

My dear friend/Dear Sir/Respected Sir

۴) **Body of the letter**

اصلی خط یا مضمون

It should be: i) Short paragraph

ii) Simple language

۵) **Leave taking**

اختتامی پیار ومحبت کے الفاظ

Courteous leave taking.

Thanking you.

۶) **Conclusion**

اختتام

For ex.: i) Yours sincerely

ii) Yours truely

iii) Yours faithfully

۷) **Singnature**

دستخط

Kinds of letters

خط کی قِسمیں

1) Advice to friends

۱) دوست کو خط (بیڑی کی عادت چھوڑنے کے لئے نصیحت)

House No.2-5-50
Shah Bazar,
Aurangabad.
Date. : 12-09-2023

Dear Saud Quadri

I got a letter from Anees. He wrote that you have started smoking.

Smoking is very dangerous for the health. It is harmful to brain, eyes and lungs. It stops growth of the parts of body. It makes bright students dull.

If you don't mind I advice you to avoid smoking

Your's Sincerely,
Zeedan

2) Application for Appointment

۲) ملازمت کے لئے درخواست

To ,
The Collector
Aurangabad District,
Aurangabad.
Date: 17-5-2001

Subject : Application for the post of a Accounts Officer

Respected Sir,

It is learnt that some posts of Accounts Officer are vacant under your kind control. I want to apply for one of them.

I am B.Com.M.B.A. I know Marathi and English Typing and have computer knowledge. I have experience of the Official Accounts.

Please give me a chance and oblige. Copies of certificates are attached here with.

Your faithfully
Signitature of Applicant
Sameed Quadri

Address
House No. 4-2-50
Delhi Gate, Aurangabad.

3) Invitation

دعوت نامہ

i) Heading

Student of Xth Class,
Govt. H.S.Pathri
Dated : 20.8.2000

ii) Greeting

My dear Younus Ansari.

iii) Body

I have arranged for a tea party on wednesday the 20th August 2000 at 4 p.m. I'll be very glad if you join the party.

Hope you will come and take part in the tea party.With kind regards,

iv) Ending

Your's Sincerely
Sameera Khan

v) Address on the envelope

Sameera Khan
House No.28-A
Court Road, Parbhani.

4) Congratulation

1) House No.2.4.50
Shah Bazar,
Aurangabad.
Dated : 20.8.2000

2) Dear Aamena

3) I saw the result of Matric in Lokmat Daily today. My joy knew no bounds when I saw your number in the merit list. I congratulate you on your grand success and hope that you keep the same record in the college also.

Convey my thanks to your parents and good wishes to you.

4) Your loving friend,
5) Sameera Khan

5) Advise your friend not to attend cinema frequently showing disadvantages.

House No. 2.4.50
Mominpura,
Aurangabad.
Dated : 20.8.2000

Dear Rafiq,

I came to know that you are attending cinema frequently. It is very bad. It tells upon our eye sight. It

is a waste of time and money. More over most of the films are very harmful to our character.

I would like to advice you to attend educational films to gain knowledge.

Respect to all and good wishes to Fahim.

Your loving friend,

Jabir Hussain

6) Write about your favourite book

House No.2.4.50
Motikaranja,
Aurangabad
Dated : 20.8.2000

My dear Umar,

My favourite book is 'Autobiography of Imam Ghazali' The book is very interesting and constructive. The writer has given a very vivid picture of the life of Imam Ghazali. The language is very simple. The ideas are very high. We learn honesty and sanctity from this book. It has so many good qualities that are worth its weight in gold. It is worth reading.

Do read it. With kind regards.

Your's Sincerely

Mohammed Haneef

7) Choice of profession

House No.5.4.80
Arif Colony,
Aurangabad
Dated : 25.8.2000

Dear Rayyan,

I thank you for your letter. You would be glad to know that I want to become a doctor. There is a great need of good doctors in our country. This profession is of my liking. It has a bright future. I want to serve the people by becoming a doctor. I intend to go abroad to acquire higher qualifications in medicines.

Please give me the pleasure of your company for a few days.

Respect to all and good wishes to Lubna.

Your loving friend,

Md. Mujtaba Siddiqui

8) Describing a match

Asif Manzil,
Manzoor Pura,
Aurangabad.
Dt.22.8.2000

My dear Shadab,

Thanks for your kind letter. I am glad to let you know about the foot ball match played between the Afghan Club Jalna and the Jawaher club Aurangabad.

The match was played on 20.7.2000 at 5.30p.m. on the University ground, Aurangabad. Both the teams were equal in rank. The passing game of both the teams was worth seeing. The left out of Jawahar club was very quick and active. After the half time he got a chance and scored the goal.

The opposite team tried hard to return the goal but in vain. Thus Jawaher club won the match by one goal to nil.

There is another match on 26.8.2000. Do come with the camera.

Respect to all and good wishes to Faiz & Faraz

Your loving friend
Kashif

9) Any function

H. No. 4-45-44
Silk Mills Colony,
Aurangabad.
Dated : 29.7.2001

My dear Jaweed Mukarram,

I want to describe you the function of independence day celebrated at our school.

15th August is the golden letter day for the Indians. We celebrate this day with great pomp and zeal. All the important buildings are decorated with coloured lights and buntings. This year we celebrated 15th August as usual. We went for prabhat phe r i early in the morning.

The National flag was hoisted at 7.30 a.m. The National song was sung.

In the after noon sports and games were held. The winners were given prizes.

In the evening we had a cultural programme. Hundreds of persons took part in the activities. At 10p.m. the sweet function came to an end.

Nothing to add for the present.

Sincerely yours
Shahabuddin

10) A visit to a place of interest

H.No.2.8.55
Sadat Nagar,
Hydrabad
Dt. 20.8.2000

My dear Faraz,

In this letter I want to write you about my visit to the Taj Mahal.

I had holidays. My uncle invited me to come to Agra. I at once decided to go to Agra to see the Taj Mahal and other historical places of upper India.

I took necesary things and went to the station. I took the ticket and boarded the train. The train took me to Agra.

My uncle had come to receive me. We went to his house. The next day I with my cousin went to see the Taj Mahal.

The Taj Mahal is one of the eight wonders of the world. It stands on the bank of river Jamuna. It was built by Shahjahan in the memory of his beloved wife Mumtaz Mahal. It is built of marble stones. It is adorned with precious stones. It looks very attractive in the moon lit night. Thousands of people from other countries come to see it every year.

I can not describe its beauty in words. It is worth seeing. Do see it. This trip made my bookish knowledge permanant.

Your loving freind,
Faiz

11) Ordering books

Rauf Manzil,
Rehan Colony,
Agra.
Dt.20.8.2000

M/s Islamic Kitab Ghar,
Book sellers and publisher
Charkaman,
Delhi.

Sir,

Please send the following books by VPP at your earliest convenience and oblige. Address is given above.

yours faithfully
Kashif

List of books:-

1) High School English Gram. & Com. - 5 copies
2) Oxford Story Poems - One copy.
3) Young Essays by Chaterji- One copy.

Total- 7 Books.

12) Application For Leave

Student of Xth Std.
H.S., Nagpur
Dt. 30-3-1993

To,
The Head Master ,
Govt. H.S. Nagpur
Sir,

With due respect I beg to state that I have some urgent work. I am unable to attend the school for four days.

I therefore, request your honour to grant me leave from 30-3-93 to 2-4-93.

Thanking you,

Your obedient Student,
Minhaj
R.No. 10 Class Xth B.

13) Condolence Letter

Madina Manzill,
Chuna Bhati,
Malegaon,
Dt.30-8-2001

Dear Salman,

My sorrow knew no bounds when I learnt the sad news of your mother's death.

She loved me like her own son. Her death is a great loss to my family.

We express our sincere sympathy to you. May God grant you enough courage to bear the shock.

Yours Sincerely,
Sajid Naqvi

14) Invitation

Sharif Manzil,
Rouse Avenue
New Delhi.
Dt. 15-7-2001

Dear Humaira,

I am pleased to inform you that the marriage of my son is on 24-8-2001 at Asra function Hall, Aurangabad at 9-30 A.m.

I request you to kindly come with your family to attend the same and oblige.

Yours Sincerely,
Zainab

15) A request to allow students at Bombay

From,
The Head Master,
High School,
Ahmed Nagar,
Dt.4-4-1994

To,
The Principal,
Anjuman-e-Khairul-Islam, H.S,
Bombay
Sir,

I have the honour to state that a batch of 10 students is coming to Bombay on 18-4-1994 by evening train. Two teachers are with them.

Please allow them to stay at your school for a day and oblige.

Your's faithfully,

H.M.
H.S. Ahmed Nagar

16) A request for a Catalogue of books

Librarian
Govt College,
Killa Ark, A'bad
Dt. 18-4-1994

To,
M/s Chand & Company
Char Minar,
Hyderabad (A.P)
Dear Sir,

Please kindly send the newly printed Catalogue of your books. I want to purchase books for the library.

Please let me know your terms and oblige.

Your's Faithfully,

Sarfaraz Khan

17) Application for the post of a salesman

H. No. 1-2-40
Camp Area,
Mominabad.
Dated: 3-10-2001

To,
The Manager,
Gulshan Cloth Centre,
Main Road, Mumbai-2
Ref: Your advertisment in Lokmat Times,
Aurangabad, dated 29-9-2001.
Sub: Application for the post of a salesman.
Dear Sir,

I read your advertisement in Lokmat TImes, Aurangabad dated 29-1-99 for the post of a salesman. I want to present myself as a candidate for the same.

I know Hindi, Marathi and Engilsh very well. I can communicate in these languages very well. I have the experience of salesman of two years as I have served as a salesman at Nariman & Co.

I know English & Marathi typing. My speed in 80/w/m.

Please give me a chance and oblige.

Yours Faithfully
Ahmed Ansari

18) Situation Vacant

House No. 3-4-36
Himayat Bagh,
Aurangabad
Dated: 2-6-2000

To,
The Chief Executive Officer,
Janta Charitable Trust,
Aurangabad.
Ref: Your advertisement for the post of Primary Teachers in various schools run by Janta Charitable Trust, Aurangabad.
Sub: Post of Primary Teacher.
Respected Sir,

I read your advertisement in The Times Of India dated 2-3-2000 for the Post of Primary Teachers.

I am D.Ed. I have passed drawing examination also. I know Typing and my speed in English & Marathi is 50/w/m. I am ready to work in villages in Aurangabad Dist. also.

Please give me a chance and oblige.

Yours Faithfully,
Irfan Pathan

19) Camplain for noise pollution

House No. 2-4-50
Roshan Gate,
Aurangabad.
Dated: 3-4-2000

To,
The Editor,
Lokmat Times, Aurangabad.
Sub: Noise Pollution.
Dear Sir,

It is seen that noise pollution is increasing day by day.

The thick smoke from cars, the cries of hawkers, the hooting of horns of cars and motorcycles and dust from the dusty roads make people sick.

In the marriage season, dancing and the beat of drums and the loud sound from the loudspeekers has become unbearable for the people.

The sick people and the students are also distrubed by this noise pollution.

Hope the concerned authority will consider sympathetically and try to make the noise less and reduce the noise pollution.

Your's Faithfully
Zaheer Khan

20) Receipt (How to prepare a receipt)

Received Rupees -------------------
Rupees ---- only, towards my pay for the month of ---- from the Head Master through the demand draft No.----
dated -----
Sending stamped receipts in triplicate for the office record.

Sign ----
Asstt. Teacher
H.S. Pathri.

21) Authority Letter

Dated : 10-4-2001

I, the under signed hereby authorise shri Abdul Raof, Clerk of H.S. Pathri to receive m y pay Rs.----------- Rupees in words ________ for the month of March 2001 from the Head Master,

H.S. Pathri,
Stamped receipts are attatched.

Sign
Asstt. Teacher

22) Write an Application to the Senior Police Inspector of your area complaining about the anit social elements of the locality.

Saud Quadri
House No. 2-4-85
Delhi Gate,
Aurangabad.
Date: 08-03-2015

To,
The Senior Police Inspector,
Police Station Ward No 18,
Aurangabad.

Subject: Complaint about anti social elements of ward no. 18

Dear Sir,

The anti social elements of ward no 18 have become troublesome to the peaceful citizens of the area.

The anti social elements come late at night. They call bad names to others. They are fully drunk. The result is that children and women feel unsafe to move at night.

The peaceful citizens too are affected by these anti social elements. None has courage to lodge a complaint against them. Please do the

needful and oblige.

Your's faithfully

Saud Quadri

23) Write a letter to the Zonal Secretary M.S.E.B. complaining frequent failure of power. Request him to restore the power normally.

Sameed Quadri
House No. A-6-277
Rauza Bagh,
Aurangabad.
Date: 09-03-2015

To,
The Zonal Secretary
M.S.E.B,
Aurangabad.

Subject: Complaint about frequent power failure ward no. 25

Dear Sir,

I am a student of XII. I am disturbed due to the frequent failure of power. When I sit for the study the light goes out. I am afraid that I will fail due to lack

of study.

Please consider the problem and try to make the power normal.

The students of ward no. 25 will be thankful to you for making the power supply normal.

Your's faithfully

Sameed Quadri

24) Write an Application to the Police Inspector Aurangabad Police Station informing about the theft in your house.

Mohd. Javed
House No. 25-55-2
Roshan Gate,
Aurangabad.
Date: 10-03-2015

To,
The Inspector of Police,
Police Station Aurangabad.

Subject: Theft in House no. 25-55-2, Roshan Gate, Aurangabad.

Dear Sir,

I beg to state that we had been to one of our

relatives funeral yesterday and returned to our house at 1 p.m. We saw that the lock of front house was broken. The door was open.The things were scattered in the room.

The lock of steel Almirah was also broken. We noticed that the following articles were missing: A golden neckless of six tola, Colour T.V. of Sony company, and wrist watch of Rado company.

Please help us and try to enquire into the matter and oblige.

Your's faithfully

Mohd. Jawed

25) Write an Application to the Principal of your college to issue duplicate T.C.

Abdur Rahman
House No. 1-30-2
Kat-Kat Gate,
Aurangabad.
Date: 11-03-2015

To,
The Principal,
Maulana Azad College,
Rauza Bagh,
Aurangabad.

Subject: Issue of duplicate copy of T.C.

Dear Sir,

I passed HSC from your college in April 2014. My seat no. was K00245. I had taken T.C., but I lost my T.C. and other papers in the train.

Please issue the duplicate T.C. so that I may take admission in college. The necessary fees of Rs. 25/- has been paid to the clerk.

Please do the needful and oblige.

Your's faithfully

Abdur Rahman

26) Application to the Principal of your college for freeship.

Ubaidur Rahman
House No. 84
Manzoorpura,
Aurangabad.
Date: 12-03-2015

To,
The Principal,
Maulana Azad College,
Rauza Bagh,

Aurangabad.

Subject: Application for freeship.

Dear Sir,

I beg to state that I am studying in B.A. in your college. My roll no. is 25. I am in B Section.

I am a member of a poor family. I can't purchase all the books. I can't pay full fees.

I therefore, request your honour to give me books from the library of the school and also please give me half freeship.

For this act of kindness, I shall ever remain grateful to your honour.

Your's faithfully

Ubaidur Rahman

27) Write an application to the Police Inspector Aurangabad Police Station informing about a theft in your house.

Muhammad Arsalan
House No. 25-55-2
Shah Bazar, Aurangabad.
Dt:.15-8-2000

To, The Inspector of Police,
Police Station Aurangabad.

Dear Sir,

Sub:.THEFT IN HOUSE NO. 25-55-2SHAH BAZAR, A'BAD.

I beg to state that I had been to Cinema. We returned from cinema to our house at 1p.m. We saw that the lock of front door was broken. The door was open. The things were scattered in the room.

The lock of steel Almirah was also broken. We marked that the following articles were missing.
A golden neckless of Six Tola. Colour T.V. of Sony Com- One Cycle of Philips Company.

Please help us and try to enquire into the matter and Oblige.

Your's Faithfully

Muhammad Arsalan

28) Write a letter to the Zonal Secretary M.S.E.B.. complaining frequent failure of power.
Request him to restore the power normaly

Saud Ahmad Quadri
House No. A-6-277
Asifiya Colony, Aurangabad.
Dt: 10-9-2000

To.
The Zonal Secretary
M.S.E.B.Aurangabad.

Dear Sir,

Sub. FREQUENT POWER FAILURE WARD NO. 25

I am a student of XII. I am disturbed due to the frequent failure of power. When I sit for study the light goes out. I am afraid that I will fail due to lack of study.

. Please consider the problem and try to make the power Normal

The students of ward no 25will be thankful to you for making the light normal.

Your's Faithfully

Saud Ahmad Quadri

29)Application to the Principal of your college for freeship.

Bushra Fatema
House No. 84, Arif Colony,
Aurangabad.
Dt:.7-8-2023

To,
The Principal Maulana Azad College.
Rouza Bagh, Aurangabad.

Sub:.APPLICATION FOR FREESHIP.

Dear Sir,

I beg to state that I am studying in B.A. in your college. My roll No. is 25.I am in B Section.

I am a member of a poor family. I can not purchase all the books. I cannot pay full fees.

I therefore, request your honour to give me books from the library of the school and also please give me half freeship.

For this act of kindness, I shall ever remain grateful to your honour.

Yours Faithfully

Bushra Fatema

30) Write an application to the Principal of your college to issue Duplicate T.C.

Zeedan Ahmad Qadri
House No. 1-30-2
Chelipura,
Aurangabad

To.
The Principal
Maulana Azad College, Aurangabad.

Dear Sir,

Sub:.ISSUE OF DUPLICATE COPY OF T.C.

Dear Sir,

I passed H.S.C. from your college in April 1999.My seat No was K 00245.I had taken T.C.,but I lost my T.C. and other papers in the train.

Please issue the Duplicate T.C. so that I may take ad-mission in college. The necessary fees of Rs. 25-/has been paid to the clerk.

Please do the needful and oblige.

Your's faithfully

Zeedan Ahmad Qadri

31) Write a letter to your friend asking his pardon for not attending the marriage ceremony of his sister.

Mohammed Arsalan
House No 2-5-65
Buddi Lane, Aurangabad.
Dt:.8-8-2023

Dear Abdul Lateef khan

I had recieved your invitation of your sister's marriage on dt. 20-8-2023I had hired a car and was coming to Nanded to attend the marriage of your sister with my family.

Unfortunately when our car came to Degloor Naka, Nanded a truck dashed our car badly. When we came to our senses we knew that we had a bad accident.

We were admitted to the hospital for four days. Today we got discharged.

I am writing you this letter to excuse us for not attend-ing the marriage of your sister.

I am sending two watches for the couple. Please pardon us and accept the gift.

Yours Faithfully

Mohammed Arsalan

32) Write an application to the Commissionor Municipal Corporation Aurangabad, complaining about the phairi walas selling dirty eatables near the school compound.

Muhammed Arsalan
House No. 5-8-20
Arif Colony, Aurangabad.
Dt:.16-8-2003

To,
The Commissionor Municipal Corporation, Aurangabad,

Sub:. PHAIRI WALAS SELLING DIRTY EATABLES NEAR THE SCHOOL COMPOUND.

Dear Sir,

It is stated that Phairi Walas sell dirty eatables near the school compound.

I requested them many times not to sell dirty things to the school children.

They keep the things open, flies and dirt sit upon the eatables. There are other germs also. The school children buy these things during interval and eat them. It is dangerous to health.

Please do the needful and oblige.

Yours Sincerely
Muhammad Arsalan

LESSON NO. 22

NOTE MAKING

WRITE NOTES ON

1) FLOOD SITUATION GRIM IN ASSAM.

It rained heavily in Assam on 2-6-2001 .The rivers in Assam are over flooded. Hundreds of cities and villages in Assam are drowned in water.

The people and cattles have nothing to eat. Govt. has taken rescue work. Helicopters are throwing food packets to the people. Thousands of houses are fallen and people have became homeless.

They are taking shelter on the tops of trees and houses. Traffic has come to a stand still. The condition is very grim.

2) CHILD LABOUR

The condition of children in India is very bad. Small children are engaged by the factory owners.

Children are lowly paid. Heavy work is taken from them. The laws about child labour are in-effective. The children of school going age are in factories or roaming here and there. Laws should be made strict and strictly followed.

Parents are also responsible for the bad condition of the children. Due to poverty, parents send their wards to work in factories and houses. This should be stopped. Every child should attend school upto the 14years age.

3) BLOOD DONATION

Is the best kind of donation. Some times men become seriously wounded or their life is in dan-ger due to loss of blood.

Such wounded or serious patients are in need of blood. They are given required blood as per their group.

They are saved. Blood can be had from blood donors or blood banks. Some people think that they would become weak if they would donate blood. It is quite wrong.

They become normal with in a day or two. They be-come well if they eat two or three glucose Biscuits & Apples.

4) WORK OF SWIMMING POOL STARTED

There was no swiming pool in ward No.20. Aurangabad. The people of ward No. 20.applied many times to Municipal Commissionor for the swimming pool. The aid was not given for the swimming pool. This year Municipal Commissionor has granted 150000Rupees for the swimming pool at ward No.20.

Now the contract for the swimming pool has been given. The work of swimming pool has started. It will be completed within four months.

5) 15TH AUGUST CELEBRATED

15th August is the independence day of India. The In-dians celebrate this day will great pomp and zeal. This year too the independence day was celebreted. All the students had came in uniforms. National flag was hoisted at 9-a.m.

In the afternoon sports and games were taken. In the night cultural programmes were taken. All the students took part in the programme. In the end sweets were distributed.

6) 40 KILLED

In Diwali Holidays our school trip had gone to see Ellora & Ajanta caves. We had hired a bus.
Our trip started from school at 9-00a.m. We reached the caves at 12p.m. While returning a truck dashed the bus.
40 Boys died on the spot and many became injured.
The injured were admited to the Ghati Hospital.
The parents of 40dead students wept bitterly.

7) RAIN DISTURBS C. R. SCHEDULES.

It rained heavily in Mumbai on 1-6-2000 .It distrubed C.R. Trains The trains were late and proceeded with caution due to rains. Railway tracks were under the water and the signals were not working properly.

The passengers are protesting for the poor perfor-mance of the C.R. trains.

8) ONE DAY BANK STRIKE

All banks in Maharashtra had stri Keof one day on 1st of June. The result was that the people had difficulty in banking. There was no payment.

The poor employees did not get money on 1-6-2000Other transactions were also closed. Some business men could not cash their cheques.

9) QUAKE FORECAST DISTURBS THE VILLAGERS

A fore teller forcasted that there would be an earth quack in Latur on Date 3-6-2000 at 2p.m. The people of Latur were greatly disturbed. They tried to move at safer places. Every one was confused and was thinking about the safety of the people, cattle, houses etc.

The Govt. Officials tried to remove the fear from the hearts of the people. They broad casted that there would be no earth quake. They tried to bring normality. Due to the ef-forts of Govt. agencies the people become normal.

10) RAIN DISRUPTS CRICKET MATCH

On 3.6.2000 there was a final Cricket match between Sri Lanka and India. All the arrangements were made. Um-pires and others had taken their position. India won the toss and batted first.

The bowler bowled two or three balls. It began raining heavily and disrupted the final match.

It was decided that the match will be replayed on 9.6.2000 at 4p.m.

TREE DIAGRAM

1) Draw a tree diagram showing the factors that influ-ence human personality.

2) Draw a tree diagram showing the main parts of the flowering plant.

3) Draw a diagram of your family.

6) PREPARE AN ADVERTISEMENT FOR LITERARY COMPAIGN. ADVERTISEMENT

One lamp lights the other!
100% Literacy.
On 23 July 2023 from 10:Am To 4:00 p.m Topic for discussion.
How to make Aurangabad 100% Literate with in six months welcome one and all!
Try to make the programme a grand success.

7) PREPARE A SHORT TOURIST LEAFLET ABOUT AURANGABAD.

1) There are private Cars, Taxies, Rikshaws to go into city. My friend will hire a Carto come to the Head Post Office.

2) He will have to get down at Head Post Office.
I will be at Head Post Office to receive him.

3) Arrangement of his staying will be made in Ajanta Hotel. It is in the heart of the City.

5) There are many historical places in and out of Aurangabad.

4) Dram the Diagiram of accidents occurred during 2021-2023

Total Road accident 1998-2000

	Pedesirai	Vehicle	Other
2021	2360	830	1310
2022	1315	850	1615
2023	2460	750	2060

Pedestrian accidents increased to 2460 where as cy-clists were 750 and other accidents increased to 2060

5) PREPARE A LEAFLET

ON SAVING THE ENVIRONMENT

1) Our earth needs fresh air.
2) People are cutting the trees.
3) The rivers are running dry.
4) There are heeps of dung hills and garbage.

Join our"Save the Environment Compaign".

1) Grow more trees
2) Celebrate grow more trees compaign.
3) Our tree Bank.
4) Green earth scheme.
5) Donate generously to our tree bank.
6) Contact our monitor for details.

As

i) Bibi Ka Makbara.
ii) Pan Chakki.
iii) Sidhart Garden.
iv) Fort of Dawlatabad.
v) Ajanta & Ellora Caves.

One can hire a car to go to these palces.

5) There are many private and govt. hospitals for the treetment of the sick.

6) There Hemro & Mushro weaving centers at Aurangabad. Foreigners visit those weaving center too.

7) There are many other factories to see steel work factories, medicine making centers etc to see. There is a airodram also.

LESSON NO: 23

ESSAY

1) SCIENCE IS A BLESSING OR CURSE.

Science gives us knowledge. Knowledge is power.

Man got many powers from science. Man used to travel on foot. It took months and days to go from one place to the other.

Science gave us many kinds of machines as Motor Cars, Aeroplanes, Railways etc. These machinces made Trav-elling easy.

We can go from one corner of the world to the other corner of the world in days and hours. It seems world has be-come short. If we take our breakfast in India, we can have our lunch in London or America.

With the help of aeroplanes we can fly from one corner of the world to the other corner of the world within few hours.

We have wireless. We can send messages to far off countries within few minutes. Thus we can save the drowning ships and send help to the flood striken people very soon and can save their lives.

Science has given us many kinds of medicines. These medicines have deepened and

lengthened the lives of men. We have controled many dangerous diseases like small pox or cholera. The progress of science has created the problems of population and food.

The problem of food can be controlled by extensive agriculture and the problem of population can be controlled by late marriages or birth control

Science has also given man atomic power The atomic power is very useful to man we can run our factories by atomic power. This power can also be used in agriculture and irriga-tion. This would be the good use to atomic power

Atomic power can also be used for making atom bomb.

It will destroy cities and thousands of people. This would be the bad use of atomic power

If science is used for the welfaire of people it will be a blessing and if it is used for destroying man it will be a curse. It depends upon the use of science.

2) AIM OF LIFE OR CHOICE OF PROFESSION

Every man should have some aim of lif. A man without aim to like a ship without rudder.

The aim of life should have ample chances of progress. There should be great demand in the country or in the world.

It should be of liking to have interest in it.

My aim of life is to become a doctor. There is great need of good doctors in our country. Thousands of people die of diseases for not getting proper medical help in time. I will start my medical career in villages. India is the land of villages. 90 ٪ people live in villages. They do not get proper medical help in time. Thousands of villagers die of diseases. I will try my level best to serve my country people. In this way there are many chances to serve the people.

To be doctor is a kind of social service. The doctor can be friend to the people. He can gain the co-operation of the villagers and can give them the best treatment

As a doctor I will teach the villagers that dirt means dis-ease. They should keep their houses, streets and roads clean. as a doctor I will teach them the rules to health I will also teach them to avoid drinking gambling

Many of the women die in delivery cases As a doctor I will help the women in this matter too.

In short I will charge the minimum fees and serve them as service to man is service to God.

3) IMPORTANCE OF GAMES & SPORTS OR YOUR FAVOURITE GAME

We play games for entertainment. We play games to recreate. Man does mental work. He is tired. He wants a change in work. To gain physical exercise he plays games.

There are two kinds of games indoor games as Chess. Carram board, playing cards etc. Out door games as Cricket, Football etc.

Indoor games are played in clubs. Outdoor games are played in the open. We get Oxygen and fresh air by outdoor games. Oxygen and fresh air are useful for health.

We get exercise. By exercise we become healthy and strong every nation wantes healthy and strong citizens to de-fend the country

We get discipline by games. The team who has disci-pline wins the game.

We learn Team spirit from games games are played for the team.

We get civic sence by games. We give the same im-portance to every players whether rich or poor.

My favourite game is hockey. It is played between two teams Each team has eleven players. A Captain of the team keeps discipline in the team. Every player has to obey the captain.

There is a refree to keep discipline in the team. Every player has to obey the refree we have to accept the decision given by the refree.

Thus there are many advantages by games. Every student should take part in games and sorts They have become important. They are included in the carriculam.

4) A VISIT TO A HISTORICAL PLACE OR JOURNEY BY TRAIN.

I had holidays. I was thinking how to spend the holi-days. At the same time some one knocked at the door. I opened the door. The post man gave me a letter. It was from may uncle. He had invited me to come to Agra during holi-days. I at once decided to go to Agra to pass the holidays.

I took a small beding, a camera, some dresses, a torch etc. I hired a rikshaw. I started for the railway station.

I reached the railway station. I went to the booking of-fice and took reservation. I went to the platform.

There were hundreds of passengers at the platform.

They were sitting on the benches. I also sat on the bench. I heared different sounds as"Chai Garam Aaj ki Taza Khabar" etc. I purchased a newspaper.

The porter rang the bell the passengers ran towards train. The train arrived. There was a great rush. Some pas-sengers were getting down and some were trying to get in to the train.

I went to the reservation compartment. I got my seat. The engine whistled. The train started.

I was peeping through the window. I saw people work-ing in their fields some were returning home.

The train stopped at big stations. I was tired. I slept. When I opened my eyes the train was at Agra station.

I took my luggage. I got down. My uncle had come to Take me I sat in the car. We came to his home

I was welcomed, I was given a room I took a bath, I changed the dress I took my meals. I slept

At 5P.M.we went to see the Taj Mahal.

The Ta Mahal stands on the bank of River Yamuna

It was built by Shahjahan in the memory of his beloved wifle Mumtaz Mahal The Taj Mahal is the more beartful building of India looks very attractive in the moon it Light. Thousands of people from other parts of the word come to see the Taj Mahal it's beauty cannot be described in words it is worth seeng

I enjoyed my fholidays in the company of my Uncle and his familly. I returned is my home after the end of holidays.

I always remember those happy days that passed m the company of my cousins decided to go to Agra once again.

5) AN HOUR AT A STATION

I had holidays My friend had invited me to come to Nanded to attend the marriage of his sister, I decided to go Nanded

I took a small beding a camera a torch and some dresses. I hired a Riksha I started for the railway station.It was a bazar day. There was a great rush. A small boy trying to cross the road ,All of a sudden a truck came from other side, It ran over the child. The child died then and the parts of the body of the boy were scattered on the road. He was badly crushed under the wheels of the truck.

The people called the police. The police arrested the driver. The parents of the child wept bitterly. I could not bear the sight of the accident. That was the worst accident that I saw in my life

I was in hurry. I went to the railway station. I went to the booking office. I took reservation for Nanded.

I went to the platform.

There were hundreds of passengers at the platform.

Some were setting on the benches and some were moving here and there. The train was late by one hour.

I sat on the bench. I heared different sounds as Chai Garam, Aaj Ki Taza Khabar.

I was reading a news paper, at the same time, I heard from the other side of the platform. Maro Saley ko Jane mat do. I went there I knew that a pick pocketer had picked up the pocket of a passenger. He was caught red handed. The people were beating him. The police come and took the concerned to the police station.

At the same time the bell was given. The train came and stopped. The passenger ran to get into the train. There was a great rush, I got my reservation compartment ,I got into it. I got the seat at the window. The train whistled and left the station.

In this way I passed an hour at the railway station.

6) A DAY WHEN EVERY THING WENT WRONG

It was sunday .I was still in bed. My mother wake me She gave me money and asked me to bring two bottles of milk

I took money. I went to the milk man. He took the money and gave two bottles of milk ,I took the bottles. I started to my house by chance I put my foot on the scrap of Banana My leg slipped I fell down. The milk split. on the road I got some scrashes.

When my mother saw me without milk, she scolded me .My father was also angry, when my mother saw blood coming from scraches. She became cool

I went into the bathroom. My leg slipped. I fell upon the wall I had a wound on my forhead. I washed my mouth and blood. I went to my study room. I took my books. I went to school with out talking any kind of meal. When I reached the school. I was late. The teacher did not allow me to come in the class. I came back to my home. The house was locked Mother had gone to the hospital.

I kept my books on the step of the house.

I began to play with the other boys. I played foot-ball and other games with the other boys. After play I looked at my books. There were no books. Some body had stolen the books

After an hour I returned to my house. My father and mother scolded me for losing the books.

It was the day of my life when every thing had gone wrong. I still remember that day.

THE PLACE OF WOMEN IN INDIN SOCIETY

God has created men women. Man is to earn and women is to look after the house and children Both are es-sential to each other

In India there are two out looks about women. One is that women are weak. They can not perform hard works successfuly hence the women must be protected. They should look after the house hold duties.

The women are still treated very badly. Millions of women are still Illiterate. They face dowry problems nutrition, offences of rape, violance in the home and outside

Government is trying to improve condition of women Raju Gandhi had tried to amend rules to give equal rights to men and women. Other social institution are also trying to stop dowry system

In fact the educated women should come forward. They must give the women education. They should start literary classes and should teech them their rights.

The educated women should not run after the shining jobs.

They should work to improve the condition of their sisters. They should fight against the injustice done to women.

Government should also take strict steps against those who try to tease the women, strict steps against dowry and rape cases be taken and the offenders be jailed.

Govt. and other social workers should work for the wel-fare of women.

IF I BE THE PRIME MINISTER OF INDIA

If I be the Prime Minister of India i will call the meeting of all the collectors to know the problems of their districts. List as per importance will be made. A

committee will be appointed to chalk out a programme. After that the work will be started.

The committee would give importance to the problem of unemployment. To solve the problem of unemployment persons would be given training in many small scale industries just as radio mechanic, soap making, candle making etc. After training they would be given some capital and other facilities to start their industries and try to stand upon their legs.

Education comes second. The unemployed would be given education. Ignorance is the mother of all the evils. The unemployed would be educated. They would be taught to know their duties and the importance of cleanliness. They would be taught the rules to health because health is wealth

Schools for small children will be opened. The children are the wealth of the country They are the future citizens of the country

Proper arrangements for games and sports would be made. The future citizen should become healthy and strong. Every nation wants healthy youths to defend their country.

The old people will be given due consideration. Homes for the aged be opened. The old people will get all kinds of facilities. Clubs for the old will give them new interest in life.

Due consideration will be given to agriculture. The farmers will be supplied with the best kind of seeds. They will be taught the new methods of

agriculture. Their income will increase. They will be given good prices for their crops In this the improvement of the people will be made.

NEWS PAPER

News Paper of all kinds of our country and of other countries. N means North, E means East. S means South and W means West. Newspaper has the news from all the direction

If there be no newspaper we will not get news from our country or the other countries We will be quite in dark. We will not know what is going on in our country or other countries Thus we have news of all the world in newspaper.

Newspaper has all kinds of news on of sports, game social and cultural changes in the world. We get the rates of many kinds of thing, It helps the traders we can read the speeches of many prominent persons. Thus newspaper gives us knowledge of all kinds.

There are advertisment about the recent made articles and about the recent changes in our or other countries. It help us in trade and commerce. We can also have news about the political changes that are going in other countries.

We know about the spreading of diseases, the earth quakes accuring in other countries, the flood affected people etc. We can send medical or other

kinds of helps for affected people.

We also know about the ships that are in danger. We can send ships, needed things, corn blankets, food packets to the affected people.

The same kind of help can also be supplied to the flood affected people or for the people who are dying of hunger.

All these kinds of news are in the newspapers. Hence newspapers are quite necessary to keep in touch with the changes occuring in our country other countries

If there will be no newspapers we will be quite in dark, our knowledge will not be up to date

10) TREES OUR BEST FRIENDS

Trees are our best friends

Trees give us shade. They give fruits and flowers. They make the world beautiful.

People are cutting trees for wood and for other purpose as fuel wood etc.

Trees are very useful to man kind. Trees give man wood to makeing houses and for many other purposes. The world without trees would be ugly.

They help in bringing rain. They keep water in their roots. They help winds in bringing rain. They offer everything to others they provide shade to houses and streets. Their shade and flowers are the sign of spring.